اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 بین الاقوامی قانون مردہ ہو چکا ہے

7 9 سالہ سنہری دور کا اختتام، محمد صلاح کا لیورپول کو الوداع کہنے کا اعلان

2 یوتھ پارلیمنٹ پروگرام نوجوانوں میں قیادت کی صلاحیتوں کو فروغ دے گا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 26 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

26 مارچ 2026، بمطابق 06 شوال 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 73، صفحات 8، قیمت 3 روپے

کل جماعتی میٹنگ میں مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا صورتحال پر تبادلہ خیال

ایسی مشکل اور چیلنجنگ صورتحال میں ہم سب کو متحد رہنا ہوگا، رجیجو

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کے باعث پیدا ہوئی صورتحال کے حوالے سے حکومت نے بدھ کو یہاں ایک کل جماعتی میٹنگ طلب کی، جس میں شریک تمام جماعتوں نے صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے میٹنگ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ترنمول کانگریس کے علاوہ تقریباً تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین نے میٹنگ میں شرکت کی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ میٹنگ کا مقصد تمام سیاسی جماعتوں کو صورتحال (بقیہ۶پر)

مالیاتی بل 2026 لوک سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور

انکم ٹیکس کے نظام کو سہل بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے

تاکہ لوگوں کو کاروبار بڑھانے میں مدد ملے

نئی دہلی/۲۵ مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا نے مالی سال 27-2026 میں حکومت کی بجٹ تجاویز کو نافذ کرنے کے لیے اہم 'مالیاتی بل 2026' بدھ کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں مالیاتی بل پر دو روزہ بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت معیشت کو مضبوطی سے آگے بڑھانے کے لیے ٹیکسوں میں اصلاحات کر کے کاروبار کو آسان بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیرون ملک جانے والے سیاحوں کے لیے ٹیکس میں رعایت دی گئی ہے اور جو لوگ بیرون ملک سے ضروری سامان لاتے ہیں، ان کی سہولت کے لیے ایئرپورٹ پر طریقہ کار کو رکاوٹوں سے پاک اور سادہ بنایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انکم ٹیکس کے نظام کو سہل بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ لوگوں کو کاروبار بڑھانے میں مدد ملے اور ٹیکس دہندگان کو آسانی ہو۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مالیاتی خسارے کو کم کرنا حکومت کی ترجیح رہی ہے اور اسے بتدریج کم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 21-2020 میں مالیاتی خسارہ 9.3 (بقیہ۶پر)

تمام شہریوں کے لیے یکساں قانون بی جے پی کی ترجیح: شاہ

''ملک خوشامد کی بنیاد پر نہیں، بلکہ تمام شہریوں کے لیے یکساں قانون سے چلے''

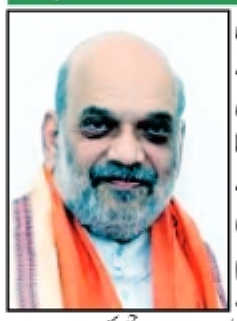

نئی دہلی/۲۵ مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ترجیح رہی ہے کہ ملک خوشامد (اپیزمنٹ) کی بنیاد پر نہیں، بلکہ تمام شہریوں کے لیے یکساں قانون کے تحت چلے۔ گجرات اسمبلی میں یکساں سول کوڈ بل منظور ہونے پر مسٹر شاہ نے یہ بات کہی۔ بدھ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر شاہ نے کہا، "ملک میں ہر شہری کے لیے ایک جیسا قانون ہو، یہ بی جے پی کے قیام سے ہی ہمارا عزم رہا ہے۔ مودی جی کی قیادت میں بی جے پی کی ریاستی حکومتیں اس سمت میں مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ اتراکھنڈ کے بعد اب گجرات نے بھی یکساں سول کوڈ بل منظور کرنے کا تاریخی کام کر کے اپنی عہد بستگی ظاہر کی ہے۔ اس کے لیے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل اور اس بل کی حمایت کرنے والے تمام اراکین اسمبلی کو مبارکباد دیتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ ملک خوشامد کی بنیاد پر نہیں، بلکہ تمام شہریوں کے لیے یکساں قانون سے چلے، یہ ہماری ترجیح بھی ہے اور عزم بھی۔ قابل ذکر ہے کہ گجرات اسمبلی نے منگل کو 'گجرات یکساں سول کوڈ بل 2026' منظور کیا، جس سے ریاست میں تمام مذاہب کے لیے شادی، طلاق، جائیداد اور شادی کے بغیر ساتھ رہنے کے (بقیہ۶پر)

پیچیدہ اور کثیر جہتی چیلنجوں کا حل اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن، لیفٹننٹ گورنر

''تعاون اور بات چیت کے ذریعے ہم ایک مضبوط اور جامع ترقیاتی ماڈل تشکیل دے سکتے ہیں''

''اِنتظامی نظام کو بھی وقت کے ساتھ ترقی کرنی چاہیے اور مکمل طور پر عوام دوست ہونا چاہیے''

جموں/۲۵ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز شراکت داروں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تعاون کو ترجیح دیں اور ایسا ماحول پیدا کریں جہاں نیٹ ورکنگ، بہترین طریقہ کار، قومی و بین الاقوامی تجربات اور مشترکہ تربیتی پروگراموں کے ذریعے ایک مضبوط پیشہ ور کمیونٹی کی تعمیر کی جا سکے۔ اُنہوں نے کہا، ''آج کے چیلنجز پیچیدہ اور کثیر جہتی ہیں۔ ان کا حل صرف اجتماعی کوششوں سے ممکن ہے اور ہمیں جموں وکشمیر کی تیز رفتار ترقی کے لئے اسی سمت میں کام کرنا ہوگا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اِس بات پر زور دیا کہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے اَفراد اکٹھے ہوں تاکہ غور وخوض کریں، تجربات کا اشتراک کریں اور مشترکہ طور پر مسائل کا حل تلاش کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ تعاون اور بات چیت کے ذریعے ہم یونین ٹیریٹری کے لئے ایک مضبوط اور جامع ترقیاتی ماڈل تشکیل دے سکتے ہیں۔ اُنہوں ان باتوں کا اظہار آج پدم شری پدما سچدیو گورنمنٹ پی جی کالج برائے خواتین گاندھی نگر جموں میں منعقدہ 'انڈین سوسائٹی فار ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ کے جموں چیپٹر' کی اِفتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نئی شروعات کے لئے اِنڈین سوسائٹی فار ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ (آئی ایس ٹی ڈی) کی پوری ٹیم کو مُبارک باد دی۔ اُنہوں نے کہا (بقیہ۶پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت آج کابینہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوگا

سرینگر/ ۲۵ مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں موجودہ سیاسی و انتظامی صورتحال کے درمیان وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں جمعرات کی سہ پہر ایک اہم کابینہ میٹنگ جموں میں منعقد ہو رہی ہے، جسے نہایت اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس اجلاس میں مختلف محکموں کی تازہ (بقیہ۶پر)

لاک ڈاؤن کی افواہیں بے بنیاد: صوبائی کمشنر کشمیر کا عوام کو پرسکون رہنے کا مشورہ

ضروری اشیائے خورونوش کی سپلائی کا پورا نظام مسلسل نگرانی میں ہے

سرینگر/ ۲۵ مارچ (ایجنسیز) وادی کشمیر میں گزشتہ دو روز سے سوشل میڈیا اور مقامی سطح پر گردش کرنے والی افواہوں نے عوام میں غیر یقینی کی صورتحال پیدا کر دی ہے، جن میں مبینہ طور پر کسی ممکنہ لاک ڈاؤن یا ضروری اشیائے خورونوش کی قلت کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا۔ افواہوں کے پھیلتے ہی کچھ علاقوں میں لوگوں نے ضروری اشیاء جمع کرنا شروع کر دیں، جبکہ پیٹرول پمپوں پر بھی معمول سے زیادہ رش دیکھا گیا۔ اسی صورتحال کے پیش نظر صوبائی انتظامیہ نے عوام کو مکمل طور پر پرسکون رہنے کی اپیل کی ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کہا کہ لوگ افواہوں پر بالکل بھی توجہ نہ دیں۔ کسی قسم کی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کشمیر میں ضروری اشیائے (بقیہ۶پر)

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے رام نومی کے موقعہ پر عوام کو مُبارک باد دِی

جموں/۲۵ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے رام نومی کے موقعہ پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں کہا، ''میں رام نومی کے موقعہ پر سب کو اپنی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ یہ تہوار مریادا پرشوتم بھگوان شری رام کی یوم پیدائش کی یاد دِلاتا ہے جو اخلاقیات اور راستبازی کی اعلیٰ مثال ہیں۔ ان کی مثالی زندگی ہمدردی، عاجزی، سچائی کے لئے عزم، (بقیہ۶پر)

وادی میں پیٹرول پمپوں پر غیر معمولی بھیڑ

انتظامیہ کی وضاحت، 'پیٹرول وافر مقدار میں، لوگ افواہوں پر کان نہ دھریں'

سرینگر/ ۲۵ مارچ (یو پی آئی) وادی کشمیر میں بدھ کے روز مختلف اضلاع میں پیٹرول پمپوں پر اچانک اور غیر معمولی رش دیکھنے میں آیا، جہاں گاڑیوں کی لمبی قطاریں صبح سے ہی پٹرول پمپوں کے باہر جمع ہونا شروع ہو گئیں۔ شہریوں کی جانب سے ایندھن بھروانے کی غیر معمولی سرگرمی نے نہ صرف پٹرول پمپوں پر ہجوم بڑھایا بلکہ کئی اہم سڑکوں پر ٹریفک کی رفتار بھی متاثر رہی۔ بعض مقامات پر دو سے تین گھنٹے کی (بقیہ۶پر)

دہشت گرد تنظیم کے ارکان کی سزا پر پاکستان کو تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں: ہندوستان

پاکستان ایسا ملک، جو طویل عرصے سے دہشت گردی کی سرپرستی کرتا رہا ہے

نئی دہلی/ ۲۵ مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے عدالت کی جانب سے مجرم ثابت کی گئی کالعدم دہشت گرد تنظیموں کے ارکان کے بارے میں پاکستان کے بیان کو یکسر مسترد کرتے ہوئے زور دے کر کہا ہے کہ ہندوستانی عدالتی عمل پر تبصرہ کرنے کا پاکستان کو کوئی حق نہیں ہے۔ پاکستان نے کالعدم دہشت گرد تنظیم کے ارکان کو ہندوستانی عدالت کی جانب سے سزا سنائے جانے کی مذمت کرتے ہوئے اس پر سوال اٹھایا تھا۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے اس سلسلے میں میڈیا کے سوالوں کے جواب میں بدھ کو کہا کہ "ہم پاکستان کی جانب سے ایک کالعدم دہشت گرد تنظیم اور اس کے ارکان کی حمایت میں جاری کیے گئے بیان کو واضح طور پر مسترد کرتے ہیں۔ ہندوستان کے اندرونی معاملات یا اس کے عدالتی عمل پر تبصرہ کرنے کا پاکستان کو کوئی حق نہیں ہے۔ تاہم، یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ ایک ایسا ملک، جو طویل عرصے سے دہشت گردی کی سرپرستی کرتا رہا ہے، اس نے تشدد اور بے گناہ لوگوں کے قتل کو جائز قرار دینے والا ایسا بیان دیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جھوٹ اور بے بنیاد کہانیاں پھیلانے کے بجائے، پاکستان کو ان سنگین اور منظم انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر خود احتسابی کرنی چاہیے، جن کا وہ مسلسل (بقیہ۶پر)

مشن سکل ہنر مندی منظر نامے کو نئی شکل دے کر معاشی بااختیاری کو فروغ دے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ

کہا، دیرپا روزگار کے مواقع، ترقی پسند معاش کیلئے ہنر مند اور

مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ اَفرادی قوت پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے

جموں/ ۲۵ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر میں سکل ڈیولپمنٹ کے منظر نامے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے آج جموں کے کنونشن سینٹر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی شراکت دار ورکشاپ بعنوان ''مشن سکل۔ سکلنگ ایکو سسٹم کو تبدیل کرنا'' کی صدارت کی۔ یہ ورکشاپ ڈائریکٹوریٹ آف سکل ڈیولپمنٹ کی جانب سے منعقد کی گئی تھی۔ نائب وزیر اعلیٰ، جو اس موقعہ پر مہمانِ خصوصی تھے، (بقیہ۶پر)

خواتین کے خلاف سائبر جرائم میں اضافہ

2023 میں 68 معاملات درج، مرکز

سرینگر/ ۲۵ مارچ (یو پی آئی) مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا کہ سال 2023 میں جموں وکشمیر میں خواتین کے خلاف سائبر جرائم کے 68 معاملات درج ہوئے، جو گزشتہ برسوں کے مقابلے میں واضح اضافہ ہے۔ یہ معلومات ارکان پارلیمان کالی گھوش دستیدار کی جانب سے پوچھے گئے ایک غیر ستارے والے سوال کے جواب میں فراہم کی گئیں۔ وزیر مملکت برائے امور داخلہ بندی سنجے کمار نے بتایا کہ نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو (این سی آر بی) کے مطابق جموں وکشمیر میں خواتین کے خلاف سائبر جرائم کے 39 معاملے 2021 میں، 39 معاملے 2022 میں جبکہ 68 معاملے 2023 میں درج ہوئے، (بقیہ۶پر)

ہندوستان میں ایندھن کا کوئی بحران نہیں: حکومت

ملک میں ایندھن کا وافر ذخیرہ موجود، تمام سپلائی چینز معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں

نئی دہلی/ ۲۵ مارچ (یو این آئی) مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی گمراہ کن خبروں کے درمیان مرکز اور سرکاری تیل کمپنیوں نے واضح کیا ہے کہ ہندوستان میں پیٹرول اور ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی متاثر ہونے کی افواہیں تیزی سے پھیلیں، جس سے ملک کے کچھ حصوں میں عوامی تشویش میں اضافہ ہوا اور بعض پیٹرول پمپوں پر بھیڑ دیکھی گئی۔ تاہم، حکام نے ان خدشات کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جیو پولیٹیکل تناؤ کے باوجود ہندوستان کی فیول سیکورٹی مضبوط ہے۔ بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) نے (بقیہ۶پر)

خواتین کی ریزرویشن مردم شماری کی تکمیل اور مابعد کی حد بندی

ممکنہ طور پر 2029 تک نافذ العمل ہوگی، علاقائی جماعتوں کو تشویش

سری نگر/ ۲۵ مارچ/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں اسمبلی نشستوں کی تعداد میں اضافہ اور 33 فیصد نشستیں خواتین کیلئے مخصوص رکھنے کی مرکز کی تجویز اس کے سیاسی منظر نامے کی ایک بڑی تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے جس کا مقصد سیاسی نمائندگی کو بڑھانا اور صنفی مساوات کو فروغ دینا ہے۔ ان تجاویز میں جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ میں ترمیم، اسمبلی نشستوں کی تعداد میں اضافہ، اور خواتین کیلئے 33 فیصد کوٹہ نافذ کرنا شامل ہے، جو ممکنہ طور پر 2029 کے اسمبلی انتخابات کیلئے موثر ثابت ہوں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی نشستوں کی تعداد 90 سے بڑھا کر 135 کرنے، لوک سبھا (بقیہ۶پر)

جموں میں بین الاقوامی سرحد پر پاکستانی درانداز گرفتار

سرینگر/ ۲۵ مارچ (ایجنسیز) بین الاقوامی سرحد پر جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ میں بدھ کے روز بارڈر سیکورٹی فورس نے ایک پاکستانی درانداز کو حراست میں لے لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، بی ایس ایف کے چوکس جوانوں نے رام گڑھ سیکٹر میں بارڈر آؤٹ پوسٹ بھالر کے سامنے پاکستانی علاقے میں مشتبہ نقل و حرکت دیکھی، جس کے بعد فورس نے الرٹ جاری کیا۔ اہلکاروں نے بتایا کہ ایک معمر پاکستانی شہری جب سرحد پار کر کے بھارتی حدود میں داخل ہوا تو اسے فوراً للکارا گیا۔ للکارنے پر اس نے مزاحمت کیے بغیر خود کو فورس کے حوالے کیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں اس شخص نے بتایا کہ وہ غلطی سے سرحد عبور (بقیہ۶پر)

مرکز کا انکشاف: جموں وکشمیر سمیت ملک بھر میں سائبر سلامتی مضبوط،

'محفوظ ڈیجیٹل بھارت' کے لئے بڑے اقدامات

سرینگر/ ۲۵ مارچ (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے ایوان زیریں میں بتایا کہ پورے ملک، بشمول جموں وکشمیر میں سائبر سلامتی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ 'محفوظ ڈیجیٹل بھارت' کے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔ وزیر مملکت برائے امور داخلہ بندی سنجے کمار نے ایوان میں سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا مسلسل سائبر خطرات کا جائزہ لے رہا ہے اور بینکوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ موبائل اور ڈیجیٹل ادائگی (یو پی آئی) کی ایپلیکیشنز میں ''تحفظ برا؟ ڈیزائن'' جیسی مضبوط حفاظتی ساختوں کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بینکوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت اور مشینی تعلیم (بقیہ۶پر)

بدعنوانی کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن جاری

نائب تحصیلدار 22 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار: اے سی بی

سرینگر/ ۲۵ مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے جنوبی ضلع اننت ناگ میں بدھ کے روز ایک نائب تحصیلدار کو 22 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ اے سی بی کے مطابق کارروائی اروئی، بج بہارہ میں واقع تحصیل آفس میں انجام دی گئی۔ گرفتار اہلکار کی شناخت مشتاق احمد بٹ، ساکن زنبل بڈگام، کے طور پر ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اے سی بی ساؤتھ کشمیر کی ٹیم نے مخصوص اطلاعات کی بنیاد پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رؤف احمد کی نگرانی میں ایک جال بچھایا۔ کارروائی کے دوران نائب تحصیلدار کو شہری سے رشوت کی رقم قبول کرتے ہوئے موقع پر ہی گرفتار کیا گیا اور 22 ہزار روپے برآمد کر لیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ گرفتاری سرکاری محکموں، خصوصاً ریونیو سیکٹر میں بڑھتی بدعنوانی کے خلاف جاری بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا حصہ ہے، جہاں عوامی خدمات کی فراہمی اکثر شکایات کی زد میں رہتی ہے۔ گرفتاری کے بعد مشتاق احمد بٹ کو حراست میں لے کر قانونی تقاضوں کی تکمیل کے لیے اوانتی پورہ منتقل کیا گیا۔ اس سلسلے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ رشوت طلب کرنے اور قبول کرنے کے محرکات کو واضح کیا جا سکے۔ اے سی بی نے کہا ہے کہ وہ بدعنوانی کے خاتمے کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری کی جموں وکشمیر میں ریکروٹمنٹ رولز میں مقررہ مدت کے اندر

اِصلاحات پر زور مختلف محکموں میں قواعد کی تازہ کاری کی صورتحال کا جائزہ

جموں/ ۲۵ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں یوٹی کے مختلف محکموں میں ریکروٹمنٹ رولز کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور ان کی تازہ کاری کو تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ اِس عمل میں شفافیت، کارکردگی اور ملازمین کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے پر خاص توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں (بقیہ۶پر)

28 مارچ کی رات سے 31 مارچ کی دوپہر تک موسم دگرگوں

برف وباراں، ژالہ باری اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان

سری نگر/ ۲۵ مارچ/ (ایجنسیز) بدھ کو سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں زیادہ تر وقت کھلی دھوپ چھائی رہی، جسکی وجہ سے دن کو اچھی گرمی محسوس کی گئی۔ اس دوران موسمیاتی ماہرین نے بدھ کو بھی موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ تاہم موسمیاتی مرکز سری نگر نے 28 مارچ کی رات سے 31 مارچ کی دوپہر تک بہت سے میدانی علاقوں میں ہلکی بارش گلمرگ، سونہ مرگ سمیت کچھ بالائی مقامات پر برف باری کیساتھ ساتھ بجلی چمکنے، گرج چمک کیساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار والی ہوائیں چلنے اور کہیں کہیں ژالہ باری ہونے کا امکان بھی ظاہر کیا۔ اس دوران موسمیاتی تغیر و تبدیلی سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق 28 مارچ کی دیر شام سے 31 مارچ تک وسیع پیمانے پر بارش اور برف باری کیلئے مضبوط مغربی خلل ممکن ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ بدھ 25 مارچ کو بھی عام طور پر موسم خشک رہے گا تاہم 26 مارچ کو دوپہر تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ چند مقامات پر ہلکی بارش و برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید پیش گوئی کی کہ 27 اور 28 مارچ کو عام طور پر موسم خشک (بقیہ۶پر)

جے اینڈ کے وِکست یوتھ پارلیمنٹ ۔2026

جاوید رانا کا جمہوری عمل میں نوجوانوں کی جرأت مندانہ شمولیت پر زور

جموں/۲۵مارچ / (ڈی آئی پی آر)وزارتِ اُمور نوجوان وکھیل کود کی 'وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ (وی بی وائی پی)2026 'ایک اہم پہل ہے کا جے کے راؤنڈ آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ملک کے مستقبل کی تشکیل کے لئے نوجوان قائدین کی شرکت کے ساتھ منعقد ہوا۔وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے پروگرام میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور جمہوری عمل میں نوجوانوں کی شمولیت کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ یوتھ پارلیمنٹ پروگرام نوجوانوں میں قیادت کی صلاحیتوں کو فروغ دے گا، شہری بیداری میں اضافہ کرے گا اور پالیسی سازی میں باخبر شرکت کو ممکن بنائے گا۔اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ پروگرام 18 سے 25 برس کے اَفراد کو ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں وہ اہم قومی مسائل پر غور وخوض کر سکتے ہیں، اَپنے خیالات کا اِظہار کر سکتے ہیں اور ملک کی ترقی کے سفر میں اہم رول اَدا کر سکتے ہیں۔وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ (وی بی وائی پی) 2026 کو تین سطحی نظام کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے جس میں ضلع، ریاست/ یوٹی اور قومی سطح شامل ہیں تا کہ شرکا مسابقتی مراحل کے ذریعے آگے بڑھ سکیں۔جے کے راؤنڈ میں مختلف اَضلاع سے نمایاں کارکردگی دِکھانے والے شرکا نے حصہ لیا جنہوں نے اَپنی تنقیدی سوچ، تقریری مہارت اور قائدانہ صلاحیتوں (بقیہ ۶ پر)

متعدد عوامی وفود نے وزیر جاوید رانا سے ملاقات کی

عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق ترقیاتی مسائل اُٹھائے

جموں/۲۵مارچ / (ڈی آئی پی آر) جموں کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد عوامی وفود نے وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی اُمور محکمہ جات جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور اُنہیں مختلف ترقیاتی مسائل اور مقامی مطالبات سے آگاہ کیا۔آر ایس پورہ کے ایک وفد نے نریش چودھری کی قیادت میں علاقے میں بنیادی ڈھانچے اور ضروری عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل اُٹھائے۔اُودھم پور سے عبدالغنی تیلی اور شمیم بیگم کی قیادت میں ایک اور وفد نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور کئی مقامی مسائل کو اُجاگر کیا بالخصوص قاسم نگر، راجیو نگر اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی ناکافی فراہمی پر توجہ دِلائی۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے جنگلات سے متعلق کچھ معاملات اور علاقے میں سڑک رابطے کے مسائل بھی پیش کئے۔اسی طرح کٹھوعہ کے ایک اور وفد جس کی قیادت طالب چودھری کر رہے تھے، نے وزیر جاوید رانا سے مطالبہ کیا کہ پسماندہ علاقوں کو محفوظ بنانے کے لئے سیلابی تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنایا جائے۔حاجی فرید کی قیادت میں سانبہ مانسر بیلٹ سے ایک علیحدہ وفد نے خوبصورت مانسر خطے میں ایکو ٹورازم کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا اور اسے مقامی معاشی ترقی کے لئے اہم قرار دیا۔وزیر جاوید رانا نے تمام وفود کو بغور سنا اور اُنہیں یقین دِلایا کہ اُن کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے (بقیہ ۶ پر)

ایل پی جی رائفل بکنگ میں کوئی تبدیلی نہیں، حکومت نے خبروں کو جھوٹا قرار دیا

سرینگر/۲۵مارچ (یو پی آئی) حکومتِ ہند کی وزارت پیٹرولیم وقدرتی گیس نے بدھ کے روز واضح کیا کہ ایل پی جی ریفل بکنگ کے وقت میں تبدیلی سے متعلق گردش کرنے والی تمام خبریں بے بنیاد اور غلط ہیں۔وزارت نے اپنے باضابطہ بیان میں کہا کہ "ایل پی جی ریفل بکنگ کی موجودہ ٹائم لائنز میں کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے اور وہ پہلے کی طرح برقرار ہیں۔" گزشتہ روز سوشل میڈیا اور کچھ غیر مصدقہ خبروں میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پی ایم یو وائی کنکشنز کے لیے 45 دن، غیر پی ایم یو وائی سنگل سلنڈر کنکشنز کے لیے 25 دن اور ڈبل سلنڈر کنکشنز کے لیے 35 دن کا نیا وقفہ مقرر کیا گیا ہے، تاہم وزارت نے (بقیہ ۶ پر)

یونیورسٹیوں میں تقریباً40 فیصد تدریسی آسامیاں خالی، بعض میں آدھی فیکلٹی کیساتھ کام

11 یونیورسٹیوں میں 3300 سے زیادہ تدریسی اسامیاں منظور، صرف 1900 کی بھرتی

سری نگر/ ۲۵مارچ / جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں تقریباً ایک درجن یونیورسٹیاں فیکلٹی کی شدید کمی سے دوچار ہیں، سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، تقریباً 40 فیصد تدریسی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ ہائر ایجوکیشن یا اعلیٰ تعلیم کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ مرکزی وزارت تعلیم کے زیر اہتمام کام کرنے والی 9 سرکاری یونیورسٹیوں اور 2 مرکزی یونیورسٹیوں میں 3300 سے زیادہ تدریسی اسامیاں منظور ہیں، جبکہ صرف 1900 پوزیشن پر ہیں، یعنی جہاں آسامیوں کی بھرتی ہوئی ہے، جس نے یونیورسٹیوں کے تدریسی عمل میں ایک بڑا خلا چھوڑا ہے، اور کئی اداروں کو اپنی منظور شدہ تعداد سے بہت کم کام کرنے پر مجبور کیا ہے۔اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جموں یونیورسٹی کے پاس 442 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 252 اساتذہ ہیں، جس سے تقریباً 43 فیصد آسامیاں خالی ہیں، جبکہ کشمیر یونیورسٹی میں 570 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 373 اساتذہ ہیں، جن میں تقریباً 35 فیصد کی کمی ہے۔زرعی یونیورسٹیوں میں، SKUAST جموں میں 411 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 237 اساتذہ ہیں، اور تقریباً 42 فیصد خالی ہیں، جبکہ SKUAST کشمیر میں 540 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 424 اساتذہ ہیں، جس (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے لال منڈی سری نگر میں چھوٹے مویشیوں کے ہسپتال کمپلیکس کا افتتاح کیا

مویشی پروری شعبے کی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر/۲۵مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج لال منڈی سری نگر میں جدید سہولیات سے آراستہ چھوٹے مویشیوں کے ہسپتال کمپلیکس کا اِفتتاح کیا، جو جموں وکشمیر میں ویٹرنری اِنفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم سنگ میل ہے۔اُنہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس سہولیت کو مویشی پروری شعبے کو جدید بنانے کی طرف ایک بڑا قدم قرار دیا جس سے بالخصوص وادیٔ کشمیر میں بھیڑ بکریوں کے پالنے والوں کو فائدہ پہنچے گا۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت جانوروں کی جدید طبی سہولیات تک رسائی یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے جو پیداواری صلاحیت بڑھانے، معاش کو بہتر بنانے اور دیہی معیشت کو فروغ دینے کے لئے اہم ہیں۔وزیر موصوف نے کہا،" اس جدید ہسپتال کمپلیکس کا قیام مضبوط ویٹرنری اِنفراسٹرکچر قائم کرنے اور چھوٹے مویشیوں کے شعبے کے لئے خصوصی طبی خدمات فراہم کرنے کی ہماری مربوط کوششوں کا عکاس ہے۔ یہ سہولیت نہ صرف بیماریوں کی تشخیص اور علاج کو بہتر بنائے گی بلکہ کسانوں کو اَپنے مویشیوں سے بہتر منافع حاصل کرنے میں بھی مدد دے گی۔"اُنہوں نے کہا کہ یہ ہسپتال، جدید آپریشن تھیٹر اور ڈیجیٹل ایکسرے یونٹ سے لیس ہے جو ایک ریفرل سینٹر کے طور پر کام کرے گا اور جدید ترین طبی وجراحی سہولیات فراہم کرے گا (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو کی رام نومی کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد

جموں/۲۵مارچ/ (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج جموں وکشمیر کے لوگوں کو رام نومی کے موقعہ پر مُبارک باد پیش کی۔اُنہوں نے اَپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ رام نومی راستبازی، ہمدردی، سچائی اور عقیدت کے اصولوں کی علامت ہے جو نسل در نسل لوگوں کو متاثر کرتے رہے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ایسے مواقع ہم آہنگی، باہمی احترام اور ثقافتی یکجہتی کے جذبے کو مزید مضبوط کرتے ہیں جو طویل عرصے سے جموں وکشمیر کے سماجی تانے بانے کی پہچان رہے ہیں۔وزیر موصوفہ نے پورے جموں وکشمیر کے اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی دُعا کی۔

دوروزہ جے کے ٹی پی او فوڈ اینڈ ایگرو فیسٹ 2026

وانٹرنیشنل بائر سیلر میٹ سرینگر میں کامیابی سے اختتام پذیر

بین الاقوامی و قومی خریداروں کی شرکت؛

سرینگر/۲۵مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک)جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ جموں وکشمیر فوڈ اینڈ ایگرو فیسٹ 2026 اور انٹرنیشنل بائر سیلر میٹ آج ایس کے آئی سی سی سرینگر میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔اس میگا ایونٹ میں اختراع، کاروباری صلاحیت اور عالمی تجارتی روابط کا شاندار مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ 24 اور 25 مارچ کو منعقد ہونے والے اس پروگرام میں 20 سے زائد بین الاقوامی خریداروں اور 25 قومی خریداروں نے شرکت کی، جبکہ سینکڑوں اسٹالز پر جموں وکشمیر کی (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں ایل اوسی کے نزدیک جنگل سے ملا بارودی شیل،

پولیس نے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنایا

سرینگر/۲۵مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ایل اوسی کے قریب بارہمولہ کے جنگلاتی علاقے میں برآمد ہونے والے لائیو آرٹلری شیل کو بروقت کارروائی کرتے ہوئے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔واقعہ بدھ کے روز اُس وقت پیش آیا جب اوڑی کے کلگئی جنگل میں ایک زندہ شیل کی موجودگی کی اطلاع مقامی پولیس کو موصول ہوئی۔سرکاری ذرائع کے مطابق اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی، علاقے کا گھیراؤ کیا اور تمام احتیاطی اقدامات اختیار کیے تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔بعد ازاں پولیس کے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر طلب کیا گیا۔بم ڈسپوزل اسکواڈ نے شیل کا تکنیکی معائنہ کرنے کے بعد اسے طے شدہ سیکیورٹی طریقہ کار کے تحت کامیابی سے ناکارہ بنایا۔حکام کا کہنا ہے کہ کارروائی انتہائی مہارت اور پیشہ ورانہ طریقے سے انجام دی گئی، تا کہ شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کی جان و مال کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔یہ علاقہ بارہمولہ کے حساس زون میں آتا ہے، جہاں ماضی میں بھی اس نوعیت کی چیزیں ملنے کے واقعات پیش آتے رہے ہیں۔پولیس نے جائے وقوعہ کے اطراف اضافی نگرانی بڑھانے کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک شے یا سرگرمی کی فوری طور پر اطلاع (بقیہ ۶ پر)

پرویز مانوس کے ناول "عشق جس نے بھی کیا" کی پُروقار تقریب رونمائی

کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے تقریب منعقد، علمی وادبی شخصیات کی بھرپور شرکت

سری نگر/۲۵مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے ٹیگور ہال کے کانفرنس ہال میں معروف ادیب، شاعر، مترجم، افسانہ نگار اور ناول نگار پرویز مانوس کے تازہ ناول "عشق جس نے بھی کیا" کی ایک شاندار اور باوقار تقریب رونمائی منعقد ہوئی۔تقریب میں علمی و ادبی حلقوں سے وابستہ ممتاز شخصیات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت نامور ادیب نواب الدین کسانہ (کسٹوڈین جنرل کشمیر) نے کی، جبکہ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر پروفیسر عرفان عالم بطورِ مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔تقریب پر رجینل ڈائریکٹر نیوز آل انڈیا ریڈیو طارق احمد (بقیہ ۶ پر)

کشمیری مائگرینٹ کے کنبوں کے لئے فلاح و بہبود اور رہائش کے معاون اقدامات

سرینگر۲۵مارچ/ (ڈی آئی پی آر) سکیورٹی سے متعلق اخراجات (ایس آر ای) فریم ورک اور وزیر اعظم کے ترقیاتی پیکیج (پی ایم ڈی پی) کے تحت کشمیری مائگرینٹ کنبوں کو فی الحال ، جو فلاحی اقدامات فراہم کیے جا رہے ہیں ،ان میں مندرجہ ذیل شامل امدادی زمرے کے تحت رجسٹرڈ مائگرینٹ کنبوں کو نقد امداد فراہم کی جا رہی ہے ، جو فی شخص فی مہینہ 3250 روپے اور فی کنبہ زیادہ سے زیادہ 13000 روپے فی مہینہ ہے کشمیری مائگرینٹ کو 9 کلو چاول فی شخص ماہانہ، 2 کلو آٹا فی شخص ماہانہ اور 1 کلو چینی فی کنبہ ماہانہ کی بنیاد پر مفت راشن فراہم کیا جا رہا ہے۔جموں مائگرینٹس کے معاملے میں 9 کلوگرام (بقیہ ۶ پر)

فورہ سعدیہ نے انٹرمیڈیٹ ریزلٹ میں چوتھا مقام حاصل کر تاریخ رقم کیا

ڈاکٹر اظہار احمد سمیت درجنوں دانشوروں، ملی اور سیاسی رہنماؤں نے دی مبارکباد

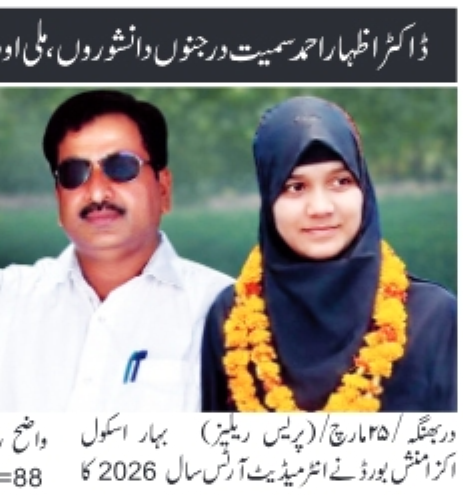

دربھنگہ /۲۵مارچ/ (پریس ریلیز) بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ نے انٹرمیڈیٹ آرٹس سال 2026 کا ریزلٹ جاری کر دیا ہے۔اس بار بھی ریزلٹ میں بیٹیوں کا ہی دبدبہ رہا۔سابق ایم ایل اے ڈاکٹر اظہار احمد کی بھتیجی اور ان کے گاؤں دربھنگہ ضلع کے بیرول تھانہ کے بلیا گاؤں کی بیٹی صفورہ سعدیہ نے اسٹیٹ ٹاپ میں چوتھا مقام حاصل کر کے نہ صرف گاؤں اور علاقے کا نام روشن کیا ہے بلکہ ریاست بھر کی بیٹیوں کو ایک مثبت پیغام بھی دیا ہے۔واضح رہے کہ اسی گاؤں کے ڈاکٹر اظہار احمد نے 88=89 سیشن میں پٹنہ یونیورسٹی (بقیہ ۶ پر)

وومیدرنگ منچ نے ابھینو تھیٹر جموں میں مچائی دھوم

ڈرامہ 'میں روپہ بھوانی' پیش کرکے حاضرین کو کیا مسحور

سرینگر / ۲۵ مارچ / (شافعیہ گلفام/ وومیدرنگ منچ نے ابھینو تھیٹر جموں میں 17ویں صدی کی معروف کشمیری سنت ماتا روپہ بھوانی کی زندگی پر مبنی پہلا اسٹیج ڈرامہ "میں روپہ بھوانی" پیش کر کے دھوم مچادی۔جسے دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے اختتام پر کھڑے ہوکر ڈرامہ کے پیشکار اور ڈرامہ میں کام کرنے والے فنکاروں کو تالیاں بجا کر شاباشی دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔یہ پیشکش آنجہانی اداکار دھنیش (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں 03 قمار باز گرفتار، داؤ پر لگی رقم اور تاش برآمد

سرینگر/۲۵مارچ/ (آفاق نیوز)سماجی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے اونتی پورہ پولیس نے ترال میں تین قمار بازوں کو گرفتار کیا ہے۔ترال میں جوئے کی سرگرمیوں سے متعلق ایک خاص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایس ایچ او ترال انسپکٹر تجمل الاسلام کی سربراہی میں پولیس اسٹیشن ترال کی ایک پولیس پارٹی نے مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر تین جواریوں کو گرفتار کرلیا۔ان کی شناخت جلال الدین شیخ ولد عبدل احد ساکنہ نودل ترال، محمد یوسف شاہ ولد محمد اکرم شاہ ساکنہ تکیہ گلاب باغ اور امتیاز احمد موہند ولد محمد اکرم موہند ساکنہ شیر آباد ترال کے طور پر ہے۔افسران نے ان کے قبضے سے داؤ پر لگی (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں محکمہ سوشل فارسٹری کے زیر اہتمام شجرکاری مہم منعقد

بڈگام/۲۵مارچ/ایک بیان کے مطابق محکمہ سوشل فارسٹری بڈگام نے آج ضلع بھر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم کا انعقاد کیا، جس میں عام لوگوں میں مختلف اقسام کے پودے مفت تقسیم کیے گئے۔اس پہل میں ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں میں لوگوں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔اس سلسلے میں مرکزی تقریب اچگام، بڈگام میں منعقد ہوئی، جہاں مقامی لوگوں، استفادہ کنندگان اور عہدیداروں کا ایک بہت بڑا اجتماع پروگرام میں حصہ لینے کے لیے جمع ہوا۔ضلع میں سبزہ زار کو فروغ دینے اور ماحولیاتی تحفظ کے مقصد سے پودوں کی ایک وسیع رینج مفت تقسیم کی گئی۔عام لوگوں اور استفادہ کنندگان سے بات چیت کرتے ہوئے محکمہ سماجی جنگلات کے عہدیداروں نے سرسبز (بقیہ ۶ پر)

ماگام میں ہٹ اینڈ رن کیس

ریٹائرڈ پولیس اے ایس آئی جاں بحق، ڈرائیور زخمی

جھیل ڈل کے قریب نامعلوم لاش برآمد: حکام

سری نگر/ ۲۵ مارچ/ جے کے این ایس/ایک ریٹائرڈ پولیس اسسٹنٹ سب انسپکٹر منگل کو دیر رات شمالی کشمیر کے ماگام علاقے میں بدرن بس اسٹاپ کے قریب دری پورہ اڈینا میں ایک نامعلوم آٹو کی زد میں آنے کے بعد ایک سڑک حادثے میں ہلاک ہو گیا۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ متوفی کی شناخت غلام محمد وار ولد غلام احمد ساکنہ اوینہ، بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حادثے کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی، جب کہ آٹو ڈرائیور، جس کی شناخت کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے، کو بھی چوٹیں آئیں اور اسے علاج کیلئے جے وی سی اسپتال منتقل کیا گیا۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔اس دوران سری نگر میں ڈل جھیل کے قریب سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی۔حکام نے بتایا کہ بدھ کی صبح سری نگر کے ڈل جھیل علاقے کے قریب ایک سڑک کے کنارے ایک نامعلوم لاش ملی۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لاش گھاٹ نمبر 5 کے قریب سڑک پر پڑی تھی۔(بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں فوج کی طبی کیمپ کا انعقاد

252 افراد کو علاج کی سہولیات فراہم

کرناہ/۲۵مارچ/ پیرزادہ سعید/ آپریشن سدبھاونہ کے تحت ایک اہم انسانی ہمدردی کے اقدام کے طور پر بھارتی فوج نے ٹنگڈار میں 24 سے 27 مارچ 2026 تک چار روزہ آنکھوں، طبی اور ڈینٹل کیمپ کے ساتھ ساتھ خون کے عطیے کی مہم کا انعقاد کیا۔یہ پروگرام 104 انفنٹری بریگیڈ کی نگرانی میں فیلڈ سرجیکل سینٹر (سابقہ 328 فیلڈ ہسپتال) کی جانب سے 92 بیس ہسپتال کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور حساس سرحدی علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

معدنیات کی غیر قانونی نکالی اور نقل وحمل

گاندربل اور بارہمولہ میں 06 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۵مارچ/ (آفاق نیوز)معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے ، جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل بارہمولہ میں معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے کے لئے 06 گاڑیاں ضبط کئے ۔یہ گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کا مواد نکالتی اور منتقل کرتی پائی گئیں ۔اس کے مطابق گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا جس نے بعد ازاں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مطلوبہ جرمانہ عائد کیا۔بارہمولہ پولیس نے محکمہ کانکنی کے ساتھ مل کر کنزر اور کریری علاقوں میں کامیاب کارروائی کی ، جس (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ اور اونتی پورہ میں 3 منشیات فروش کو گرفتار کیا، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۲۵مارچ/ (آفاق نیوز)منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے ، بارہمولہ میں جموں وکشمیر پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔تھانہ کنزر کی ایک پولیس پارٹی نے چیچلوڑہ کنزر میں معمول کی گشت کے دوران ایک مشکوک گاڑی (HR55AD2930) کو روکا۔دوران چیکنگ ایک شخص موقع سے فرار ہو گیا جبکہ ڈرائیور وحید سلطان ولد محمد سلطان گنائی ساکنہ شیر پورہ ہنگل پٹن کو گرفتار کر لیا گیا۔اس کی تلاشی کے دوران 27 گرام چرس برآمد ہوئی۔اس کے انکشاف پر ایس ایچ او تھانہ کنزر کی نگرانی میں مجسٹریٹ اور متعلقہ نمبردار کی طرف سے تعینات گزیٹیڈ آفیسر کی موجودگی میں مفرور ملزم ضیاکت احمد ڈار ولد محمد رمضان ڈار ساکنہ چیچلورا، کنزر کے گھر کی تلاشی لی گئی۔(بقیہ ۶ پر)

شاہکار کلچرل سوسائٹی اور کلچرل اکیڈیمی کے باہمی اشتراک سے

عالمی تھیٹر دن کی مناسبت سے ڈگری کالج سمبل میں ڈرامہ پیش

سرینگر ۲۵مارچ / (آفاق نیوز ڈیسک عالمی تھیٹر دن کی مناسبت سے شہکار کلچرل سوسائٹی اور جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز سرینگر کے باہمی اشتارک سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔منعقدہ پروگرام میں کشمیری ڈرامہ،، وتھنہ آلو،، پرنسپل ڈگری کالج سمبل کے اشتراک سے پیش کیا گیا۔موصولہ بیان کے مطابق مورخہ 25 مارچ 2026 بدھوار دن کے ایک بجے شہکار کلچرل سوسائٹی حول نے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ نے غلام نبی زکی کے انتقال کے سلسلے میں تعزیت پُرسی کی

سرینگر/۲۵مارچ/ایک بیان کے مطابق سوپور کے ممتاز سیاسی وسماجی رہنما غلام نبی زکی کی رحلت کے سلسلے میں گذشتہ دنوں سے تعزیت پُرسی کا سلسلہ جاری ہے ۔میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق بدھ کے روز سوپور گئے جہاں انہوں نے بزرگ رہنما خواجہ غلام نبی زکی کے گھر جا کر ان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔میرواعظ نے مرحوم کے لواحقین سے ملاقات کی جن میں ان کے فرزندان عاشق حسین زکی اور عبدالروف زکی شامل تھے، اور اس نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔انہوں نے مرحوم غلام نبی زکی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک بے لوث اور مخلص سیاسی کارکن تھے ۔انہوں نے کہا کہ شہید ملت کے ساتھ مرحوم اپنی طویل (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے امیگریشن، ویزا، غیر ملکی رجسٹریشن اور شناختی اسکیم کی مدت میں پانچ سال کی توسیع کر دی

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) حکومت نے امیگریشن، ویزا، غیر ملکی رجسٹریشن اور شناخت (آئی وی ایف آر ٹی) اسکیم کو 1800 کروڑ روپے کی لاگت سے آئندہ پانچ برس یعنی 2031 تک جاری رکھنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں اس تجویز کو منظوری دی گئی آئی وی ایف آر ٹی پلیٹ فارم کا مقصد امیگریشن، ویزا جاری کرنے اور ہندستان میں غیر ملکیوں کے اندراج سے متعلق کارروائی کو مربوط اور بہتر بنانا ہے۔ اس اسکیم کا بنیادی مقصد امیگریشن اور ویزا خدمات کو جدید بنانے اور محفوظ و مربوط سروس ڈیلیوری فریم ورک کے تحت فراہم کرنا ہے۔ یہ مسافروں کی جائز سہولت فراہم کرتے ہوئے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کا ہدف ہے۔ یہ منصوبہ 13.05.2010 کو اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی نے 1011 کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ منظور کیا تھا، جس کی مدت ستمبر 2014 تک تھی۔ 2015 میں بجٹ کو 638.90 کروڑ روپے میں تبدیل کیا گیا اور مدت 31 مارچ 2017 تک بڑھائی گئی، اور بعد میں بغیر اضافی مالی اثرات کے 31 مارچ 2021 تک مزید بڑھائی گئی۔ مجموعی 638.90 کروڑ روپے میں سے 613.28 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ 1 اپریل 2021 سے 31 مارچ 2026 تک مزید پانچ سال کے لیے منصوبے کی توسیع 19.01.2022 کو کابینہ نے منظور کی، جس کے لیے بجٹ 1365 کروڑ روپے مقرر کیا گیا۔ یہ اسکیم موجودہ آئی وی ایف آر ٹی اسکیم کے دائرہ کار اور صلاحیت کو بڑھانے اور مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہے، نہ صرف موجودہ ڈھانچے کو نئے سرے سے تشکیل دے کر بلکہ جدید تکنیکی حل متعارف کروا کر صارف کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے، جبکہ سلامتی کے نظام سے سمجھوتہ کیے بغیر۔ آئی وی ایف آر ٹی منصوبے کی جدید کاری عالمی سفر کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور ابھرتے ہوئے قومی سلامتی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ حالیہ امیگریشن اور غیر ملکی ایکٹ، 2025 کے نفاذ اور اس کے رولز و آرڈرز کے بعد، امیگریشن کے کنٹرول اور غیر قانونی امیگریشن سمیت غیر ملکیوں کی رجسٹریشن کے شعبے میں ابھرتی ہوئی ضروریات اور مستقبل کے چیلنجز کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے آئی وی ایف آر ٹی سسٹم کو مضبوط اور جدید بنانا لازم ہو گیا ہے۔ منصوبے کے اگلے مرحلے کا فوکس تین بڑے شعبوں پر ہوگا: (اے) ابھرتی ہوئی تکنیکی جدتیں، (بی) بنیادی ڈھانچے کی تبدیلی (سی) ٹیکنالوجی اور سروس کی بہتری۔ یہ اسکیم جدید ٹیکنالوجیوں جیسے موبائل سروسز اور سیلف سروس کیوسک کے ذریعے امیگریشن اور ویزا کے نظام کو جدید بنائے گی تاکہ مسافروں کی روانگی اور آمد آسان اور محفوظ ہو سکے۔ اس کے علاوہ، امیگریشن پوسٹس، ایف آر آر اوز اور ڈیٹا سینٹرز میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ اور بڑھایا جائے گا تاکہ پورے ملک میں مضبوط اور توسیعی نظام بنایا جا سکے۔ مزید برآں، ٹیکنالوجی اور خدمت کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے متحدہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز متعارف کروائے جائیں گے، بنیادی ایپلیکیشن آرکیٹیکچر کو دوبارہ ڈیزائن کیا جائے گا، اور نیٹ ورک اور ڈپلائمنٹ فریم ورک کو مضبوط بنایا جائے گا تاکہ کارکردگی اور صارف کے تجربے میں بہتری آئے، جس سے جائز مسافروں کی سہولت اور قومی سلامتی دونوں ممکن ہوں گی۔ یہ اسکیم سروس کی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے جدید تکنیکی حل متعارف کرائے گا تاکہ مستقبل میں بھارت میں زیادہ غیر ملکی سیاحوں کو راغب کیا جا سکے۔ اس سے سیاحت، طبی اور کاروباری شعبے کو فروغ ملے گا۔ آئی وی ایف آر ٹی کے وسیع مثبت اثرات بین الاقوامی آمد و رفت، کاروبار، تجارت اور سیاحت کو فروغ دیں گے، جو اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کریں گے۔

نظر ثانی شدہ اڑان 'اسکیم کے لئے 28,840 کروڑ روپے منظور،

10 برسوں میں 100 نئے ہوائی اڈے تعمیر ہوں گے

نئی دہلی، 25 مارچ (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے بدھ کے روز 28,840 کروڑ روپے کی لاگت سے 10 سالہ نظر ثانی شدہ اڑان ' اسکیم کو منظوری دے دی ہے، جس کے تحت ملک میں 100 نئے ہوائی اڈے اور 200 جدید ہیلی پورٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کے اجلاس میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ واضح رہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے شہروں کو ملکی فضائی نیٹ ورک سے جوڑنے کے مقصد سے علاقائی رابطے کی اسکیم (آر سی ایس) 'اڑان' کا آغاز سال 2016 میں کیا گیا تھا اور پہلی فلائٹ اپریل 2017 میں دہلی اور شملہ کے درمیان شروع ہوئی تھی۔ اس کے تحت اب تک 95 نئے ہوائی اڈے فعال کیے گئے ہیں، جن میں زیادہ تر پرانی ہوائی پٹیوں اور نظر انداز کیے گئے ہوائی اڈوں کو ترقی دے کر بنایا گیا ہے۔ وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے کابینہ کے فیصلوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اڑان اسکیم کے تحت اب تک 1.62 کروڑ لوگوں نے رعایتی نرخوں پر سفر کیا ہے۔ مالی سال 27-2026 سے 36-2035 تک کے لیے منظور شدہ نئی اسکیم میں چار کروڑ مسافروں کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آٹھ سال میں 100 نئے ہوائی اڈوں کی ترقی چیلنج موڈ' میں کی جائے گی۔ ریاستیں خود بتائیں گی کہ وہ کن شہروں کو اس میں شامل کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے لیے زمین، جنگلات اور ماحولیاتی منظوری وغیرہ فراہم کرنے کی ذمہ داری ریاستی حکومتوں کی ہوگی۔ مرکزی حکومت ہوائی اڈوں کی ترقی کے لیے مجموعی طور پر 12,159 کروڑ روپے کی بجٹ امداد فراہم کرے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے واضح کیا کہ تمام 100 ہوائی اڈے پرانی ہوائی پٹیوں کو ترقی دے کر ہی بنائے جائیں گے، جس سے 120 نئے شہر اڑان' نیٹ ورک کا حصہ بنیں گے۔ اڑان' ہوائی اڈوں کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے مرکزی حکومت پہلے تین سال تک سالانہ زیادہ سے زیادہ 3.06 کروڑ روپے فی ہوائی اڈہ امداد دے گی۔ ہر ہیلی پورٹ یا واٹر ڈروم کے لیے تین سال تک سالانہ 90 لاکھ روپے کی مدد ملے گی۔ اگلے آٹھ سال میں اس مد میں 2,577 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ ہے۔ آٹھ سال میں کل 200 نئے ہیلی پورٹس کی تعمیر کا بھی منصوبہ ہے، جس میں ہر ہیلی پورٹ کے لیے 15 کروڑ روپے کی امداد دی جائے گی۔ اس پر 3,661 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اڑان اسکیم میں زیادہ سے زیادہ کرایہ محدود ہونے کی وجہ سے ایئر لائن کمپنیوں کو ہونے والے نقصان کی تلافی (وی جی ایف) کے لیے 10 سال میں 10,043 کروڑ روپے مختص کیے جائیں گے۔ پہلے دو سال روٹ کی الاٹمنٹ کے وقت طے شدہ وی جی ایف کا سو فیصد دیا جائے گا، جبکہ تیسرے، چوتھے اور پانچویں سال میں اس میں بتدریج کمی کر کے اسے ختم کر دیا جائے گا۔ مسٹر ویشنو نے مزید بتایا کہ آتم نربھر بھارت' کو فروغ دینے کے لیے ایچ اے ایل سے سرکاری کمپنی پون ہنس' کے لیے دو دھرو' ہیلی کاپٹر اور سرکاری فضائی کمپنی الائنس ایئر' کے لیے دو ڈورنیئر' طیارے خریدے جائیں گے، جس کے لیے 400 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔

ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق کا تحفظ (ترمیمی) بل پر پارلیمنٹ کی مہر

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) ٹرانس جینڈر افراد کو قانونی حقوق دینے اور ان کے مفادات کے تحفظ سے متعلق "ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق کا تحفظ (ترمیمی) بل "2026" کو راجیہ سبھا نے بدھ کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ ایوان نے بل کو سلیکٹ کمیٹی کو بھیجنے سے متعلق اپوزیشن ارکان کی ترمیمی تجاویز کو بھی صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ لوک سبھا اس بل کو پہلے ہی منظور کر چکی تھی اور اب راجیہ سبھا سے منظوری کے بعد اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی ہے۔ سماجی انصاف و تفویض اختیاریت کے وزیر ڈاکٹر وریندر کمار نے تقریباً تین گھنٹے کی بحث کا جواب دیتے ہوئے ایوان کو یقین دلایا کہ اس بل کی دفعات سے ٹرانس جینڈر افراد کے وقار اور حقوق محفوظ رہیں گے۔ وزیر موصوف کے جواب کے بعد ایوان نے بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ 11 برسوں میں اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ سماجی شمولیت کو بھی فروغ دیا ہے اور مختلف پالیسیوں اور اسکیموں کے ذریعے ایک جامع معاشرہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹرانس جینڈر برادری کو باوقار زندگی فراہم کرنے کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے اور ان کی فلاح کے لئے پر عزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قانون ان افراد کے تحفظ کے لئے بنایا گیا ہے جو سماجی طور پر نظر انداز کئے جاتے رہے ہیں اور اس کا اطلاق صرف انہی لوگوں پر ہوگا جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بل مناسب غور وخوض اور متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد لایا گیا ہے، اس لئے اسے سلیکٹ کمیٹی کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ ترمیمی بل ٹرانس جینڈر افراد کو قانونی حقوق فراہم کرتا ہے اور دیگر شہریوں کی طرح ان کے حقوق کو یقینی بناتا ہے، جس سے وہ ملک کی ترقی میں برابر کی شراکت کر سکیں گے۔ اس میں امتیازی سلوک کے خاتمے اور مجرموں کے خلاف سزاؤں کے بھی التزام کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بل میں بچوں کے تحفظ کے لئے بھی خصوصی دفعات شامل ہیں اور ٹرانس جینڈر افراد کی شناخت کا نظام وضع کیا گیا ہے تاکہ فوائد صحیح مستحقین تک پہنچ سکیں۔ اس کے علاوہ حکومت اس برادری کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے خصوصی روزگار میلوں اور رہنمائی مراکز کا انعقاد کر رہی ہے، جبکہ ایک خصوصی ہیلپ لائن بھی کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اپوزیشن، خصوصاً کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں ان کی حکومتوں نے اس برادری کے افراد کے تحفظ کے لئے مؤثر اقدامات نہیں کئے۔

ایل پی جی کے معاملے پر اپوزیشن

کا پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاج

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ نے رسوئی گیس (ایل پی جی) کی قلت کے حوالے سے بدھ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاج کیا اور نعرے بازی کی۔ احتجاج میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے ساتھ مختلف اپوزیشن جماعتوں کے قائدین شریک تھے اور وہ مسلسل حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے رہے۔ ان کا الزام تھا کہ ملک بھر میں عوام کو رسوئی گیس کی شدید کمی کا سامنا ہے اور حکومت اس حوالے سے ٹھوس اقدامات کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مظاہرین ارکان پارلیمنٹ نے ہاتھوں میں پوسٹرز اور ایل پی جی سلنڈر کی تصاویر لے کر پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دوار ※ کے سامنے احتجاج کیا۔ واضح رہے کہ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے گزشتہ دنوں ارکان پارلیمنٹ سے پارلیمنٹ کے اندر اور پارلیمنٹ کے احاطے میں احتجاج نہ کرنے کی درخواست بھی کی تھی۔ مظاہرین حکومت سے مطالبہ کر رہے تھے کہ ایل پی جی بحران پر پارلیمنٹ میں بحث کرائی جائے اور اس مسئلے کے جلد حل کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔

نو ریاستوں کو پاؤں اور منہ کی بیماری (ایف ایم ڈی) سے

پاک قرار دے کر ڈیری مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کا منصوبہ: حکومت

نئی دہلی، 25 مارچ (ایجنسیز) ملک کی نو ریاستیں پاؤں اور منہ کی بیماری (ایف ایم ڈی) سے پاک ہو چکی ہیں اور حکومت ان ریاستوں کے لیے عالمی سطح پر سرٹیفکیشن حاصل کر کے ملک کی ڈیری برآمدات میں اضافے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے بدھ کو راجیہ سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں یہ معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان دودھ کی پیداوار میں پہلے نمبر پر ہے، اس کے باوجود ہم ڈیری مصنوعات کی برآمدات میں پیچھے ہیں، کیونکہ کئی ممالک میں ڈیری برآمدات کے لیے ایف ایم ڈی فری سرٹیفکیشن لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مسٹر رنجن سنگھ نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ سال 15-2014 میں ہماری دودھ کی پیداوار 14.63 کروڑ ٹن تھی جو اب بڑھ کر 24.8 کروڑ ٹن ہو گئی ہے۔ اسی طرح ہماری پیداواری صلاحیت بھی فی جانور 1,648 کلوگرام سے بڑھ کر 2,251 کلوگرام سالانہ تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاؤں اور منہ کی بیماری (ایف ایم ڈی) کی وجہ سے ہم امریکہ، جاپان اور یورپ جیسی مارکیٹوں میں اپنی مصنوعات برآمد نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ ممالک اس بیماری سے پاک ہونے کی تصدیق کے بغیر کسی بھی قسم کی ڈیری مصنوعات کی درآمد کی اجازت نہیں دیتے۔ ایوان کو مطلع کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ملک میں نو ریاستیں ایف ایم ڈی سے پاک ہو چکی ہیں اور ان ریاستوں کو ورلڈ آرگنائزیشن فار اینیمل ہیلتھ (ڈبلیو او اے ایچ) سے سرٹیفکیشن دلانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ان ریاستوں کو ایف ایم ڈی سے پاک قرار دے کر ڈیری برآمدات کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس بیماری کی روک تھام کے لیے بڑے پیمانے پر مہم چلائی جا رہی ہے اور اگلے تین سال میں پورے ملک کو ایف ایم ڈی سے پاک کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس ویکسین کا تمام تر خرچ مرکزی حکومت برداشت کرتی ہے اور ویکسین لگانے والوں کو اجرت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ ان اقدامات کے نتیجے میں سال 2019 میں جہاں ایف ایم ڈی کے 132 واقعات سامنے آئے تھے، وہیں سال 2025 میں یہ تعداد کم ہو کر صرف 40 رہ گئی ہے۔ مسٹر سنگھ نے اعادہ کیا کہ حکومت کا مقصد اگلے تین سال میں ملک کو اس بیماری سے مکمل نجات دلانا ہے تاکہ ہندوستان کی ڈیری مصنوعات پوری دنیا کی مارکیٹوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔

اجولا یوجنا کے مستفیدین کے لیے ریفل بکنگ کا الگ انتظام نہیں: حکومت

نئی دہلی، 25 مارچ (ایجنسیز) حکومت نے بدھ کو واضح کیا ہے کہ اجولا یوجنا کے مستفیدین کے لیے سلنڈر ریفل بکنگ کا کوئی الگ انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے میڈیا میں آنے والی ان خبروں کی تردید کی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ شہری علاقوں میں اجولا یوجنا کے مستفیدین 45 دن بعد ہی اگلا ایل پی جی سلنڈر بک کرا سکیں گے، جبکہ عام صارفین کے لیے یہ حد 25 دن ہے۔ وزارت کی جانب سے جاری کردہ وضاحت میں کہا گیا ہے کہ فی الوقت ایل پی جی ریفل بکنگ کے لیے صرف دو طرح کے وقفہ کی حد یں مقرر ہیں۔ شہری علاقوں میں 25 دن بعد اور دیہی علاقوں میں 45 دن بعد اگلی ریفل بک کرائی جا سکے گی۔ اس کے علاوہ کسی بھی صارف کے لیے کوئی الگ ضابطہ نہیں ہے۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گمراہ کن معلومات سے بچیں اور گھبراہٹ میں آ کر جلد بازی میں بکنگ نہ کرائیں۔ وضاحت میں مزید کہا گیا ہے کہ ملک میں ایل پی جی کا کافی ذخیرہ دستیاب ہے "اور تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فروری تک صارفین 21 دن کے وقفے پر اگلا ریفل بک کرا سکتے تھے، لیکن مغربی ایشیا کے بحران کے باعث سپلائی میں آنے والی رکاوٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے اب شہری علاقوں میں ریفل بکنگ کے لیے کم از کم 25 دن اور دیہی علاقوں میں 45 دن کا وقفہ مقرر کر دیا ہے۔

لوک سبھا میں غیر ملکی عطیات کا ریگولیشن (ترمیمی) بل 2026 پیش کیا گیا

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں بدھ کے روز غیر ملکی عطیات کا ریگولیشن (ترمیمی) بل "2026 پیش کیا گیا، جو غیر ملکی فنڈنگ کو شفاف اور جوابدہ بنائے گا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے نے ایوان میں بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ضروری ترمیمی بل ہے جو خدمت، شفافیت اور ملک کے مفاد میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر ملکی چندہ (ریگولیشن) ایکٹ 2010 میں ترمیم کا مقصد ایک ایسا ڈھانچہ تیار کرنا ہے جو شفاف اور ذمہ دارانہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ نامزد اتھارٹی کو دیے گئے اختیارات قواعد کے تابع ہیں اور اس بل کا مقصد غیر ملکی عطیات کے عمل کو واضح بنانا ہے۔ جو بھی تنظیم ملک کے قانون اور جذبے کے مطابق کام کرے گی، یہ بل اسے نہیں روکے گا، البتہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اپوزیشن کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے وزیر مملکت نے کہا کہ یہ بل صرف ان لوگوں کے لیے خطرناک " ثابت ہوگا جن کی نیت میں کھوٹ ہے یا جو اپنی تنظیموں کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے قبل کانگریس کے منیش تیواری نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ضروری قانون سازی کی شرائط شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پارلیمنٹ کے اختیارات بھی کمزور ہوتے ہیں۔

از نیابت کوارهامه

مضمون درخواست: اسرار احمد لون ولد غلام احمد لون ساکنہ موضع کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ فیلڈ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش مورخہ 10-10-2015 ہے سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار کوارہامہ

The Jammu & Kashmir State Board of School Education New Campus Bemina

Application Form for Correction in particulars of Certificates of Class 10th/11th/12th

1 Registered Particulars
1.Name :-Aarish Mohi Ud Din
2.Father's Name:-Gulam Mohi Ud Din Khan
3. R/o Vodhpora Kupwara
4.Registration Number:-
5. DOB:- 14-07-2012
2. Other Information
5.Permanent address.
Academic Information

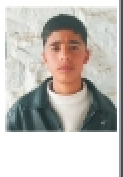

S.No	Class	Roll No	Year and Session	Result
1	10th	107038075	Annual Regular	Pass

4.Correction applied for (fill only Required Column in which the Correction is sought

S.No	Particulars	Form	To
1	Applicants Name		
2	Fathers Name		
3	Mothers Name		
4	Date of Birth	17-07-2012	14-07-2012

5. Reason for correction sought Detail with documentary evidence As my actual date of Birth is 14-07-2012
Declaration Cum Undertaking by the Candidate
I Aarish Mohi Ud Din (The Applicant) here declares that the correction applied for is based upon genuine reasons and the information furnished by me in this Form is correct. Nothing has been cancelled or presented in a fabricated manner. I further undertake that the decision of the correction committee of the J&K BOSE shall be final, acceptable and binding upon me.
Dated:- 11-03-2026 Signature of the applicant

PUBLIC NOTICE

I have changed the name of my daughter from Syed Parsa Zamir d/o Zamir Ahmad Shah to Syed Hinza Azrin d/o Zamir Ahmad Shah R/o Mir Maidan Dooru Anantnag Now I want to change the same in her passport, school records and Adhar card .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.
Zamir Ahmad Shah
F/o Syed Hinza Azrin
R/o Mir Maidan Dooru Anantnag

The Jammu & Kashmir State Board of School Education New Campus Bemina

Application Form for Correction in particulars of Certificates of Class 10th/11th/12th
1 Registered Particulars
1.Name :-Tanveer Ahmad Khan
2.Father's Name:-Abdul Qayoom Khan
3. Mothers Name Baigam Jaan
4.Registration Number:-N14443270009
5. DOB:- 25-06-2001
2. Other Information
5.Permanent address.
Academic Information

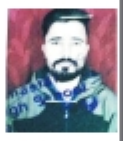

S.No	Class	Roll No	Year and Session	Result
1	10th	3116458	Bi-Annual 2019-20	Pass

4.Correction applied for (fill only Required Column in which the Correction is sought

S.No	Particulars	Form	To
1	Applicants Name		
2	Fathers Name		
3	Mothers Name	Begum Jaan	Shah Begum
4	Date of Birth	25-06-2001	15-05-1995

5. Reason for correction sought Detail with documentary evidence As my actual date of Birth is 15-05-1995
Declaration Cum Undertaking by the Candidate
I Tanveer Ahmad Khan (The Applicant) here declare that the correction applied for is based upon genuine reasons and the information furnished by me in this Form is correct. Nothing has been cancelled or presented in a fabricated manner. I further undertake that the decision of the correction committee of the J&K BOSE shall be final, acceptable and binding upon me.
Dated:- 11-03-2026 Signature of the applicant

Government Of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer, Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar.

Gist of Notice Inviting e-Tender
e-NIT No's. MICD/58 of 2025-26 dated: 24-03-2026.

For and on behalf of the Hon'ble Lt. Governor of UT of Jammu and Kashmir, Expression of interest is invited by Superintending Engineer, Mechanical Circle, Irrigation and Flood Control Department, Srinagar from OEMs/Manufacturers for approval of makes for the items/products to be used in the electro–mechanical works in the Department invites e-tenders on Item Rate basis in two cover system, for the below mentioned work. The cover 1st shall contain eligibility Criteria. The cover 2nd shall contain the Qualification.

e NIT No.	Name/Particulars of the work	Name of Division	Quantity.	Cost of document/ tender fee (In Rs.)	Earnest money (In Rs.)	Validity of Rates
MICD/58 of 2025-26 Dated:24/03/26	EMPANELMENT OF ORIGINAL EQUIPMENT MANUFACTURERS FOR PARTICIPATION IN TENDERS DIRECTLY OR THROUGH AUTHORIZATION IN VARIOUS MECHANICAL IRRIGATION DIVISIONS OF KASHMIR IRRIGATION AND FLOOD CONTROL DEPARTMENT	Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar	As per requirement	Rs 5000/=	0	365 days

Key/critical Dates:

Date of Hosting In Website/ Publish date	24/03/2026 (1400Hrs)
Document download/sale start date	24/03/2026 (1400 Hrs).
Bid submission start date	24/03/2026.(1400Hrs)
Bid submission end date	15/04/2026(1400 Hrs)
Bid opening date	16/04/2026 (1600 Hrs)

Each tender should be accompanied with an Bid declaration Form/Cost of tender document in the form of as detailed above, pledged to the Executive Engineer MICD Srinagar In absence of Bid declaration form, the Tenders shall be rejected out rightly.
Other details can be seen in the bidding documents from the website http://jktenders.gov.in.
Any information regarding the tenders can be had from this office on all working days.

Sd/-
Executive Engineer,
Mech. Irri. Const. Division,
Srinagar.

DIPK No:-12131-25 Dated 25-3-2026

افسانچے

واجدہ تبسم گورکو

تیر کمان میں

وہ اپنی بیوی کے ساتھ خوش تھا مگر والدین پریشان حال، وہ اس لئے کہ اس نے اپنے گھر والوں کی مرضی کے خلاف جا کر ایک اوسط درجے کی خوبصورت لڑکی سے شادی کی تھی۔

وہ اپنے گھر کا اکلوتا وارث تھا۔اس لئے والدین اپنے بیٹے کی مناسبت سے اسے اپنی جائیداد سے بے دخل بھی نہیں کر سکتے تھے۔کچھ برسوں بعد بوڑھے والدین اور بیٹے نے سمجھوتہ کرنا چاہا مگر بہو آمادہ نہیں ہوئی

پرایا پرایا ہی ہوتا ہے خواہ وہ بہو یا داماد۔۔۔۔۔سوچتے ہیں بوڑھے کتنی دیر زندہ رہیں گے

ہم دونوں

میری ساس اچھی تھی۔بالکل ماں جیسی تھی۔مجھے بیٹا بیٹا کہہ کے پکارتی تھی۔میں خوش ہوتی تھی۔

لیکن کبھی کبھی پریشان بھی ہوتی تھی کہ یہ مجھ پر اتنی مہربان کیوں ہے؟۔

پورا سچ جاننے سے قاصر تھی۔وہ بیٹا بیٹا کہہ کے مجھ سے گھر کے باہر کے تمام کام کرواتی تھی اور تعجب ہے کہ محسوس بھی ہونے نہیں دیتی تھی۔

میں کام کرتے کرتے تھک جاتی تھی مگر وہ بیٹا بیٹا کہہ کے نہیں تھکتی۔

معلوم نہیں وہ اچھی تھی یا میں

نیا طریقہ

میرا دل بہت گھبرا رہا تھا اور میں دیوانوں کی طرح تیز تیز قدموں سے گھر کے لان میں اِدھر اُدھر کر رہی تھی، کیونکہ میرے ساس سسر ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے۔

واپس آ گئی بد بخت، اس طرح اس کا واپس آنا ہمارے لئے نیک شگون نہیں ہے

دراصل میں پچھلے ڈیڑھ سال سے اسی توں توں، میوں میوں کی وجہ سے اپنی دو سال کی بیٹی کے ساتھ میکے میں تھی۔ اب بڑے بزرگوں نے کچھ اہم فیصلے لے کر مجھے واپس سسرال بھیج دیا۔

میں ٹینشن میں تھی کہ میں نے اپنے شوہر غضنفر کو آتے دیکھا اور جلدی جلدی قدم بڑھا کر اسے اپنی کیفیت سنانے لگی۔اسے پہلے کہ وہ میری کچھ سنتا، میرا بازو پکڑ کر ایک زوردار لات مار کر کمرے کے اندر دھکیل دیا۔ یہ ڈیڑھ سال کی صلح صفائی کر کے شائد بہو کو اچھی طرح رکھنے کا کوئی نیا طریقہ ہوگا۔......

زخمی وجود

وہ میرے بچپن کا زمانہ تھا۔جب ہم سب بہن بھائی اپنے والدین اور بڑے بزرگوں کے ساتھ ہنسی خوشی دو منزلہ کے چار کمروں والے مکان میں رہتے تھے۔والدین کی عزت اور بزرگوں کا احترام کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے اور وہ بھی ہمیں عزت و احترام کا درس دیتے تھے۔

اور آج یہ زمانہ ہے کہ سب کے لئے ایک الگ الگ کمرہ ہونا چاہیئے۔الگ الگ موبائل، ٹی وی، واش روم، پراوسی ---------- اور بھی نہ جانے کیا کیا ہونا چاہیئے۔یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اپنے والدین یا بزرگوں کے ساتھ ان کے پاس بات کرنے کی فرصت بھی نہیں ہے۔کئی یوں نے تو اپنے گھر والوں کو تنہا چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں سکونت اختیار کی ہے۔تہذیب و تمدن نے جیسے کھاٹ ہی پکڑ لی ہے اور ہنگاموں نے اداسی اور ویرانی کا دامن تھاما ہے۔

زینب اور میں بات ہی کر رہے تھے کہ تبھی فضا میں کچھ آوازیں گونجی۔بھگدڑ مچ گئی اور چیخ و پکار کا شور بڑھتا گیا۔معلوم ہونے پر اکیلے بورھے میاں بیوی گیس سلنڈر کے پھٹنے سے فوت ہو گئے تھے

منزل

وہ بغیر کچھ کھائے پیئے خالی پیٹ سگریٹ کے لمبے لمبے کش لئے منہ سے دھواں چھوڑتا ہوا، ہوا میں گول گول دائرے بناتا ایک پہاڑی کے راستے سے جا رہا تھا کیونکہ گہرے سوچوں نے اسے پوری طرح اپنی گرفت میں جکڑ کے رکھا تھا۔

دھوپ کی تپش سے نڈھال یہ آدمی بن پانی کی مچھلی جیسے تڑپ رہا تھا۔بھوک اور پیاس نے پہلے ہی اس کی ہمت توڑ کے رکھ دی تھی اور وہ اطمینان کا سانس بھی نہیں لے پا رہا تھا کہ اچانک اس کے قدم لڑکھڑائے اور وہ پتھر کے ٹیلے سے ٹکرا کر وہیں پر ڈھیر ہو گیا۔اس طرح وہ گھر کی منزل تک پہنچنے کے بجائے ابدی منزل پار کر گیا۔معلوم!۔۔۔

اس نے اپنے دل کے تہہ خانوں میں وبال اور نظروں کے پردوں میں زندگی کے سارے اتار چڑھاو چھپا کے فاصلوں کو وسعت دی تھی۔

پروجیکٹ رپورٹ

منظور کنٹھ

شام کے نرم سائے آہستہ آہستہ زمین پر اتر رہے تھے جب آدرش اپنی ماں کو ہسپتال سے گھر لے کر آیا۔دو دن کے علاج کے بعد ڈاکٹر نے انہیں آرام کرنے کی ہدایت کے ساتھ رخصت کیا تھا۔گھر کے دروازے پر اس کی بہن ریکھا کھڑی تھی۔اس کی آنکھوں میں انتظار کی نمی اور چہرے پر امید کی روشنی تھی۔

جیسے ہی اس نے ماں کو دیکھا، وہ دوڑ کر آگے بڑھی اور محبت سے ان کے گلے لگ گئی۔

امی! اب طبیعت ٹھیک ہے نا؟

ماں نے بیٹی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا،

ہاں بیٹی، اب ٹھیک ہوں۔

بس تھوڑی کمزوری ہے۔

آدرش نے ماں کا ایک ہاتھ تھاما اور ریکھا نے دوسرا۔دونوں انہیں آہستہ آہستہ کمرے تک لے گئے۔کمرے میں داخل ہوتے ہی ہلکی سی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔کھڑکی سے ڈھلتی شام کی روشنی اندر آ رہی تھی اور کمرے کو ایک پرسکون سا سکون دے رہی تھی۔

ماں کو بیڈ پر بٹھانے کے بعد ریکھا نے خوشی سے کہا،

بھائی جان! میں نے امی کے لیے کھیر بنائی ہے۔ابھی لے آؤں؟

آدرش نے نرمی سے کہا،

نہیں چھوٹی، ابھی امی کو آرام کرنے دو۔پہلے پانی لے آؤ۔

ریکھا فوراً کچن کی طرف چلی گئی۔

آدرش ماں کے پاس بیٹھ گیا۔اس نے دوائیں میز پر رکھیں اور محبت سے ماں کا ہاتھ تھام لیا۔

امی، ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے آپ بالکل فکر نہ کریں۔زیادہ ٹینشن نہ لیا کریں۔

ماں نے آدرش کی طرف دیکھا۔ان کی آنکھوں میں ممتا کی گہرائی تھی۔

بیٹا، مجھے تو بس تمہاری فکر رہتی ہے۔شہر میں اکیلے رہتے ہو۔پتہ نہیں وقت پر کھانا بھی کھاتے ہو یا نہیں۔

آدرش ہلکا سا مسکرا دیا۔

امی، میں سب کھاتا ہوں۔آپ بس اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

ماں نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا دی۔

اللہ تمہیں ہر پریشانی سے بچائے۔تمہاری یہ عارضی نوکری بھی جلد پکی ہو جائے۔پھر مجھے کسی بات کی فکر نہیں رہے گی۔

یہ کہتے ہوئے انہوں نے آنکھیں بند کر لیں جیسے دعا کے سائے میں اپنے بیٹے کے مستقبل کو چھپا دینا چاہتی ہوں۔

اگلی صبح آدرش کو کالج جانا پڑا۔دل تو نہیں چاہتا تھا مگر ذمہ داری اسے کھینچ رہی تھی۔

کالج کے احاطے میں ہلکی ہلکی چہل پہل تھی۔درختوں کے نیچے طلبہ چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ایک طرف مشتاق، تبسم، رینو کا اور سمینہ بیٹھے ہنسی مذاق میں مصروف تھے۔

اچانک مشتاق کی نظر دروازے کی طرف گئی۔

ارے دیکھو! آدرش سر آ گئے!

تبسم نے ہنستے ہوئے کہا،

ابھی تو کلاس میں وقت ہے۔

سمینہ نے آدرش کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا،

تم لوگوں نے ان کی ڈریس پر غور کیا ہے؟

رینو کا مسکرا دی۔

ارے، ان پر تو سادہ کپڑے بھی اچھے لگتے ہیں۔

مشتاق نے فخر سے کہا،

وہ صرف اچھے استاد نہیں، اچھے انسان بھی ہیں۔

کلاس میں آدرش نے لیکچر شروع کیا۔

زندگی میں سب سے اہم چیز اپنی منزل کا تعین کرنا ہے۔جب انسان کو یہ معلوم ہو جائے کہ اسے جانا کہاں ہے، تبھی وہ راستہ تلاش کر سکتا ہے۔

ایک طالب علم کھڑا ہوا اور ہنستے ہوئے بولا،

سر، منزل حاصل کرنے کا کوئی شارٹ کٹ بھی ہوتا ہے کیا؟

کلاس میں قہقہے گونج اٹھے۔

آدرش نے مسکرا کر کہا،

شارٹ کٹ کا خیال ہر انسان کے دل میں آتا ہے، مگر یاد رکھو...... آسان راستہ ہمیشہ صحیح راستہ نہیں ہوتا۔کامیابی محنت اور صبر سے ملتی ہے۔

کلاس خاموش ہو گئی۔

اسی رات تقریباً نو بجے آدرش اپنے کمرے میں بیٹھا کتاب پڑھ رہا تھا۔

باہر رات کی خاموشی پھیل چکی تھی۔

اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔

دروازہ کھولا تو سامنے مشتاق کھڑا تھا۔

سر، مجھے ابھی پروفیسر اشرف کا فون آیا تھا۔انہوں نے کہا ہے کہ آپ فوراً اپنی بہن کو فون کریں۔

یہ سن کر آدرش کا دل جیسے دھڑکنا بھول گیا۔

اس نے جلدی سے موبائل دیکھا۔

ریکھا کی کئی مس کالز تھیں۔

اس نے فوراً فون ملایا۔

چھٹکی! سب ٹھیک ہے نا؟

دوسری طرف سے ریکھا کی لرزتی آواز آئی۔

بھیا...... میں امی کو ہسپتال لے آئی ہوں...... آپ جلدی آ جائیں۔

آدرش نے مزید کچھ نہیں پوچھا۔وہ فوراً ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا۔

ہسپتال کے جنرل وارڈ میں سفید روشنی اور ادویات کی بو پھیلی ہوئی تھی۔ریکھا ایک کونے میں بیٹھی تھی۔آدرش کو دیکھتے ہی وہ اس کے گلے لگ کر رونے لگی۔

آدرش نے ماں کی طرف دیکھا۔وہ بیڈ پر لیٹی تھیں اور گلوکوز کی بوتل لگی ہوئی تھی۔

ڈاکٹر نے ایک انجکشن لکھ کر دیا اور کہا،

یہ انجکشن باہر سے خریدنا ہوگا۔

آدرش میڈیکل اسٹور پر گیا۔

سر، اس کی قیمت دو ہزار دو سو روپے ہے۔

آدرش کے پاس صرف دو ہزار روپے تھے۔ 200 روپے کم ہونے کی وجہ سے دکاندار نے دوائی دینے سے انکار کیا۔وہ کچھ لمحے خاموش کھڑا رہا، پھر آہستہ سے دکان سے باہر نکل آیا۔

رات کی سڑک سنسان تھی۔

اسی دوران ایک آدمی کسی مزدور کو تلاش کر رہا تھا تاکہ گاڑی سے چاول کی بوریاں اتاری جا سکیں۔

آدرش نے کچھ لمحے سوچا۔

پھر دل ہی دل میں بولا، یہ آدمی تو 800 روپے دینے کے لیے تیار۔۔۔ مجھے تو صرف 200 روپیوں کی ضرورت ہیں پھر بھی 600 روپے بچ رہے ہیں

اگر یہ کام کر لوں تو امی کا انجکشن خرید سکوں گا۔

وہ آگے بڑھا اور بولا،

اگر آپ چاہیں تو میں مدد کر سکتا ہوں۔

ٹارچ کی مدھم روشنی میں آدرش بوریاں اٹھاتا رہا۔ہر بوری کے ساتھ اس کے کندھوں پر بوجھ بڑھتا جاتا تھا مگر اس کے دل میں صرف ایک ہی خیال تھا ماں کی زندگی۔

تقریباً پچیس منٹ بعد کام ختم ہو گیا۔

جب مزدوری دینے کا وقت آیا تو اچانک لائٹ آ گئی۔

روشنی سیدھی آدرش کے چہرے پر پڑی۔

سامنے کھڑا آدمی حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ کوئی اور نہیں بلکہ مشتاق تھا۔اس گوڈاؤن کا مالک جس کے گوڈاؤن میں یہ چاول کی بوریاں رکھی جا رہی تھی وہ ہاتھ میں پیسے لیے مزدوری دے رہا تھا۔

سر...... آپ؟

ایک لمحے کے لیے وقت جیسے رک گیا۔اس دوران آدرش من ہی من میں کہنے لگا ۔۔۔ہائے بھگوان آپ کو ابھی لائٹ چالو کرنی تھی کچھ دیر ٹھہر جاتا تو کیا ہوتا۔۔۔خود کو سنبھالتے ہوئے

آدرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"مشتاق صاحب...... میں چائلڈ لیبر پر تحقیق کر رہا ہوں۔اس کے لیے پروجیکٹ رپورٹ تیار کر رہا ہوں۔ میں practically یہ محسوس کرنا چاہتا تھا کہ مزدوروں پر کیا گزرتی ہے...... خاص طور پر ان بچوں پر جو مزدوری کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔"

پھر وہ آہستہ سے بولا۔

"جب میں نے پہلی بوری اپنے کندھے پر رکھی تو مجھے ایسا لگا جیسے میرے کندھوں پر گناہوں کا بوجھ ہے...... اور جب اسے زمین پر رکھا تو لگا جیسے میرے حصے کے گناہ ڈھل گئے ہوں۔"

اس لیے آپ سے بھی کہتا ہوں جب بھی کوئی کام کرو تو پریکٹیکلی محسوس کیا کرو۔آپ سمجھ گئے نا میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔

مشتاق نے احترام سے سر جھکا دیا۔جی سر میں سمجھ گیا۔۔۔

آدرش نے مزدوری کے پیسے جیب میں رکھے اور آہستہ سے کہا،

یہ بات ہمارے درمیان ہی رہے گی۔

مشتاق نے خاموشی سے وعدہ کر لیا۔

آدرش تیز قدموں سے وہاں سے چلا گیا۔

گلی سے نکل کر سڑک کے کنارے رکا۔

جیب سے رومال نکالا، چہرے کی مٹی صاف کی اور آسمان کی طرف دیکھ کر ایک گہری سانس لی۔

نظم تنہائی

سارہ سلطان

ہے شام تنہا
میں خود بھی تنہا
خیال تنہا وجود تنہا
میں منتظر ہوں
ابھی بھی تنہا
میں روزنوں سے
تلاش کرتی رہی اسی کو
سنوں میں آہٹ
جو نیم شب میں
قدم سے انکے
ہوا جو مہکے
خبر یہ لائے صبا گل و بل
مرا تصور یقین مانے
خیال میرا وجود چھو لے
تصوروں میں بسا ہے جب سے
وہ شب کی تخلیق تخیلوں کی
چراغ کی لو جو ٹمٹمانے
ہوا کی ہو ہو فضا کی سرگم
وہ پانیوں کا سرور و چھم چھم
یہ سب ہے لیکن
مگر نہیں ہے کوئی مسافر
جسے میں پھولوں میں مثل شبنم
وجود میں اک ٹھنڈی سی پاؤں
نہیں ہے کوئی میں اب بھی تنہا
سراب ہے سب خیال میرا

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

طوفانِ نوح کے بعد تہذیبی آغاز
ایمانی بنیادیں اور انسانی ستون

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

انسانی تاریخ کے وسیع کینوس پر طوفانِ نوح ایک ایسی لکیر کی مانند ہے جو قدیم اور جدید دنیا کو ایک دوسرے سے جدا کرتی ہے۔ یہ محض ایک سیلاب کی کہانی نہیں ہے بلکہ یہ کرہ ارض پر انسانی تہذیب کے از سرِ نو قیام، سماجی ڈھانچے کی بازیافت اور روحانی اقدار کے احیاء کا ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ جب حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھ موجود مومنین کا مختصر گروہ کشتی سے جودی پہاڑ کی چوٹی پر اترا، تو وہ صرف زمین پر قدم نہیں رکھ رہے تھے بلکہ وہ ایک نئی "دوسری انسانی تہذیب" کی بنیاد رکھ رہے تھے۔ اس تہذیب کا آغاز اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان فرمان کے ساتھ ہوا جو سورہ ہود کی آیت 48 میں درج ہے": اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ اترو جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر نازل کی گئی ہیں "۔ یہ الٰہی منشور اس نئی تہذیب کے لیے وہ بنیادی اصول فراہم کرتا ہے جس پر مادی اور روحانی ترقی کی عمارت کھڑی کی جانی تھی۔

سورہ ہود کی آیت :48 ایک تہذیبی منشور کا تجزیہ

قرآن حکیم کی یہ آیتِ مبارکہ نہ صرف ایک تاریخی واقعے کی اطلاع دیتی ہے بلکہ یہ تہذیبی ارتقاء کے ان عناصر کو بھی واضح کرتی ہے جو کسی بھی معاشرے کی بقاء اور فلاح کے لیے ضروری ہیں۔ اس آیت کے چار اہم حصے ہیں جو اس نئی تہذیب کے چار ستونوں کی نمائندگی کرتے ہیں: سلامتی (سلام)، برکات، مستقبل کی اقوام کی تشکیل، اور کفر و سرکشی کا انجام (عذابِ الیم)۔ مفسرین کے مطابق، یہ پیغام اس وقت دیا گیا جب کشتی جودی پہاڑ پر لنگر انداز ہو چکی تھی اور پانی زمین میں جذب ہو چکا تھا۔

سلامتی (سلام) کا ہمہ گیر مفہوم

تہذیبِ نوح کا پہلا ستون "سلامتی" قرار دیا گیا۔ یہاں سلامتی سے مراد محض جنگ یا طوفان سے بچاؤ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا جامع تصور ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے

خارجی سلامتی: ہر اس شر سے بچاؤ جس سے انسان خوفزدہ ہوتا ہے، جیسے بھوک، پیاس، ہلاکت یا جسمانی اذیت طوفان کے بعد کی اجڑی ہوئی دنیا میں یہ سلامتی ایک عظیم الٰہی انعام تھی۔

نفسیاتی سلامتی (سکینہ): یہ وہ اندرونی اطمینان اور سکون ہے جو انسان کو ہولناک واقعات کے بعد دوبارہ زندگی شروع کرنے کا حوصلہ دیتا ہے مفسرِ قرآن سید قطب کے مطابق، یہ سلامتی حضرت نوح علیہ السلام کی ذات، ان کے دین اور ان کے پیروکاروں کے لیے تھی تاکہ وہ خوف سے آزاد ہو کر تعمیرِ نو کر سکیں۔

دینی سلامتی: اللہ کی شریعت اور توحید کی حفاظت، تاکہ کفر کا وہ طوفان دوبارہ نہ اٹھے جس نے پچھلی قوم کو تباہ کیا تھا۔

برکات: معاشی اور نسلی نمو کی اساس

دوسرا اہم ستون "برکات" ہے، جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح اور ان کے ساتھیوں سے کیا۔ برکت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم "خیر میں اضافہ، بڑھوتری اور دوام" ہے اس نئی تہذیب میں برکات کے اثرات درج ذیل شعبوں میں نمایاں ہوئے:

نسلِ انسانی کی بقاء: حضرت نوح علیہ السلام کو "آدمِ ثانی" کہا جاتا ہے کیونکہ طوفان کے بعد صرف انہی کی نسل آگے بڑھی۔ کشتی میں سوار دیگر 80 افراد کی نسل نہیں چلی، صرف نوح علیہ السلام کے تین بیٹوں سے دنیا دوبارہ آباد ہوئی۔

زرعی اور حیوانی برکت: زمین سے غلے، پھلوں اور سبزہ زاروں کی کثرت سے پیداوار شروع ہوئی۔ کشتی میں موجود ہر جاندار کے جوڑے سے حیوانات کی آبادی میں اضافہ ہوا۔

روحانی برکت: ایمان اور اعمالِ صالحہ کے ذریعے دلوں میں وہ سرور پیدا کیا گیا جو مادی تنگی کے باوجود انسان کو خوش رکھتا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام: آدمِ ثانی اور تہذیبی معمار

حضرت نوح علیہ السلام کو تاریخِ انسانی میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ وہ نہ صرف پہلے رسول ہیں بلکہ وہ اس انسانیت کے دوسرے باپ بھی ہیں جس کا آغاز طوفان کے بعد ہوا۔ ڈاکٹر علی محمد صلابی کے مطابق، نوح علیہ السلام نے جس تہذیب کی بنیاد رکھی وہ مادی ترقی اور روحانی بالیدگی کا ایک حسین امتزاج تھی۔

کشتیِ نوح: ٹیکنالوجی اور توکل کا پہلا شاہکار

کشتی کی تعمیر محض ایک ذریعہ نجات نہیں تھی بلکہ یہ اس بات کا ثبوت تھی کہ مومن کو دنیا میں رہنے کے لیے مادی وسائل اور ٹیکنالوجی کا سہارا لینا چاہیے، بشرطیکہ وہ اللہ کے حکم کے تابع ہو۔ یہ کشتی ایک وسیع و عریض ڈھانچہ تھی جس نے پہاڑوں جیسی موجوں کا مقابلہ کیا۔

صنعتی آغاز: لکڑی کی کٹائی، تختوں کی پیمائش اور انہیں کیلوں سے جوڑنے کا عمل ایک نئی صنعت کا نقطہ آغاز تھا۔

تربیتی پہلو: نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو محنت اور فن کی اہمیت سکھائی، جو بعد میں نئی بستیوں کی تعمیر میں کام آئی۔

جودی پہاڑ پر نزول: جغرافیائی مرکزیت

مفسرین اور مورخین کے مطابق کشتی "جودی" نامی پہاڑ پر آ کر ٹھہری۔ یہ مقام اس نئی تہذیب کا مرکز بن گیا۔ یہاں سے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے تینوں بیٹوں کو دنیا کے مختلف اطراف میں آباد کاری کے لیے روانہ کیا۔

انسانیت کے تین انسانی ستون: سام، حام اور یافث

طوفان کے بعد نسلِ انسانی کا تسلسل حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹوں کے ذریعے ہوا۔ یہ وہ انسانی ستون ہیں جن پر آج کی پوری عالمی آبادی کھڑی ہے۔ مورخینِ اسلام جیسے طبری اور ابنِ کثیر نے ان بیٹوں کی اولاد اور ان کے بسائے گئے علاقوں کی تفصیلی وضاحت کی ہے۔

.1 سام بن نوح: سامی اقوام کا جدِ امجد

سام بن نوح کو حضرت نوح کا سب سے بڑا اور برگزیدہ بیٹا مانا جاتا ہے۔ ان کی نسل سے وہ اقوام پیدا ہوئیں جنہوں نے نبوت اور علم کے ورثے کو سنبھالا۔ جغرافیائی پھیلاؤ: سام کی اولاد نے جزیرہ نما عرب، شام، عراق اور ایران کے بعض حصوں کو آباد کیا۔ نمایاں نسلیں: عرب، بنی اسرائیل (عبرانی)، اشوری، اور عیلامی اقوام سام کی اولاد قرار دی جاتی ہیں۔ خصوصیات: سامی اقوام کو ان کی فہم و فراست، مذہبی رجحانات اور لسانی گہرائی کی وجہ سے تاریخ میں ممتاز مقام حاصل ہے۔

.2 حام بن نوح: افریقی اور قدیم تمدنوں کی بنیاد

حام بن نوح کی اولاد نے جنوب اور جنوب مغرب کی طرف ہجرت کی۔ جغرافیائی پھیلاؤ: براعظم افریقہ، مصر، سوڈان اور فلسطین کے ساحلی علاقے حامی اقوام کے مسکن بنے۔

نمایاں نسلیں: مصری (قبطی)، حبشی، نوبین، اور کنعانی اقوام حام کے بیٹوں (مصرایم، کوش، فوط، کنعان) سے منسوب ہیں۔

دوسری تہذیب کی ایمانی اور اخلاقی بنیادیں

نوح علیہ السلام کی قائم کردہ تہذیب محض مادی عمارتوں کا نام نہیں تھی بلکہ اس کی روح ایمانی اقدار میں پیوست تھی۔ ڈاکٹر صلابی کے مطابق اس تہذیب کے چار بنیادی ستون تھے جنہوں نے اسے پچھلی سرکش قوم سے ممتاز کیا۔

توحید اور شرک سے بیزاری

یہ اس نئی زندگی کا پہلا اور سب سے اہم ستون تھا۔ طوفان اس لیے آیا تھا کیونکہ انسانوں نے اللہ کے ساتھ بتوں (ود، سواع، یغوث، یعوق، نسر) کو شریک کر لیا تھا۔ نوح علیہ السلام نے کشتی سے اترتے ہی اللہ کی وحدانیت کا اعلان کیا اور اپنے پیروکاروں کو اس عہد پر قائم کیا کہ وہ کبھی غیر اللہ کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ یہی وہ توحید ہے جو انسانی فلاح کا واحد راستہ ہے

باہمی تعاون اور تقویٰ (ایثار و عدل (نئے معاشرے کی بنیاد "البر والتقویٰ" (نیکی اور پرہیزگاری) پر رکھی گئی۔ طوفان کے بعد وسائل محدود تھے، لہٰذا ایک دوسرے کی مدد کرنا اور اللہ سے ڈرتے ہوئے حقوق ادا کرنا تہذیبی ضرورت بن گیا۔ نوح علیہ السلام کی معاشی زندگی دھوکہ دہی اور ذخیرہ اندوزی سے پاک تھی، جہاں ہر شخص کو اس کی محنت کا پورا حق ملتا تھا۔

خلافتِ ارضی کا شعور

اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر اپنا "خلیفہ" (جانشین) بنایا ہے۔ تہذیبِ نوح نے اس شعور کو اجاگر کیا کہ زمین کے وسائل انسان کی ملکیت نہیں بلکہ اللہ کی امانت ہیں۔ خلافت کا یہ تصور عمل، پیداوار اور ترقی کا مطالبہ کرتا ہے، لیکن شریعت کے حدود کے اندر رہ کر۔

جدید جاہلیت بمقابلہ تہذیبِ نوح: نفسیاتی اور مادی بحران

آج کی جدید تہذیب سائنسی ترقی کے باوجود جس اضطراب اور بے چینی کا شکار ہے، اس کی بنیادی وجہ انہی ایمانی بنیادوں سے دوری ہے جن پر نوح علیہ السلام نے معاشرہ تعمیر کیا تھا۔

اطمینان (سکون) کی گمشدگی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے": أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ "(خبردار! اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے) مادی طاقت اور سیاسی قوت کے باوجود آج کا انسان نفسیاتی امراض، بے چینی اور جرائم کی بھٹی میں جل رہا ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق، جتنا انسان مادہ پرستی کی طرف جھکتا ہے، اس کی خوشی کا گراف اتنا ہی نیچے گر جاتا ہے۔

مادیت اور روحانیت کا توازن

نوح علیہ السلام کی تہذیب میں مادیت اور روحانیت کے درمیان ایک خوبصورت توازن تھا۔ انسان کو زمین آباد کرنے کے لیے مادی جبلت دی گئی ہے، لیکن اسے لگام دینے کے لیے روحانی اقدار ضروری ہیں۔ اگر صرف مادی عنصر غالب آ جائے تو انسان درندگی پر اتر آتا ہے، اور اگر صرف روحانیت غالب آ جائے تو وہ دنیا سے کٹ کر رہ جاتا ہے۔ اسلام ان دونوں کے درمیان "اعتدال" کا راستہ پیش کرتا ہے۔

استدراج: مہلت اور عذابِ الیم کا الٰہی قانون

سورہ ہود کی آیت 48 کا آخری حصہ ان قوموں کا ذکر کرتا ہے جو کفر اور سرکشی کی راہ اختیار کریں گی: "اور کچھ گروہ ایسے ہوں گے جنہیں ہم دنیاوی فائدہ دیں گے، پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا"۔ اسے اسلامی اصطلاح میں "استدراج" کہا جاتا ہے۔

استدراج کی حقیقت اور طریقہ کار

استدراج کا مطلب ہے "بتدریج ڈھلوان کی طرف لے جانا"۔ جب کوئی شخص یا قوم اللہ کی نافرمانی کے باوجود دنیوی نعمتوں میں کھیل رہی ہو، تو وہ اللہ کی رضا کی علامت نہیں بلکہ ایک پوشیدہ امتحان ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے تاکہ وہ اپنی سرکشی کی انتہا کو پہنچ جائیں اور پھر انہیں اچانک پکڑ لیا جائے۔

پوشیدہ سزا: استدراج میں انسان اپنی برائیوں کو نیکی اور بیماری کو صحت سمجھنے لگتا ہے۔

نعمتوں کا دروازہ: جب لوگ اللہ کی نصیحت بھول جاتے ہیں، تو ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ خوش ہوتے ہیں تو عذاب آ جاتا ہے۔

تاریخی عبرتیں: عاد، ثمود اور فرعون

نوح علیہ السلام کے بعد آنے والی قوموں نے جب دوبارہ سرکشی کی، تو اللہ نے ان پر استدراج کا قانون لاگو کیا۔

قومِ عاد: انہیں بے پناہ طاقت اور بلند ستونوں والے شہر دیے گئے، مگر انہوں نے تکبر کیا اور آندھی کے عذاب سے فنا ہوئے۔

قومِ ثمود: انہوں نے پہاڑوں کو تراش کر گھر بنائے اور مادی ترقی پر ناز کیا، لیکن ایک چنگھاڑ نے انہیں ہلاک کر دیا۔

قارون: اسے اتنے خزانے دیے گئے کہ ان کی چابیاں اٹھانا مشکل تھا، لیکن جب اس نے کہا کہ یہ "میرے علم کا نتیجہ ہے" تو اسے زمین میں دھنسا دیا گیا۔

فرعون: اسے طویل دورِ اقتدار اور دریائے نیل کے وسائل دیے گئے، یہاں تک کہ اس نے خدائی کا دعویٰ کیا، مگر بالآخر سمندر کی موجوں نے اسے نگل لیا

ان تمام مثالوں میں مشترک بات یہ ہے کہ مادی ترقی ان کے لیے "استدراج" بن گئی کیونکہ ان کے پاس ایمان کی بنیاد نہیں تھی۔

خلافتِ ارضی اور تہذیبی ارتقاء کے تقاضے

تہذیبِ نوح کا ایک اہم پہلو "خلافتِ ارضی" کا عملی نفاذ تھا۔ اسلام میں خلافت سے مراد ایک ایسا نظام ہے جو زمین کو اللہ کے قانون کے مطابق آباد کرنے کی ذمہ داری لیتا ہے۔

نظامِ خلافت کے ستون

قرآنی تصورِ خلافت کے مطابق کسی بھی حکومت یا ریاست کے درج ذیل مقاصد ہونے چاہئیں: عدل و انصاف کا قیام: اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام سے فرمایا کہ ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

امن و سلامتی: معاشرے کے افراد کے درمیان تنازعات کا حل اور جان و مال کا تحفظ خلیفہ کی ذمہ داری ہے۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم: خلافت کا مقصد یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں گردش نہ کرے بلکہ معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچے۔

جدید سائنس اور ایمانی حقائق: ایک علمی مکالمہ

جدید دور میں سائنسی ایجادات اور ایمانی حقائق کے درمیان ٹکراؤ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن گہرا مطالعہ ثابت کرتا ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے کی تصدیق کرتے ہیں۔ ڈاکٹر علی صلابی کے مطابق، کائنات کا پیچیدہ اور متوازن نظام خود اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا کوئی خالق اور منتظم ہے۔

جینیاتی انجینئرنگ اور انسانی انفرادیت

سائنسی تحقیقات (جیسے DNA اور جینومکس) نے ثابت کیا ہے کہ ہر انسان کی جینیاتی پہچان دوسرے سے بالکل مختلف ہے۔ یہ انفرادیت اس بات کی نفی کرتی ہے کہ انسان کسی ارتقائی حادثے کا نتیجہ ہے، بلکہ یہ "خالق، باری اور مصور" کی قدرت کا اظہار ہے۔

ماحولیاتی توازن اور فطرت کی بقاء

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں جانداروں کے جوڑے رکھ کر ماحولیاتی توازن کا جو نمونہ پیش کیا، آج دنیا اس کی اہمیت کو تسلیم کر رہی ہے۔ جدید سائنس بتاتی ہے کہ کائنات کا ہر جزو ایک دوسرے پر انحصار کرتا ہے، اور اس توازن کو بگاڑنا انسانیت کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔

حقیقی آزادی: انسان صرف اللہ کی بندگی کے ذریعے ہی دنیا کے باطل خداؤں اور نفس کی غلامی سے حقیقی آزادی حاصل کر سکتا ہے

تاریخی گواہی: تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی انسان نے ایمانی بنیادوں کو چھوڑ کر صرف مادیت کو اپنایا، وہ تباہی اور اضطراب کا شکار ہوا

عصرِ حاضر کا چیلنج: آج کی "جدید جاہلیت" سے نکلنے کا واحد راستہ وہی "کشتیِ نوح" (ایمان و شریعت) ہے جس پر سوار ہو کر انسانیت نے پہلی بار ہلاکت سے نجات پائی تھی۔

ایک مربوط نظامِ حیات کی ضرورت

تاریخی عمل یہ ظاہر کرتا ہے کہ تہذیبیں مادی قوت سے نہیں بلکہ اخلاقی مضبوطی سے زندہ رہتی ہیں۔ نوح علیہ السلام نے جس تہذیب کا بیج بویا تھا، اس کی جڑیں توحید میں تھیں اور اس کی شاخیں عدل و تعاون کے پھلوں سے لدی ہوئی تھیں۔

اختتامی پیغام اور مستقبل کا لائحہ عمل

حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی سے اترنے کے بعد شروع ہونے والا سفر آج بھی جاری ہے۔ یہ سفر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کائنات میں بقاء صرف "صالحیت" کی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری موجودہ تہذیب "استدراج" کا شکار ہو کر مٹ نہ جائے، تو ہمیں درج ذیل امور پر توجہ دینی ہوگی: روحانیت کی بحالی: مادی ترقی کو اللہ کے ذکر اور ایمان کے تابع کرنا۔ سماجی عدل: ایک ایسے معاشرے کی تشکیل جہاں طاقتور کمزور کا حق نہ مارے۔ علم اور ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال: سائنسی ترقی کو انسانیت کی خدمت اور اللہ کی نشانیوں کو سمجھنے کا ذریعہ بنانا۔

طوفانِ نوح کا واقعہ محض ایک ماضی کی یادگار نہیں بلکہ ایک زندہ جاوید سبق ہے کہ جب بھی انسانیت کے سر پر کفر اور مادیت کا سیلاب آئے گا، تو نجات صرف اور صرف "ایمان کی کشتی" میں ہی ملے گی۔ یہی وہ پیغام ہے جو سورہ ہود کی آیت 48 میں "سلامتی اور برکات" کے الفاظ میں رہتی دنیا تک کے لیے محفوظ کر دیا گیا ہے۔

Altafjameelshah786@gmail.com

عالمِ انسانیت امن کا متلاشی

تحریر: اظہر نصیر

دنیا ایک نازک دور سے گزر رہی ہے۔ ہر طرف بے چینی ہے۔ جنگ، نفرت اور طاقت کی سیاست نے انسان کو انسان سے دور کر دیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ عالمِ انسانیت جنگ نہیں چاہتا۔ ہر شخص سکون چاہتا ہے۔ ہر دل امن کی تلاش میں ہے۔

جنگ کبھی مسئلے کا حل نہیں رہی۔ جنگ صرف تباہی لاتی ہے۔ گھر اجڑتے ہیں۔ معیشت کمزور ہوتی ہے۔ نسلیں متاثر ہوتی ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہر جنگ کے بعد انسان نے امن ہی کی طرف واپسی کی ہے۔ اس کا مطلب واضح ہے۔ انسان کی اصل ضرورت امن ہے، جنگ نہیں۔

آج دنیا کے کئی خطے تنازعات کا شکار ہیں۔ وہاں رہنے والے عام لوگ صرف ایک چیز چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے محفوظ رہیں۔ انہیں تعلیم ملے۔ وہ خوف کے بغیر زندگی گزار سکیں۔ یہ بنیادی خواہش ہر انسان کی ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب، قوم یا ملک سے تعلق رکھتا ہو۔

امن صرف جنگ کے خاتمے کا نام نہیں۔ امن انصاف سے جڑا ہوا ہے۔ جب تک انصاف نہیں ہوگا، پائیدار امن ممکن نہیں۔ جب حقوق دبائے جاتے ہیں تو بے چینی بڑھتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ عالمی سطح پر انصاف کو یقینی بنایا جائے۔ کمزور کی آواز سنی جائے۔ طاقتور کو جوابدہ بنایا جائے۔

میڈیا، تعلیم اور قیادت کا کردار بہت اہم ہے۔ میڈیا اگر ذمہ داری سے کام لے تو نفرت کم ہو سکتی ہے۔ تعلیم اگر انسانیت سکھائے تو نئی نسل بہتر سوچ اپنائے گی۔ قیادت اگر سنجیدہ ہو تو مسائل بات چیت سے حل ہو سکتے ہیں۔

آپ اور ہم بھی ذمہ دار ہیں۔ امن صرف حکومتوں کا کام نہیں۔ یہ ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ آپ اپنے رویے سے فرق پیدا کر سکتے ہیں۔ برداشت کو اپنائیں۔ دوسروں کے حق کو تسلیم کریں۔ اختلاف کو دشمنی نہ بنائیں۔

دنیا کو ہتھیاروں کی نہیں، حکمت کی ضرورت ہے۔ طاقت کے بجائے مکالمہ ضروری ہے۔ اگر انسان واقعی ترقی چاہتا ہے تو اسے امن کو ترجیح دینا ہوگی۔ کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔

آخر میں ایک بات واضح ہے۔ عالمِ انسانیت کی آواز یہی ہے۔ ہمیں جنگ نہیں چاہیے۔ ہمیں امن چاہیے۔ یہی راستہ بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲۶ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۶ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

اگر سوچ بلند ہو تو منزلیں خود راستہ دے دیتی ہیں۔ پیٹر ڈرکر

تحمل اور اجتماعی شعور کی ضرورت

جنوبی ایشیا میں موجودہ کشیدگی نے پورے خطے میں تشویش کی فضا ضرور پیدا کی ہے، مگر وادی کشمیر میں گزشتہ دو روز کے دوران جو بے چینی دیکھی گئی، وہ زمینی حقائق سے زیادہ افواہوں کا نتیجہ دکھائی دیتی ہے۔ پیٹرول پمپوں پر عوام کے ہجوم، ایندھن کے غیر معمولی ذخیرے کی کوششیں، اور ضروری اشیاء کی جلد بازی میں خریداری نے ایک ایسا منظر پیش کیا جو کسی حقیقی بحران کے بجائے غلط اطلاعات کے اثرات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

یوٹی انتظامیہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ پیٹرول، ڈیزل، ایل پی جی اور دیگر ضروری اشیاء کی سپلائی مکمل طور پر معمول کے مطابق ہے۔ ذخائر وافر ہیں اور اگلے کئی ہفتوں تک ضرورت سے زیادہ مقدار دستیاب ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے بھی کوئی ایسی ہدایت جاری نہیں ہوئی جو کسی ہنگامی صورتحال یا اشیاء کی کمی کے امکان کی طرف اشارہ کرے۔

یہ بات افسوس ناک ہے کہ اس کے باوجود عوام کا ایک طبقہ بے بنیاد افواہوں کی بنیاد پر ایسے اقدامات اٹھا رہا ہے جو نہ صرف خود اس کے لئے نقصان دہ ہیں بلکہ معاشرتی نظم وضبط کے لئے بھی مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ پیٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں اور مصنوعی رش کی وجہ سے یہ گمان پیدا ہوا جیسے کوئی حقیقی قلت جنم لے چکی ہو، حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

مختلف اطلاعات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ عناصر دانستہ طور پر افواہیں پھیلا رہے ہیں تاکہ وہ اس صورتحال کا مالی فائدہ اٹھا سکیں۔ ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ ایسی ہی صورتحال سے جنم لیتی ہے۔ جب عام لوگ غیر ضروری خریداری کرتے ہیں تو سپلائی چین پر بوجھ بڑھتا ہے، اور اس کے نتیجے میں وقتی قلت پیدا ہو جاتی ہے وہ قلت جو اگر عوام ذمہ داری سے کام لیں تو سرے سے جنم ہی نہ لے۔ ایسے عناصر نہ صرف عوامی مفاد کے دشمن ہیں بلکہ انتظامی نظم کو سبوتاژ کرنے کی مذموم کوشش میں شریک ہیں۔ اسی لئے انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ خوف پھیلانے، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔

اس صورتحال میں روایتی اور سوشل میڈیا کا کردار نہایت اہم ہے۔ غلط معلومات کی تیز رفتاری سے ترسیل نے بحران پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ چند گھنٹوں میں غیر مصدقہ پوسٹس نے لوگوں تک پہنچ کر بے چینی میں اضافہ کیا۔ ایسے وقت میں ضروری ہے کہ عوام ہر خبر کی تصدیق سرکاری ذرائع سے کریں اور جذبات کے بجائے عقل وشعور سے فیصلہ لیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگ انتظامیہ کی ہدایات پر اعتماد کریں، معمول کے مطابق خریداری کریں، اور افواہوں سے گریز کریں۔

جب معاشرہ خوف یا افواہوں کے بجائے عقل وشعور سے کام لیتا ہے تو نہ صرف بحران ٹل جاتے ہیں بلکہ انتشار اور افراتفری کا راستہ بھی بند ہو جاتا ہے۔ آج اصل ضرورت یہ ہے کہ لوگ تحمل، شعور اور اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انتظامیہ پر اعتماد کریں، تصدیق شدہ معلومات پر عمل کریں اور ایسے عناصر سے خبردار رہیں جو اپنے فائدے کے لئے عوامی نقصان کا سبب بن رہے ہیں۔ حقیقی طاقت عوام کے صبر وضبط اور اجتماعی بصیرت میں ہے۔

کل جماعتی میٹنگ

سے آگاہ کرنا اور مشترکہ حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ اجلاس میں سکریٹری خارجہ وکرم مسری نے عالمی حالات اور مغربی ایشیا کے بحران پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح مغربی ایشیا میں بحران بڑھ رہا ہے، اسے مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے کل جماعتی میٹنگ طلب کی ہے جس کی صدارت وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کی۔ اجلاس میں تمام جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی، بصرف ترنمول کانگریس شریک نہیں ہوئی۔ مسٹر رجیجو نے بتایا کہ انہوں نے خود دو بار درخواست کی تھی، لیکن ترنمول کانگریس کی جانب سے کہا گیا کہ وہ کہیں اور کے دورے پر جا رہے ہیں۔ کانگریس کی جانب سے طارق احمد اور مکل واسنک، جبکہ جے ڈی یو سے للن سنگھ اور سنجے جھا اجلاس میں شریک ہوئے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ حکومت نے اجلاس میں ہر قسم کے ابہام کو واضح کر دیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اجلاس کے اختتام پر اپوزیشن جماعتوں نے اس حساس معاملے پر کل جماعتی اجلاس بلانے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایسی مشکل اور چیلنجنگ صورتحال میں ہم سب کو متحد رہنا ہوگا۔ اجلاس کے ماحول کے بارے میں شری رجیجو نے کہا کہ "میرا ماننا ہے کہ حکومت کی جانب سے آج اس کل جماعتی اجلاس میں دی گئی تفصیلی معلومات اور سوالات کے جوابات کے بعد، مجھے یقین ہے کہ پوری اپوزیشن بحران کے وقت متحد کھڑی رہے گی۔ ایک طرح سے، میں نے تمام اپوزیشن جماعتوں میں یکجہتی کا جذبہ دیکھا۔ مجھے لگتا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں نے اجلاس کے آخر میں یہ کہہ کر پختگی دکھائی ہے کہ کسی بھی چیلنجنگ صورتحال میں وہ حکومت کے اٹھائے گئے اقدامات کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ کئی ارکان آبنائے ہرمز کے ذریعے گیس اور پیٹرولیم کی سپلائی کی تفصیلات جاننا چاہتے تھے، لیکن اپوزیشن ارکان حکومت کی کوششوں سے مطمئن تھے۔" واضح رہے کہ مغربی ایشیا کی صورتحال پر بیان دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ کسی بھی چیلنجنگ صورتحال میں نئی پارلیمنٹ کو متحد ہو کر کھڑا ہونا چاہیے۔

مالیاتی بل

تھا، جس میں اب تک 4.3 فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ اسی طرح عالمی سطح پر قرضوں کے معاملے میں بھی ہندوستان؛ چین، جاپان اور امریکہ جیسے ممالک کے مقابلے کہیں بہتر پوزیشن میں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کی معاشی بنیاد اتنی مضبوط ہے کہ اب کوئی بھی بڑا بحران اسے کمزور نہیں کر سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2008 میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کی حکومت کے دور میں آنے والے معمولی معاشی بحران نے حکومت کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت جو اصلاحات کر رہی ہے، وہ کسی مجبوری میں نہیں بلکہ واضح نیت اور پختہ یقین کے ساتھ کی جا رہی ہیں۔ حکومت ملک کی تعمیر اور ترقی کے ایک مسلسل عمل کے تحت کام کر رہی ہے، جو ایک رات میں مکمل ہونے والا کام نہیں ہے۔ ملک کے 140 کروڑ عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے مقصد سے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ اصلاحات پختہ عزم کے ساتھ کی جا رہی ہیں اور ملک میں ترقی کا عمل اب "ایکسپریس وے" پر گامزن ہے۔ حکومت کی توجہ، اعتماد پر مبنی ٹیکس نظام بنانا ہے، جس کے تحت ایماندار ٹیکس دہندگان کی مشکلات کم کی جا رہی ہیں۔ ٹیکس انتظامیہ کو زیادہ شفاف اور آسان بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بل میں ٹیکس انتظامیہ کو بہتر بنا کر عام لوگوں کی پریشانیاں کم کی گئی ہیں۔ کسانوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے کیونکہ وہ ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ ہندوستان کو ایک عالمی مرکز بنانے کے لیے ٹیکس سے متعلق کئی اصلاحات لائی گئی ہیں، جن میں الیکٹرانکس اور مینوفیکچرنگ سمیت کئی شعبوں میں تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ کاروبار میں آسانی لانے اور کسٹم ڈیوٹی کو درست کرنے کی سمت تمام ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کانگریس کے امر سنگھ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ متوسط طبقے کے لیے بہت کچھ کیا گیا ہے۔ عام لوگوں کو راحت دینے کے لیے 17 ضروری زندگی بچانے والی دواؤں کو بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے، جس سے ان کی قیمتیں کم ہوں گی اور مریضوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سے سامان لانے میں اب لوگوں کو کسی قسم کی دقت نہیں ہوگی، جس کا فائدہ متوسط طبقے کو ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیرون ملک جانے والے سیاحوں کے لیے ٹیکس ہٹایا گیا ہے اور جو بچے بیرون ملک تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ان کے لیے فیس، ادویات اور اشیائے خورد و نوش پر لگنے والے چارجز میں کمی کی گئی ہے۔ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے اخراجات کو منطقی بنایا گیا ہے تاکہ انہیں سامان لانے میں دشواری نہ ہو۔ انہوں نے کہا، "اپوزیشن بار بار اضافی ٹیکس (سیس) لگانے پر سوال اٹھاتی ہے۔ انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ سیس لگانے کا حق مرکزی حکومت کے پاس ہے۔ جس طرح ریاستوں کے پاس ٹیکس لگانے کا حق ہے اور ہم اس پر سوال نہیں اٹھاتے، اسی طرح آئین نے ہمیں بھی یہ حق دیا ہے۔ سیس کے طور پر جو رقم جمع ہوتی ہے، اس سے کہیں زیادہ رقم ریاستوں پر خرچ کی جاتی ہے۔ اس سے مجموعی تعلیم، مڈ ڈے میل اسکیم اور ریاستی تحفظ کی اسکیموں میں ریاستوں کو بڑا فائدہ ہوا ہے۔" محترمہ سیتارمن نے کہا کہ ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر سے ہندوستانیوں کو ہی نوکریاں ملیں گی، جس سے ہندوستان کی 'کلاؤڈ' صلاحیت بڑھے گی اور بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) میں ستمبر 2025 میں جو کٹوتی کی گئی تھی، اس کے بعد سے فروخت میں 26.1 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مسافر گاڑیوں کی فروخت میں تقریباً 34 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ جی ایس ٹی میں کٹوتی سے طلب بڑھی ہے جس کا فائدہ گاڑیوں اور بائیک بنانے والی کمپنیوں کو ہوا ہے۔ تمل ناڈو کو جی ایس ٹی اصلاحات سے سب سے زیادہ فائدہ ہوا ہے اور جی ایس ٹی کلیکشن بڑھنے سے ریاستوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اپوزیشن کے الزامات مکمل طور پر بے بنیاد ہیں۔

تمام شہریوں کے

لیے یکساں قانون بن گیا ہے۔ گجرات، اتراکھنڈ کے بعد یہ بل منظور کرنے والی دوسری ریاست بن گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

پیش رفت، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور عوامی ضروریات سے متعلق معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ انتظامی سطح پر رکے ہوئے فیصلوں اور تقرریوں کے معاملات کو بھی آخری شکل دینے کا امکان ہے۔ حکومت کی جانب سے کچھ اہم اعلانات بھی متوقع ہیں، خصوصاً ان شعبوں سے متعلق جن میں اصلاحات اور تیز رفتار کارروائی کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ باوثوق ذرائع نے یو پی آئی کو بتایا کہ کابینہ اجلاس میں عوامی خدمات کی فراہمی، بجلی و پانی کی صورتحال، روزگار سے متعلق اسکیموں اور ترقیاتی پروجیکٹوں کی پیش رفت پر بھی علیحدہ بریفنگ دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ہر محکمے سے جامع رپورٹ طلب کر چکے ہیں اور واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ عوامی مفاد کے کاموں میں کسی بھی تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر یہ اجلاس حکومتی سطح پر آئندہ اقدامات کے تعین میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

پیچیدہ اور کثیر جہتی

کہ آئی ایس ٹی ڈی کا جموں چیپٹر سیکھنے اور ترقی کے نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا اور یہ جموں کو تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے علاقائی مرکز کے طور پر ابھارے گا۔ انہوں نے آئی ایس ٹی ڈی کے جموں چیپٹر کو ہدایت دی کہ وہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انٹرپرینیورشپ پر توجہ مرکوز کرے اور مقامی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر مسابقتی بنائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "مستقبل چیلنجوں سے بھرا ہے لیکن اس میں بے شمار مواقع بھی ہیں۔ ہمیں ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے خود کو تیار رکھنا ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف علم فراہم کرنا نہیں بلکہ طلبا کو زندگی کے چیلنجوں اور مواقع کے لیے تیار کرنا بھی ہے۔ منوج سنہا نے کہا، "ہمیں سافٹ سکلز، تحقیق، انٹرپرینیورشپ اور اسٹارٹ اپ کلچر پر توجہ دینی چاہیے۔ تعلیمی شعبے کو صنعت اور اکیڈمیا و انڈسٹری کے باہمی تعاون کے ذریعے وسیع تبدیلی لانی ہوگی۔" انہوں نے آئی ایس ٹی ڈی کے اراکین پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے صنعتوں، اسٹارٹ اپس اور زرعی شعبے میں تربیت، تحقیق اور تعاون پر خصوصی توجہ دیں تاکہ پیداواریت اور مارکیٹ سے روابط کو بہتر بنایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "صنعتی منظرنامہ تیزی سے بدل رہا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ جموں و کشمیر اپنی صنعتی ترقی کے لیے نئی مہارتوں میں مسلسل سرمایہ کاری کرے۔ ہمیں اپنے کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی، سائنسی طریقوں اور وسائل کے مؤثر استعمال کی تربیت دینی ہوگی تاکہ وہ موسمیاتی تبدیلی، پانی کے بحران اور مٹی کے معیار کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ ساتھ ہی انہیں کم وسائل میں زیادہ پیداوار حاصل کرنے اور اپنی مصنوعات کی بہتر مارکیٹنگ کی تربیت دینی ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور آج عوام اس سے شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کی توقع رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کو بھی وقت کے ساتھ ترقی کرنی چاہیے اور مکمل طور پر عوام دوست ہونا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، "ہمیں افراد اور اداروں کو بااختیار بنانا ہوگا تاکہ وہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں اور ہندوستان کو دنیا کی عظیم ترین قوم بنانے کا خواب پورا ہو سکے۔ یونیورسٹیوں اور اداروں کو آئی ایس ٹی ڈی کے ساتھ مل کر اس عزم کو عملی شکل دینی ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ تمام تبدیلیوں کے باوجود ایک حقیقت قائم ہے کہ کسی بھی ریاست، قوم یا ادارے کے لیے سب سے مؤثر ذریعہ صرف ٹیکنالوجی، سرمایہ یا قدرتی وسائل نہیں بلکہ تربیت یافتہ، ترقی یافتہ اور بیدار ذہن بھی ہیں۔ افتتاحی تقریب میں قومی صدر آئی ایس ٹی ڈی اٹل شاہ، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں اور سرپرست آئی ایس ٹی ڈی جموں چیپٹر پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، چیئرمین آئی ایس ٹی ڈی جموں چیپٹر پروفیسر اشوک آئمہ، ریجنل وائس پریذیڈنٹ (نارتھ) آئی ایس ٹی ڈی انکیتا شرما، نائب چیئرپرسن پروفیسر ہردیپ چہل، جنرل سکریٹری ڈاکٹر شاہد مشتاق اور آئی ایس ٹی ڈی جموں چیپٹر کے دیگر اراکین، سینئر افسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان اور بڑی تعداد میں طلباء نے شرکت کی۔

لاک ڈاؤن کی

خورد و نوش کی سپلائی کا پورا انتظام مسلسل نگرانی میں ہے اور انتظامیہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ اشیاء مناسب مقدار میں دستیاب رہیں اور ان کی ترسیل بلا خلل جاری رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی قسم کے لاک ڈاؤن یا پابندیوں سے متعلق کوئی فیصلہ لیا گیا تو حکومت اس کا اعلان باضابطہ کرے گی، اور عوام کو براہ راست سرکاری ذرائع سے آگاہ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر مصدقہ اطلاعات پھیلانے والے عناصر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں، جس سے خوف و ہراس پھیلتا ہے۔ انتظامیہ نے ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا انتباہ بھی جاری کیا ہے۔ صوبائی کمشنر نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ قیاس آرائیوں اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ خبروں سے دور رہیں اور صرف سرکاری اطلاعات پر اعتماد کریں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کے پاس وادی بھر میں ضروری اشیائے خورد و نوش کے معقول ذخائر موجود ہیں اور سپلائی چین کو مستحکم رکھنے کے لیے تمام محکمے باہم آہنگی سے کام کر رہے ہیں۔ انتظامیہ نے ایک بار پھر عوام کو یقین دہانی کرائی کہ صورتحال مکمل طور پر معمول پر ہے، اور افواہوں کے ذریعے پیدا کی جانے والی بے چینی پر قابو پانے کے لیے تمام اقدامات جاری ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر اور

فرض کی بے لوث لگن اور نظم و ضبط جیسے دیرپا اصولوں کی روشن علامت ہے۔ رام نومی کا موقع ہمیں پرشوتم رام کے لازوال اصولوں اور زندگی کی اقدار پر عمل کرنے اور انسانیت کی بے لوث خدمت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ پرشوتم رام ہم پر آنے والے برسوں میں اپنی نعمتوں کی بارش کریں اور یہ رام نومی ہر گھر کو دائمی امن، بے پناہ خوشی اور بھرپور خوشحالی سے بھر دے۔" ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو رام نومی کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے مبارکبادی کے پیغام میں شری رام کو راستبازی، نیکی اور مثالی کردار کا پیکر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے شری رام کی زندگی اور تعلیمات کی ہمہ وقتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے نظریات رہنمائی کا ایک روشن چراغ ہیں جو لوگوں کو راستبازی اور بے لوث خدمت کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رام نومی صرف ایک مذہبی تہوار ہی نہیں بلکہ یہ انسانیت کی خدمت کے لیے خلوص اور لگن کے ساتھ ہمارے مشترکہ عزم کی تجدید کا بھی ایک موقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے تمام لوگوں کے لیے امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے دعا کی اور تہوار منانے والوں کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مشن سکل ہنر مندی

نے مشن سکل کو ایک تبدیلی لانے والا اور مستقبل کی طرف دیکھنے والا اقدام قرار دیا جس کا مقصد جموں و کشمیر میں ایک یونیفائیڈ ڈیمانڈ پر مبنی سکلنگ ایکو سسٹم کی تعمیر کرنا ہے۔ انہوں نے سینئر افسران، انڈسٹری لیڈرز، ماہرین تعلیم اور ٹریننگ لینے والوں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مشن کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور زور دیا کہ جموں و کشمیر کے پاس ایک بڑا ڈیموگرافک فائدہ ہے، جہاں آبادی کا 70 فیصد سے زیادہ حصہ کام کرنے کی عمر کا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہماری کوششیں اس صلاحیت کو ایک منظم، جامع اور نتائج پر مبنی سکلنگ فریم ورک کے ذریعے مؤثر طریقے سے بروئے کار لانے کی ہیں۔" مشن سکل ایک لائف سائیکل اپروچ اپناتا ہے جو سکول لیول پر ووکیشنل ایجوکیشن سے شروع ہو کر ٹیکنیکل ٹریننگ، کیریئر گائیڈنس اور لائف لانگ لرننگ کے مواقع تک پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ مشن سکل جموں و کشمیر بھر میں لاکھوں نوجوانوں کو فائدہ پہنچائے گا جن میں طلبا، نوکری کے متلاشی اور موجودہ ورک فورس شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سکولوں میں ووکیشنل ایجوکیشن کو ضم کرنے، کیریئر گائیڈنس سسٹم کو مضبوط بنانے، آئی ٹی آئیز اور پولی ٹیکنکس کی جدید کاری اور آئی ٹی، قابل تجدید توانائی، ٹورازم اور جدید سروسز جیسے شعبوں میں مستقبل کیلئے تیار مہارتوں کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے شمولیت پر زور دیتے ہوئے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین، دیہی نوجوانوں اور پسماندہ کمیونٹیوں کو مواقع کی برابر رسائی یقینی بنائی جائے گی تاکہ معاشی شرکت کو وسیع بنیادوں پر فروغ دیا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ڈیجیٹل فرسٹ اپروچ اپنانے پر بھی زور دیا جس میں سکل میپنگ، مانیٹرنگ، سرٹیفکیشن اور پلیسمنٹ کیلئے ایک مربوط پلیٹ فارم ہوگا اس سے شفافیت یقینی بنے گی اور نتائج کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہوگی۔ انہوں نے اس اقدام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مشن سکل جموں و کشمیر میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جامع معاشی ترقی کا سنگ بنیاد ثابت ہوگا۔ اس سے قبل سکریٹری سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے کیلئے مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر صنعت و حرفت جموں، صدر چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) جموں و کشمیر، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ اینڈ ایم ڈی یووا مشن، ڈائریکٹر جموں و کشمیر سکل ڈیولپمنٹ مشن، دیگر انڈسٹری نمائندوں اور تعلیمی رہنماؤں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس ورکشاپ میں زائد از 200 شراکت داروں اور 250 ٹرینیز نے شرکت کی جنہوں نے سکل گیپس کو ختم کرنے اور ٹریننگ کے نتائج کو بہتر بنانے پر قیمتی معلومات فراہم کیں۔

دہشت گرد تنظیم

ارتکاب کرتا رہا ہے۔

وادی میں پیٹرول

تاخیر کے بعد ہی لوگ اپنی باری تک پہنچ سکے۔ یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب کچھ غیر مصدقہ افواہیں سوشل میڈیا اور نجی گروپس میں گردش کرنے لگیں، جن میں ایندھن کی کمی یا سپلائی متاثر ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ افواہوں کے پھیلتے ہی شہری بڑی تعداد میں پٹرول پمپوں کی طرف دوڑ پڑے، جس کے باعث پمپ مالکان کو بھی اژدہام سنبھالنے میں مشکلات پیش آئیں۔ تاہم صوبائی انتظامیہ نے ان تمام افواہوں کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیتے ہوئے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ گھبرانے یا غیر ضروری طور پر پٹرول جمع کرنے کی کوشش نہ کریں۔ انتظامیہ کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ وادی میں پٹرول اور ڈیزل دونوں ہی وافر مقدار میں دستیاب ہیں، سپلائی معمول کے مطابق جاری ہے اور کہیں بھی قلت کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر جان بوجھ کر غلط اطلاعات پھیلا کر عوام میں بے چینی پیدا کر رہے ہیں، جس سے نہ صرف غیر ضروری رش بڑھا بلکہ ٹریفک نظام بھی متاثر ہوا۔ انتظامیہ نے تمام ڈپٹی کمشنروں اور فیول ڈیلرز کو ہدایت دی ہے کہ وہ عوام کو درست معلومات فراہم کریں اور سپلائی کو بلا تعطل جاری رکھیں۔ عہدیداروں نے شہریوں کو یقین دلایا ہے کہ ایندھن کے ذخائر وافر مقدار میں موجود ہیں اور آئندہ بھی سپلائی چین میں کوئی رکاوٹ نہیں آنے دی جائے گی۔ اس دوران شہریوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ افواہوں کی بجائے سرکاری بیانات پر اعتماد کریں اور پٹرول پمپوں پر غیر ضروری ہجوم سے گریز کریں۔ انتظامیہ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ "وادی میں پٹرول اور ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے، عوام پرسکون رہیں اور افواہوں کا حصہ نہ بنیں۔"

جموں میں بین

کر بیٹھا ہے اور اس کا کسی قسم کی مشکوک سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں۔ حکام کے مطابق، اس معاملے سے متعلق تمام ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں، جس کے بعد اسے پاکستان کے حوالے کیے جانے کا امکان ہے۔ بی ایس ایف حکام نے واضح کیا کہ سرحد پر تعینات فورس کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر پوری طرح چوکس ہے اور بین الاقوامی سرحد کی حفاظت کے لیے 24 گھنٹے نگرانی جاری ہے۔

خواتین کی

سیٹوں کی تعداد کو 5 سے بڑھا کر 7 یا 8 کرنے اور 135 رکنی اسمبلی میں خواتین کیلئے 33 فیصد یعنی 45 نشستیں مخصوص رکھنے کے مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کیلئے کیا کلیدی مضمرات ہیں، وہ اہم ہے۔ مرکزی حکومت تجویز کے مطابق جموں و کشمیر میں اسمبلی نشستوں کی تعداد 90 سے بڑھا کر 135 اور لوک سبھا کی نشستیں 5 سے بڑھا کر 7 یا 8 کر سکتی ہے۔ یہ 2020-2022 حد بندی کمیشن کے بعد ہے، جس نے جموں میں 6 اور کشمیر میں 1 اضافی اسمبلی نشستیں شامل کیں، جس سے اسمبلی نشستوں کی کل تعداد 90 ہو گئی۔ خواتین کیلئے سیاسی ریزرویشن: جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں منتخب نشستوں میں سے 33 فیصد نشستیں خواتین کیلئے مخصوص ہوں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر اسمبلی نشستوں کی تعداد 90 بڑھا کر 135 کر دی جاتی ہے تو خواتین کیلئے 45 نشستیں مختص ہوں گی۔ زیر غور تجویز کے مطابق درج فہرست زمروں کیلئے ریزرویشن: قانون سازی کا مقصد درج فہرست ذاتوں (SCs) اور درج فہرست قبائل (STs) کے لیے نشستیں محفوظ کرنا ہے۔ پناہ گزینوں، مہاجروں کیلئے نامزدارکین: اس بل میں کشمیری تارکین وطن اور پاکستانی زیر قبضہ جموں و کشمیر کی پناہ گزین برادریوں کے اراکین کو قانون ساز اسمبلی کیلئے نامزد کرنے کی دفعات شامل ہیں۔ نشستوں کی گردش: خواتین کیلئے مخصوص نشستیں ہر حد بندی کی مشق کے بعد گھمائی جائیں گی۔ نفاذ کے لیے ٹائم لائن: متوقع ہے کہ ریزرویشن مردم شماری کی تکمیل اور اس کے بعد کی حد بندی کے بعد، ممکنہ طور پر 2029 تک نافذ العمل ہوگی۔ سیاق و سباق کے عوامل: قانونی بنیاد: تجاویز میں جے اینڈ کے تنظیم نو (ترمیمی) ایکٹ 2023 اور جموں و کشمیر ریزرویشن (ترمیمی) بل 2023 شامل ہیں۔ مقصد: فیصلہ سازی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں خواتین کی شرکت کو بڑھا کر تاریخی تفاوت کا ازالہ کرنا، جنہیں پہلے مقامی اسمبلی میں کم نمائندگی سمجھا جاتا تھا۔ اسمبلی سیٹوں کی تعداد میں اضافہ اور خواتین کے ریزرویشن کو نافذ کرنے کیلئے مرکز کی تجویز کا جموں و کشمیر کے لیے کیا مطلب ہے؟ اسمبلی نشستوں کی تعداد 135 تک جائے گی۔ لوک سبھا کی نشستوں کا حصہ بڑھ کر 7 یا 8 ہو جائے گا۔ اسمبلی میں خواتین کیلئے 45، لوک سبھا میں 2 یا 3 نشستیں ریزرو کی جائیں گی۔ مرکز پہلے سے ہی 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل خواتین کیلئے سیاسی ریزرویشن کا اطلاق یقینی بنانے کیلئے قانونی تبدیلیاں کرنے کیلئے سیاسی میدان میں اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مرکز لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں سمیت مختلف جماعتوں کے ساتھ مشاورت کر رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس، جو پارلیمنٹ میں نمائندگی رکھنے والی واحد علاقائی پارٹی ہے، کا کہنا ہے کہ اس معاملے پر مرکزی حکومت نے اس سے مشورہ نہیں کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس جیسی علاقائی جماعتوں نے مشاورت کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے رکن راجیہ سبھا چودھری محمد رمضان نے بتایا کہ ہمارے ساتھ ایسی کوئی مشاورت نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے پر اپوزیشن انڈیا بلاک کی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکز کی مجوزہ اقدام پر ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی جانی چاہیے تاکہ مجوزہ قانون سازی کی شکلوں کی وضاحت کی جا سکے اور اس پر وضاحت کی جا سکے۔ یہ تجویز، اگر قانونی تبدیلیوں کے ذریعے لاگو ہوتی ہے، تو 2029 میں جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات پر بھی لاگو ہوگی۔ اسمبلی کی موجودہ میعاد 3 نومبر 2029 کو ختم ہونے والی ہے۔ اگر مرکز مجوزہ قانون سازی کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے، تو وہ لوک سبھا اور اسمبلی سیٹوں کی حدود کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے فوری طور پر ایک حد بندی کمیشن تشکیل دے گا۔ تجویز کے مطابق، 2011 کی مردم شماری حد بندی کی مشق کی بنیاد ہوگی۔ موجودہ قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے کہ خواتین کی ریزرویشن صرف 2027 کی مردم شماری کے مکمل ہونے کے بعد لاگو ہوگی اور اس اعداد و شمار کی بنیاد پر حلقہ بندیوں کے ذریعے حلقہ بندیوں کو دوبارہ تیار کیا جائے گا۔

مرکز کا انکشاف

جیسی جدید تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے مشکوک سرگرمیوں — خصوصاً "جعلی کھاتوں" — کی حقیقی وقت میں نگرانی کریں جنہیں سائبر مجرم استعمال کرتے ہیں۔ وزیر نے مزید بتایا کہ وزارت داخلہ کی جانب سے ہندوستانی مرکز برائے انسداد سائبر جرائم قائم کیا گیا ہے تاکہ سائبر جرائم سے مربوط اور مؤثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔ اسی طرح قومی سائبر جرم رپورٹنگ پورٹل اور ہیلپ لائن 1930 کو بھی فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شہری سائبر دھوکہ دہی کی فوری اطلاع دے سکیں۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق شہری مالیاتی سائبر دھوکہ دہی رپورٹنگ و انتظامی نظام کی مدد سے 31 جنوری 2026 تک درج 24.65 لاکھ سے زائد شکایات میں تقریباً 8,690 کروڑ روپے بچائے گئے۔ مزید کہا گیا کہ سائبر دھوکہ دہی تخفیف مرکز بھی قائم کیا گیا ہے جہاں بینک، ٹیلی کام کمپنیاں اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مل کر فوری کارروائی کو ممکن بناتے ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ سائبر واقعات کے قومی محاذ (سرٹ-ان) ملک بھر میں الرٹس جاری کرتا ہے، ترتیبی پروگرام اور عملی مشقیں بھی منعقد کرتا ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ جموں و کشمیر نے بھی 'ڈیجیٹل بھارت نِدھی' پروگرام میں حصہ لیا ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں سائبر آگاہی اور تیاری کو بہتر بنانا ہے۔

ہندوستان میں ایندھن

ایک مفصل مشورے میں شہریوں کو یقین دلایا ہے کہ ملک میں ایندھن کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور تمام سپلائی چینز معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ پیٹرول اور ڈیزل کی قلت کی افواہیں سراسر غلط ہیں اور گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بی پی سی ایل نے بیان میں کہا، "پیٹرول اور ڈیزل کی کمی سے متعلق پھیلائی جانے والی خبریں بالکل بے بنیاد ہیں۔ ہندوستان میں ایندھن کا کافی اسٹاک ہے اور سپلائی کا نظام معمول پر ہے۔ بی پی سی ایل مکمل طور پر فعال ہے اور بلا تعطل ایندھن کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ براہ کرم افواہوں پر دھیان نہ دیں اور صرف سرکاری ذرائع پر بھروسہ کریں۔" کمپنی نے یہ بھی واضح کیا کہ ہندوستان ان ایندھنوں کا خالص برآمد کنندہ ہے۔ خام تیل، پیٹرول، ڈیزل اور ہوا بازی کے ایندھن کے وافر ذخائر دستیاب ہیں اور سپلائی چین میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہے۔ کمپنی کے مطابق تمام ریفائنریز، ڈپو اور پیٹرول پمپ پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں، لہٰذا شہری گھبراہٹ میں آ کر ایندھن کی غیر ضروری خریداری سے گریز کریں۔ دریں اثنا، وزارت پیٹرولیم اور قدرتی گیس نے بھی تصدیق کی ہے کہ ملک کی تمام ریفائنریز اعلیٰ صلاحیت پر چل رہی ہیں اور پیٹرول و ڈیزل کا مناسب اسٹاک برقرار رکھا گیا ہے۔ وزارت کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے بتایا کہ ملک بھر میں ایندھن کے تمام ریٹیل آؤٹ لیٹس معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کچھ علاقوں میں افواہوں کی وجہ سے 'پینک بائنگ' (گھبراہٹ میں خریداری) دیکھی گئی، جس سے پیٹرول پمپوں پر غیر معمولی بھیڑ ہوئی۔ حکومت عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں؛ ملک بھر میں پیٹرول اور ڈیزل کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔"

خواتین کے خلاف

جوان واقعات میں مسلسل بڑھوتری کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائبر جرائم کی تفتیش کی ذمہ داری بنیادی طور پر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ہے، کیونکہ 'پولیس' اور 'عوامی نظم' آئین کے تحت ریاستی موضوعات میں آتے ہیں۔ وزیر نے مزید بتایا کہ مرکز ریاستوں اور یونٹیز کی مدد کے لیے مختلف مشاورتی ہدایات اور مالی معاونت فراہم کرتا ہے تاکہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور سائبر ڈھانچے کو مضبوط بنایا جا سکے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں فی الوقت دو سائبر پولیس اسٹیشن موجود ہیں، جبکہ فرانزک معاونت کو لیبارٹریوں اور موبائل فورنسک یونٹوں کے ذریعے مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ این سی آر بی ہر سال 'کرائم ان انڈیا' کی رپورٹ جاری کرتا ہے، جس میں مختلف جرائم کی تفصیلی اعداد و شمار شامل ہوتے ہیں، اور تازہ ترین رپورٹ 2023 سے متعلق ہے۔

بد انوانی کے خلاف

پیرا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی قسم کی غیر قانونی وصولی یا رشوت ستانی کے واقعات کی فوری طور پر اطلاع فراہم کریں۔

چیف سیکرٹری کی

کمشنر سکریٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ سمیت دیگر محکموں کے انتظامی سکریٹریوں نے شرکت کی۔ چیف سکریٹری نے ریکروٹمنٹ رولز کو بروقت حتمی شکل دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام انتظامی سکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اے آر آئی اینڈ ٹریننگ محکمہ کے ساتھ قریبی رابطے میں رہ کر اس عمل کو ایک مقررہ وقت کے اندر مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تازہ اور اچھی طرح سے منظم ریکروٹمنٹ رولز ایک شفاف، میرٹ پر مبنی اور موثر ریکروٹمنٹ فریم ورک کو یقینی بنانے کیلئے ناگزیر ہیں، اس کے علاوہ محکموں میں خالی اسامیوں کو فوری طور پر بھرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ چیف سکریٹری نے ملازمین کی فلاح، بہبود اور انتظامی کارکردگی کے عزم کا دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے واضح ہدایات دیں کہ پوری مشق کو مشن موڈ میں جاری رکھا جائے، تاخیریں ختم کی جائیں اور بھرتی کے عمل میں تمام محکموں میں یکسانیت کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ کے دوران کمشنر سکریٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ نے بتایا کہ یہ اقدام ڈیجیٹل گورننس کی طرف ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے آگاہ کیا کہ بھرتی قوانین کی تازہ کاری کیلئے ایک مخصوص آن لائن پورٹل جی اے ڈی این آئی سی اور این آئی سی کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے جو ایک ہموار اور موثر طریقے سے کام کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یکم اپریل 2026 سے بھرتی کے قوانین کیلئے تمام آف لائن تجاویز کی جمع آوری ختم کر دی جائے گی اور محکموں کو لازمی طور پر اپنی تجاویز آن لائن پورٹل کے ذریعے جمع کرنی ہوں گی۔ چیف سکریٹری نے صحت، تعلیم، ریونیو اور زراعت سمیت بڑے محکموں کو ہدایات جاری کیں کہ وہ زیر التواء ہیلپنگ کے مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل کریں اور اپنے ریکروٹمنٹ رولز کو کسی بھی مزید تاخیر کے بغیر حتمی شکل دیں۔

28 مارچ کی رات

رہنے کے بعد 28 مارچ کو شام کے بعد بہت سی جگہوں پر ہلکی بارش و برف باری ہوگی اور گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلیں گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ 29 سے 31 مارچ کی دوپہر تک گرج چمک کیساتھ 40 سے 50 کلو میٹر فی گھنٹہ رفتار والی ہوائیں چلنے کے ساتھ بہت سی جگہوں پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور بالائی مقامات پر برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق یکم سے 4 اپریل تک موسم جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا کہ 28 مارچ کی رات سے 30 مارچ کی رات تک دوران کئی مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش بجلی چمکنے 40 سے 50 کلو میٹر فی گھنٹہ رفتار والی ہوائیں چلنے کے ساتھ چند اونچائیوں پر درمیانی برفباری کا امکان ہے۔ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 26 مارچ اور 29 سے 31 مارچ کے دوران کھیتی باڑی کے تمام کاموں کو معطل رکھیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 29 سے 31 مارچ کے دوران ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔ اس دوران موسمیاتی تغیر و تبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے جموں و کشمیر کے لئے شدید موسم کا انتباہ جاری کیا۔ کشمیر ویدر کے مطابق 28 مارچ کی دیر شام سے 31 مارچ تک وسیع پیمانے پر بارش اور برف باری کیلئے مضبوط مغربی خلل ممکن ہے۔ گروپ کے مطابق اس دوران بالائی علاقوں میں شدید برف باری کا امکان ہے۔ گلمرگ، سونمرگ اور دیگر بڑے بالائی علاقوں میں بھی برف باری کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر نے مزید خبردار کیا کہ جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں خاص طور پر 29 مارچ اور 30 مارچ کو شدید بارش، ژالہ باری اور تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ 27 مارچ کو زیادہ تر خشک موسم کے چلتے چند مقامات پر دوپہر اور شام کے درمیان گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ جبکہ 28 مارچ کی سہ پہر اور 29 مارچ کے درمیان جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش متوقع ہے۔

جے اینڈ کے وکسٹ

کا مظاہرہ باہمی مباحثوں کے ذریعے کیا۔ اس راؤنڈ کا تھیم "یونین بجٹ 2026 - ہندوستانی نوجوانوں کے لئے وکست بھارت 2047 کی طرف سفر کو مضبوط بنانا" تھا جس نے غور و خوض اور پیشکشوں کی رہنمائی کی۔ یوتھ پارلیمنٹ کے دوران شرکاء نے یونین بجٹ 2026 پر ایک فکری بحث میں حصہ لیا جس میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے، اختراعات اور جامع ترقی کو فروغ دینے کی صلاحیت کا جائزہ لیا گیا۔ خیالات کے تبادلے نے ملک کے دیرپا مستقبل کی تشکیل پر بجٹ کے اثرات کو اجاگر کیا۔ بتایا گیا کہ اس راؤنڈ کے تین بہترین فاتحین قومی سطح کے وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ پروگرام میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر دیویندر کمار منیال، ڈائریکٹر نثار بٹ اور جیوری اراکین سونیکا مہتا، پروفیسر مشتاق وانی اور سریت سنگھ سمیت دیگر سینئر افسران اور معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

متعدد عوامی وفود

گا۔ وزیر موصوف نے حکومت کے جامع اور مساوی ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات اور نچلی سطح کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اٹھائے گئے مسائل کے فوری اور موثر ازالے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

ایل پی جی رانفل

سختی سے ان خبروں کی تردید کی۔ حکومت کے مطابق شہری اور دیہی علاقوں کے لیے پہلے سے طے شدہ دورانیہ — شہری علاقوں میں 25 دن اور دیہی علاقوں میں 45 دن — تبدیل نہیں ہوا ہے۔ وزارت نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور غیر ضروری یا خوف کے باعث ایل پی جی ہنگنگ نہ کریں، کیونکہ ملک میں ایل پی جی کا ذخیرہ وافر مقدار میں موجود ہے اور کسی قسم کی قلت کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بین الوزارتی بریفنگ کے دوران جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے بتایا کہ ملک کی تمام ریفائنریاں پوری گنجائش کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور پیٹرول و ڈیزل کا ذخیرہ بھی پوری طرح محفوظ ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ بعض علاقوں میں افواہوں کے باعث گھبراہٹ میں ہنگنگ دیکھی گئی، جس پر فوری طور پر وضاحت جاری کی گئی۔ شرما نے مزید بتایا کہ گیس پائپ لائن کنکشن بڑھانے کے لیے پٹرولیم اور نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ نے تمام سی جی ڈی کمپنیوں کو رہائشی اسکولوں، کالجوں، ہوٹلز، آنگن واڑی مراکز اور کمیونٹی کچن کو 5 دن کے اندر کنکشن دینے کی ہدایت دی ہے۔ صرف گزشتہ روز ہی ملک بھر میں ساڑھے سات ہزار سے زائد نئے پی این جی کنکشن فراہم کیے گئے۔ ایل پی جی کے معاملے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جیو پولیٹیکل صورتحال کے باوجود کئی نئے کارگو ملک کے لیے راستے میں ہیں اور کسی ڈسٹری بیوٹر کے پاس "ڈرائی آؤٹ" یعنی اسٹاک ختم ہونے کی صورتحال نہیں پائی گئی۔ گزشتہ دنوں گھبراہٹ میں ہنگنگ ضرور ہوئی لیکن سپلائی مکمل طور پر معمول کے مطابق رہی۔ حکومت نے کمرشل ایل پی جی کی تقسیم میں بھی 50 فیصد تک اضافہ کیا ہے تاکہ ریسٹورانوں، ڈھابوں، سرکاری کینٹینوں، صنعتوں اور غلاتی اداروں تک سپلائی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔

یونیورسٹیوں میں

سے تقریباً 21 فیصد اسامیاں خالی ہیں۔ دیگر اداروں میں، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، راجوری میں 241 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں صرف 93 اساتذہ ہیں، جس سے 60 فیصد سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں، جبکہ اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ میں 385 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 135 اساتذہ ہیں، جن میں تقریباً 2 تہائی آسامیاں خالی ہیں۔ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں 195 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 108 اساتذہ ہیں، جبکہ سینٹرل یونیورسٹی آف جموں میں 177 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 160 اساتذہ ہیں۔ اسی طرح کلسٹر یونیورسٹی جموں اور سری نگر میں بالترتیب 16 اور 56 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 13 اور 18 اساتذہ ہیں۔ مجموعی طور پر، اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جموں و کشمیر کی زیادہ تر یونیورسٹیاں اپنی منظور شدہ تدریسی طاقت کے تقریباً 20 فیصد سے لے کر 60 فیصد تک کی کمی کیساتھ چل رہی ہیں، جس سے تعلیمی کام کے بوجھ اور محکموں کے کام کاج پر تشویش پائی جاتی ہے۔ طلباء و طالبات کے اندراج کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ جموں و کشمیر کی یونیورسٹیوں میں مجموعی طور پر 69,000 سے زیادہ طلبہ ہیں، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق مقامی زمرے سے ہے، جبکہ غیر مقامی طلبہ کی تعداد 3465 ہے جن میں 12 غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ کلسٹر یونیورسٹی جموں اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر میں بالترتیب 16,711 اور 16,179 طلبہ کے ساتھ سب سے زیادہ اندراج ہے، اس کے بعد کشمیر یونیورسٹی 12002 طلبہ کے ساتھ اور جموں یونیورسٹی 3946 طلباء کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ جموں کی سنٹرل یونیورسٹی میں 3372 طلباء و طالبات ہیں جبکہ کشمیر کی سنٹرل یونیورسٹی میں 2592 طلبہ مختلف پروگراموں میں داخل ہیں۔ دیگر یونیورسٹیوں بشمول SKUAST جموں، SKUAST کشمیر، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی میں بالترتیب 1997، 4959، 2401، 4827 اور 796 طلباء و طالبات ہیں۔ تدریسی عملے کی ساخت سے متعلق ڈیٹا بھی زیادہ تر یونیورسٹیوں میں مضبوط مقامی موجودگی کی عکاسی کرتا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی میں 373 میں سے 356 اساتذہ مقامی ہیں، جبکہ جموں یونیورسٹی میں 252 میں سے 198 مقامی اساتذہ پوزیشن پر ہیں۔ SKUAST کشمیر میں 424 میں سے 378 مقامی اساتذہ ہیں، اور SKUAST جموں میں 237 اساتذہ میں سے 146 مقامی ہیں۔ اس کے برعکس، مرکزی یونیورسٹیاں غیر مقامی فیکلٹی کا زیادہ حصہ دکھاتی ہیں۔ جموں کی سنٹرل یونیورسٹی میں 160 میں سے 112 غیر مقامی اساتذہ ہیں، جبکہ کشمیر کی سنٹرل یونیورسٹی میں 108 اساتذہ میں سے 45 غیر مقامی اساتذہ ہیں۔

جاوید ڈارنے

جو پہلے اس خطے میں آسانی سے دستیاب نہیں تھیں۔ وزیر جاوید ڈار نے مزید کہا کہ محکمہ شیپ ہسبنڈری کشمیر کی جانب سے قائم کیا جانے والا یہ دوسرا جدید ادارہ ہے جس سے قبل بارہمولہ کے گنگ بلہ میں اسی نوعیت کا ہسپتال کامیابی کے ساتھ فعال کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے معیاری ویٹرنری خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے تمام اضلاع میں ایسی سہولیات کو وسعت دینے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' کا حوالہ دیتے ہوئے مویشی پروری کے شعبے میں اختراعات اور سائنسی مداخلتوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایچ اے ڈی پی کے پروجیکٹ 24 کے تحت ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی (ای ٹی ٹی) کا تعارف مویشیوں کی جینیاتی اپ گریڈیشن کی جانب ایک انقلابی قدم ہے جس سے آنے والے برسوں میں پیداواری صلاحیت اور نسل کے معیار میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ وزیر زرعی پیداوار نے کہا، "ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی پروگرام کے حوصلہ افزا نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم جدید سائنس کو روایتی مویشی پروری کے طریقوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ ہم اس شعبے کی دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ایسے اقدامات کو مزید وسعت دیتے رہیں گے۔" انہوں نے محکمہ شیپ ہسبنڈری اور اس کے افسران کی ترقی پسند اسکیموں کی عمل آوری اور یونٹی میں مویشیوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ان کی کوششوں کی بھی سراہنا کی۔ اس موقعہ پر محکمہ کی طرف سے کسانوں اور شراکت داروں میں بیداری بڑھانے کے لئے ایک شیپ کیلنڈر بھی جاری کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں رکن اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد، فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکرٹری) محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری کشمیر ڈاکٹر رفیق احمد شاہ، سینئر افسران اور مویشی پروری شعبے سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔

دو روزہ جے کے

زرعی اور غذائی مصنوعات کی بھرپور نمائش کی گئی۔ اس فیسٹ کا مقصد ایم ایس ایم ایز کو مضبوط بنانا، کسانوں کو بااختیار بنانا اور مقامی پیداوار کو عالمی منڈیوں سے جوڑنا تھا۔ مختلف نمائش کنندگان کے درمیان حلوہ تجر ایک نمایاں برانڈ کے طور پر سامنے آیا، جس نے بیکری سیکٹر میں اپنی جدت کے باعث خاصی توجہ حاصل کی۔ یہ برانڈ جموں و کشمیر اور بھارت کا پہلا فورٹیفائیڈ بریڈ برانڈ ہونے کا اعزاز رکھتا ہے، جو جدید صارفین کی ضروریات کے مطابق صحت بخش اور منفرد بیکری مصنوعات پیش کر رہا ہے۔ حلوہ تجر کے اسٹال پر بین الاقوامی، قومی خریداروں، تاجروں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے رخ کیا، جبکہ قومی و بین الاقوامی مندوبین نے خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس کی شرکت کشمیر کی فوڈ انڈسٹری میں ویلیو ایڈیڈ اور صحت پر مبنی مصنوعات کی جانب بڑھتے رجحان کی عکاسی کرتی ہے، جو مقامی صنعتکاروں کو عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بنا رہی ہے۔ حلوہ تجر کے مالک، صوفی محی الدین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہم جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کے بے حد شکر گزار ہیں جنہوں نے اس باوقار انٹرنیشنل بائر سیلر میٹ کا انعقاد کیا۔ اس پلیٹ فارم نے ہمیں اپنے فورٹیفائیڈ بریڈ مصنوعات کو وسیع سطح پر، بالخصوص بین الاقوامی خریداروں کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ یہاں حاصل ہونے والی نمائش، روابط اور تجربہ ہمارے لیے نہایت قیمتی ہے۔ یہ ہمارے لیے فخر کا لمحہ ہے کہ ہم ایک مقامی پروڈکٹ کو عالمی سطح پر پیش کر رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ اس سے ہماری ترقی کے نئے راستے کھلیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے اقدامات چھوٹے صنعتکاروں کو فروغ دینے اور مقامی جدت کو قومی و بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ صوفی محی الدین نے جموں و کشمیر میں ایم ایس ایم ایز اور کاروباری سرگرمیوں کی مسلسل حمایت پر جموں و کشمیر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، کمشنر سیکرٹری محکمہ صنعت و تجارت اور مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی پی او کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات مقامی ٹیلنٹ کو فروغ دینے، جدت کو تقویت دینے اور مقامی مصنوعات کو قومی و عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بارہمولہ میں ایل او

متعلقہ اداروں کو دیں۔ حکام کے مطابق تیل کی موجودگی کے اسباب کی جانچ جاری ہے، اور ضروری قانونی کارروائی عمل کی جا رہی ہے۔

پرویز مانوس

راتھر مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ایوان میں موجود رہے۔ ان کے ہمراہ صاحب کتاب پرویز مانوس بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ تقریب کا آغاز شعبہ اردو کلچرل اکیڈیمی کے ایڈیٹر محمد سلیم سالک کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ انہوں نے مہمانوں اور شرکاء کا تہِ دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اکیڈیمی ادب و ثقافت کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور معیاری تخلیقات کی پذیرائی اکیڈیمی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مانوس کا یہ ناول اردو فکشن میں ایک اہم اضافہ ہے، جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے ساتھ ساتھ فکری و تخلیقی بصیرت کا بھی مظہر ہے۔ پرویز مانوس کے ناول پر نوجوان نقاد اور استاد ڈاکٹر گلزار احمد وانی نے ایک جامع اور بصیرت افروز مقالہ پیش کیا، جس میں انہوں نے ناول کے فنی اور فکری پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناول محض ایک عشقیہ داستان نہیں بلکہ انسانی جذبات، سماجی حقیقتوں اور تہذیبی قدروں کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ مصنف نے نہایت خوبصورتی سے کردار نگاری اور بیانیہ اسلوب کے ذریعے قاری کو اپنی گرفت میں رکھا ہے۔ اپنے صدارتی خطبے میں نواب الدین کسانہ نے کہا کہ اردو ادب ہماری مشترکہ تہذیب اور شناخت کا آئینہ دار ہے اور ایسے ادبی پروگرام اس ورثے کی بقا اور ترویج میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مصنف کی تخلیقی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادب معاشرے میں مثبت فکر اور انسانی اقدار کے فروغ کا مؤثر ذریعہ ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر عرفان عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ جدید اردو ناول نگاری میں موضوعات اور اظہار کے نئے زاویے سامنے آ رہے ہیں اور پرویز مانوس کا یہ ناول اسی ارتقائی سفر کی ایک اہم کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تصنیف قاری کو نہ صرف محظوظ کرتی ہے بلکہ فکری سطح پر بھی جھنجھوڑتی ہے۔ اس موقع پر تقریب کے مہمان ذی وقار طارق احمد راتھر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ادب اور میڈیا ایک دوسرے کے معاون ہیں اور ایسے ادبی اجتماعات معاشرے میں مثبت فکری رجحانات کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مانوس کی تحریر میں سادگی، روانی اور تاثیر پائی جاتی ہے، جو قاری کے دل و دماغ پر گہرا اثر چھوڑتی ہے۔ صاحب کتاب پرویز مانوس نے اکیڈیمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لیے یہ ایک اعزاز کی بات ہے کہ ان کی تخلیق کو اس قدر وقار کے ساتھ پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناول ان کے مشاہدات اور تجربات کا نچوڑ ہے، جس میں انہوں نے انسانی رشتوں اور جذبات کی گہرائی کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ تقریب میں دیگر شخصیات کے علاوہ حشمت ولی، سید ہمایوں قیصر، مشتاق حیدر، محمد امین بٹ، رحیم رہبر، ناصر مرزا، محمد یوسف شاہین، جاوید آزر، اشرف عادل، ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی، ڈاکٹر نذیر مشتاق، ڈاکٹر مجید بھدرواہی، رشید راہگیر، شیخ بشیر احمد، ڈاکٹر مشتاق حیدر، ڈاکٹر کوثر رسول، سبزار احمد بٹ، معراج الدین فراز، ریحانہ شجر، ڈاکٹر شمیم عشائی، ڈاکٹر نکہت نظر خاص طور پر شامل ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض محمد اقبال لون نے انجام دئے۔

کشمیر مانگرینٹ

آٹا فی شخص فی مہینہ، 2 کلوگرام چاول فی شخص فی مہینہ اور 1 کلوگرام چینی فی کنبہ فی مہینہ مقرر رجسٹروں کے مختلف کیمپوں میں کشمیری مائگرینٹ کنبوں کے لیے مائگرینٹ رہائشی کیمپوں/فلیٹوں کی دیکھ بھال اور دیکھ کشمیری مائگرینٹ کنبوں کے لیے 6000 آسامیاں مختص کی گئی ہیں۔ مذکورہ عہدوں پر تقرری کے احکامات کے سلسلے میں 5896 (98.26 فی صد) امیدواروں کو اب تک تقرر کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں۔ دیگر اقدامات: کشمیری مائگرینٹ کی سہولت کے لئے، رجسٹریشن اور جاری کرنے کے لئے آن لائن خدمات یعنی ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، پسماندہ علاقوں میں رہنے والے افراد (آر بی اے) سرٹیفکیٹ، ای ڈبلیو ایس سرٹیفکیٹ، انکم سرٹیفکیٹ، مائگرینٹ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔ آدھار سیڈنگ۔ براہ راست فائدہ کی منتقلی - راحت (نقد امداد) کی شفاف اور موثر منتقلی کے لیے، جس نے حقیقی مستفیدین کو بغیر کسی تاخیر کے حقیقی وقت کی بنیاد پر راحت کی منتقلی کی سہولت فراہم کی ہے۔ ملک بھر میں مختلف مقامات پر آؤٹ ریچ پروگرام اور شکایات کے ازالے کے کیمپ شروع کیے گئے ہیں۔ ثقافتی، زبان، صحت، کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے سماجی و ثقافتی تقریبات/کیمپوں کا اہتمام کرنا۔ حکومت ہند کی طرف سے اسمارٹ پی ڈی ایس پورٹل کے این ایف ایس اے ڈاٹا بیس میں مائگرینٹ راشن کارڈوں کا انضمام۔ حکومت نے وادی کشمیر میں حکومت جموں و کشمیر کے مختلف محکموں میں پہلے سے مصروف عمل / عنقریب مصروف عمل ہونے والے کشمیری مائگرینٹ ملازمین کے لیے وادی کشمیر میں 20 مختلف مقامات پر 6000 ٹرانزٹ رہائش گاہوں کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ 6000 ٹرانزٹ رہائش یونٹوں میں سے 4112 یونٹس تعمیر کیے جا چکے ہیں اور 3257 یونٹس الاٹ کیے جا چکے ہیں۔ یہ معلومات وزارت داخلہ میں وزیر مملکت جناب نتیا نند رائے نے راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں فراہم کیں۔

فوزیہ سعد نے

سے ایم اے اردو میں ٹاپ کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا تھا اور آج تقریباً 35 برسوں کے بعد صفورہ سعدیہ نے تاریخ رقم کیا ہے۔ ڈاکٹر اظہار احمد نے صفورہ سعدیہ کی نمایاں کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کو اور ان کے والد محمد امان اللہ وان کی والدہ نازیہ پروین کو مبارکباد پیش کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اگر آپ ایمانداری سے اور حوصلہ کے ساتھ محنت کرتے ہیں تو دور دراز کا گاؤں، غربت اور وسائل کی کمی بھی آپ کی کامیابی کا راستہ نہیں روک سکتے۔ ان کے والد محنت کش انسان ہیں اور والدہ ہنرمند اور تعلیم کی اہمیت کو سمجھنے والی خاتون ہیں جنہوں نے اپنی بیٹی کو نہ صرف تعلیم کی جانب راغب کیا بلکہ ان کا حوصلہ بھی بلند کیا اور غربت کے باوجود تمام سہولیات دستیاب کرایا۔ انہوں نے کہا کہ سعدیہ کا خواب UPSC میں کامیابی حاصل کر کے IAS افسر بن کر ریاست اور ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہم سعدیہ کے تابناک مستقبل کیلئے دعا گو ہوں اور ان کو ٹارگٹ حاصل کرنے میں وہ ہر ممکن مدد کریں گے۔ سعدیہ کی نمایاں کامیابی پر مبارکباد پیش کرنے والوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اہم شخصیات میں ایم پی راجیہ سبھا فیاض احمد، بستی ایم ایل اے آصف احمد، اے ائی ایم آئی ایم ایم ایل اے اختر الایمان، سابق ایم ایل اے اختر السلام شاہین، محمد نعمت اللہ، ظفر عالم، محمد کامران، سابق وزیر اخلاق احمد، بی پی ایس سی کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی، اردو ایکشن کمیٹی کے صدر اور روزنامہ قومی تنظیم کے چیف ایڈیٹر ایس ایم اشرف فرید، جنرل سکریٹری ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، سکریٹری ڈاکٹر انوار الہدیٰ اور اسحاق اثر، روشنی زندگی کے چیف ایڈیٹر نواب عتیق الزماں، روزنامہ تاثیر کے چیف ایڈیٹر محمد گوہر، الوطن ٹائمس کے ایڈیٹر محمد اقبال، ہوٹل پاٹلی پترا کانٹیننٹل کے پروپرائٹر اشفاق الرحمٰن، فاروقی تنظیم کے ایڈیٹر اقبال ظفر، بیاری اردو کے منیجر راجیش کمار اور نمائندہ محمد حسنین، اردو کونسل کے روح رواں اسلم جاوداں سمیت درجن بھر مسلم دانشوروں اور سیاسی و ملی رہنماؤں کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

وومید رنگ منچ

ڈوگرہ کی یاد میں پیش کی گئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق تھیٹر میں پرنسپل سکریٹری کلچرل شری برج موہن شرما (IFS) نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی اور ڈرامے کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی پیشکشیں ہماری روحانی اور ثقافتی وراثت کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مہمانان ذی وقار ڈاکٹر اروند کاروانی اور ہروندر کور سکریٹری اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز نے بھی اس کاوش کو سراہا اور اس کی ثقافتی اہمیت کو اجاگر کیا۔ معروف اسکالر ڈاکٹر اگنی شیکھر کے تحریر کردہ اس ڈرامے میں ماتا روپہ بھوانی کی روحانی زندگی، بچپن، مشکلات اور معرفت کے سفر کو خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے جو ان کی آفاقی تعلیمات کی عکاسی کرتا ہے۔ روہت بٹ کی ہدایت کاری میں پیش کئے گئے اس ڈرامے میں عمدہ اداکاری، موثر اسٹیج ڈیزائن، موسیقی اور بصری اثرات نے اسے نہایت متاثر کن بنا دیا۔ موسیقی ڈاکٹر کلدیپ سودیش نے ترتیب دی جبکہ گیت جے کے ول پیژان اور ڈاکٹر رمیش نراش نے تحریر کئے۔ ڈرامے میں سمن پنڈتا نے مرکزی کردار ادا کیا جبکہ جے آر ساگر، رائی بھان، جیتندر جوشی، ونیتے پنڈتا، کنگ بی بھارتی، انیل چنگاری، رابل پنڈتا، اماگی موزا اور ایشو بھارتی پنڈت سمیت دیگر فنکاروں نے بھی بہترین اداکاری کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کی نظامت بندیا رینا کوٹے نے کی۔ وومید کے صدر روہت بٹ نے حاضرین اور اپنی ٹیم کا شکریہ ادا کیا، جبکہ وومید کے سرپرست راکیش روشن بٹ نے ناظرین کے بھرپور تعاون کو سراہا۔ آخر میں ڈاکٹر امیت وانچو نے تمام مہمانوں اور ڈرامہ شائقین کا شکریہ ادا کیا۔

اونتی پورہ میں

رقم اور تاش کو ضبط کر لیا ہے۔ انہیں گرفتار کر کے تھانے منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اسی مناسبت سے تھانہ ترال میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 31/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے شخص کے ساتھ قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ عام لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں ہونے والے جرائم کے بارے میں معلومات مقامی پولیس یونٹوں کے ساتھ شیئر کریں۔

بڈگام میں محکمہ

اور صحت مند ماحول کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت اگانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ شجرکاری کی کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور تقسیم شدہ پودوں کی پرورش کی ذمہ داری محکمہ نے عوام سے مزید اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور پودے اگانے کے لیے دستیاب بنجر اراضی فراہم کریں۔ بتایا گیا کہ محکمہ سماجی جنگلات ایسی زمینوں پر بلا معاوضہ شجرکاری کی سرگرمیاں شروع کرنے کے لیے تیار ہے، جس سے ضلع میں سبزہ زار کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔

ماگام میں ہیٹ

جب اسے مقامی لوگوں نے دیکھا، جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ سول پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قانونی کارروائی کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا جبکہ موت کی اصل وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہے، رپورٹ درج کرتے وقت متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

کرناہ میں فوج

تعینات فوجیوں، ان کے اہل خانہ اور مقامی شہریوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کیمپ کے دوسرے روز مجموعی طور پر 252 افراد نے مختلف طبی خدمات سے استفادہ حاصل کیا۔ ان میں 134 افراد کی آنکھوں کی اسکریننگ کی گئی، جن میں 44 مرد اور 90 خواتین شامل تھیں۔ اس دوران 46 مریضوں کو موتیا بند کے آپریشن کے لیے منتخب کیا گیا۔ مزید برآں، 118 افراد کو میڈیکل اور ڈینٹل او پی ڈی میں علاج فراہم کیا گیا، جن میں 62 مرد، 50 خواتین اور 6 بچے شامل تھے۔ یہ کیمپ خاص طور پر آنکھوں کے امراض کے مریضوں کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ عام طبی اور دانتوں کے مسائل کے حل میں بھی اہم ثابت ہو رہا ہے۔ اسی انسانی ہمدردی کے اقدام کے تحت خون کے عطیے کی مہم بھی کامیابی سے منعقد کی گئی۔ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کپواڑہ (SDH Kupwara)، بی ٹی اے اور 328 فیلڈ ہسپتال کی مشترکہ ٹیم نے اس مہم کو منظم انداز میں انجام دیا۔ مجموعی طور پر 19 افراد نے خون عطیہ کیا، جن میں 13 مقامی شہری اور 6 فوجی اہلکار شامل تھے، جو باہمی تعاون اور خدمت کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کیمپ کو مقامی آبادی کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی اور یہ بھارتی فوج کی جانب سے دور دراز سرحدی علاقوں میں بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری کوششوں کا مظہر ہے۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف فوری طبی امداد فراہم کرتے ہیں بلکہ فوج اور عوام کے درمیان اعتماد، خیر سگالی اور مضبوط تعلقات کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ اس موقع پر میجر جنرل گری راج سنگھ، ایم جی میڈ ہیڈ کوارٹر ناردرن کمانڈ نے کیمپ کا دورہ کیا، مریضوں سے ملاقات کی اور مشکل حالات میں طبی خدمات انجام دینے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ یہ اقدام عوامی فلاح، کمیونٹی آؤٹ ریچ اور قومی تعمیر میں بھارتی فوج کے عزم کا واضح ثبوت ہے، جو دشوار گزار علاقوں میں بھی عوام کے لیے ایک مضبوط سہارا ثابت ہوئی ہے۔

معدنیات کی

کے نتیجے میں معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث دو ٹریکٹروں کو ضبط کیا گیا۔ تھانہ کنزر کی حدود میں غیر قانونی معدنیات لے جانے والے ٹریکٹر کو روک کر قبضے میں لے لیا۔ ان کی شناخت جمشید احمد میر ولد منظور احمد میر ساکنہ وسن کے طور پر کی گئی ہے۔ ضبط شدہ گاڑی کا انجن نمبر 476460DX ہے۔ تھانہ کریری کی جانب سے ایک علیحدہ کارروائی میں، ایک ٹریکٹر جس کا رجسٹریشن نمبر JK05K-2382 تھا، کو ننگلی نالہ سے غیر قانونی طور پر پتھر نکالتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس کے مطابق، ایم ایم ڈی آر ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے پولیس ضلع اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں اور معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں ملوث 02 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ انسپکٹر اعجاز حماد کی سربراہی میں پولیس اونتی پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے بوہو اونتی پورہ سے دو ٹپروں کو ضبط کیا۔ اس کے مطابق، ایک مقدمہ ایف آئی نمبر 69/2026 کو پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بارہمولہ اور اونتی پورہ

تلاشی کے دوران تقریباً 1 کلو 690 گرام چرس پاؤڈر برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں، ایف آئی آر نمبر 35/2026 دفعہ 8/20-29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک مقدمہ تھانہ کنزر میں درج ہے۔ اس سلسلے میں تفتیش جاری ہے اور مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ادھر پولیس نے اونتی پورہ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ پولیس اسٹیشن ترال کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ ترال کی نگرانی میں پنگلش، ترال میں قائم ایک چوکی پر روک کر 02 مشکوک افراد کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت جہانگیر احمد پرے ولد بشیر احمد پرے اور توصیف خالق بٹ ولد عبدالخالق بٹ ساکنہ نازنی پورہ کے طور پر ہے۔ تلاشی لینے پر ان کے قبضے سے 110 گرام چرس پاؤڈر اور 900 گرام بھنگ بھی برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 32/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ترال میں درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی فروخت یا کسی بھی مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کر کے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

شاہکار کلچرل

کلچر اینڈ لینگویجز سرینگر کے باہمی اشتراک سے عالمی تھیٹر دن کے سلسلے میں ولد ارجمد اشرف شاہ کا لکھا ہوا اور الطاف حسین کی ہدایت میں کشمیری ڈرامہ "پچھ آلو" ڈگری کالج سمبل کے آڈیٹوریم میں زیر صدارت پرنسپل جی ڈی سی سمبل پروفیسر ڈاکٹر شبینہ اقبال شال منعقد کیا۔ پروگرام میں ان کے ہمراہ بطور مہمان خصوصی اسسٹنٹ پروفیسر ڈگری کالج سمبل ڈاکٹر شائستہ مجید مہمان ذی وقار موجود رہیں۔ تھیٹر کو نامور پیش کار اور ہدایت کار مجید مجازی نے زیر تعلیم بچوں، تدریسی و غیر تدریسی عملہ کے علاوہ شائقین کے سامنے اس ڈرامہ کو فن کاروں نے خوبصورت انداز میں پیش کر کے ان کو محظوظ کیا۔ یہ ڈرامہ آج کل کے نوجوانوں کے لیے نصیحت آموز تھا جس کے بعد ڈگری کالج سمبل پرنسپل ڈاکٹر شبینہ اقبال شال نے ڈرامہ کو سراہتے ہوئے آرٹسٹوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ واقعی تھیٹر ہی ایسا ذریعہ ہے جو نوجوانوں کو یہ احساس دلاتا ہے کہ صحیح اور غلط میں کیا فرق ہے۔ اس کی طرح نمائشوں سے خود اعتمادی پیدا ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اس طرح کی سرگرمیوں کی ضرورت ہے تاکہ ہماری نسل حقائق سے واقف ہو جائے اور احساس پیدا ہونے کے بعد ہمارے سماج کی بہتر تعمیر ہو سکے۔

میر واعظ نے

وابستگی اور بعد ازاں اپنے ساتھ تعلق کا ذکر کرتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ زرگر صاحب اپنی خلوص، لگن اور غیر متزلزل عزم کے لیے جانے جاتے تھے، اور ان کی خدمات کو ہمیشہ بڑے احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ میر واعظ نے مرحوم کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے ساتھ ساتھ سوگوار خاندان کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی تاکہ وہ اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کر سکیں۔

آئی پی ایل 2026: دس ہندوستانی کپتان، کس کے سر سجے گا جیت کا تاج؟

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 کا میلہ سجنے کو ہے اور اس بار تمام دس ٹیموں کی قیادت ہندوستانی کھلاڑیوں کے ہاتھوں میں ہے۔ ان میں سے کچھ خود کو ثابت کرنے کے لیے بے تاب ہیں، تو کچھ ٹی 20- کرکٹ کی بلندیوں پر براجمان ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ گزشتہ سیزن سے اب تک ان کپتانوں کا سفر کیسا رہا اور اس بار ان سے کیا توقعات وابستہ ہیں۔ :1 رجت پاٹی دار (رائل چیلنجرز بنگلور- آر سی بی) پاٹی دار کے پاس جیسے کوئی جادوئی چھڑی ہے۔ آر سی بی کے 18 ویں سیزن میں کپتان بنتے ہی انہوں نے ٹیم کو پہلی بار ٹائٹل جتوانے کے قریب پہنچا دیا۔ اگرچہ گھٹنے کی چوٹ اور حالیہ خراب فارم نے ان کی رفتار روکی ہے، لیکن فٹ ہو کر واپسی کرنے والے پاٹی دار ایک بار پھر آر سی بی کو ٹرافی دلانے کی کوشش کریں گے۔ .2 شریاس ایئر (پنجاب کنگز- پی بی کے ایس) شریاس ایئر ہندوستانی ٹی 20- ٹیم سے باہر ہونے کا بدلہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ گزشتہ سال پنجاب کو فائنل تک پہنچانے والے ایئر انجری کے باعث ورلڈ کپ سے باہر رہے، لیکن اب وہ آئی پی ایل میں اپنی دھاک بٹھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ .3 ہاردک پانڈیا (ممبئی انڈینز - ایم آئی) ہاردک کے لیے گزشتہ چند ماہ خواب جیسے رہے ہیں۔ ایشیا کپ اور ٹی 20-ورلڈ کپ میں بطور فنشر ان کا کردار اہم رہا۔ اب وہ 2020 کے بعد ممبئی انڈینز کو پہلا فائنل جتوانے کا ہدف لیے میدان میں اتریں گے۔ .4 شبھمن گل (گجرات ٹائٹنز - جی ٹی) گل کے لیے حالیہ عرصہ اتار چڑھاؤ والا رہا۔ ورلڈ کپ ٹیم سے باہر ہونے کے بعد وہ اب احمد آباد کی سپاٹ پچوں پر اپنی بیٹنگ کا جادو جگانے اور ٹیم کو حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے تیار ہیں۔ .5 اکشر پٹیل (دہلی کیپٹلز - ڈی سی) بڑے ستاروں کے درمیان بھی اپنی شناخت بنانے والے اکشر پٹیل ورلڈ کپ کی جیت کے ہیرو رہے۔ فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف ان کی باؤلنگ نے بھارت کو چیمپئن بنایا۔ اب وہ اپنی اسی فارم کو دہلی کیپٹلز کی کپتانی میں استعمال کریں گے۔ .6 ایشان کشن (سن رائزرز حیدرآباد - ایس آر ایچ) کشن کا ستارہ ان دنوں گردش سے نکل کر بلندیوں پر ہے۔ سید مشتاق علی ٹرافی جتوانے کے بعد ورلڈ کپ فائنل میں 54 رنز کی اننگز نے انہیں خود اعتمادی بخشی ہے۔ پیٹ کمنز کی عدم موجودگی میں وہ ایس آر ایچ کی قیادت سنبھالیں گے۔ .7 رشبھ پنت (لکھنؤ سپر جائنٹس - ایل ایس جی) پنت کے لیے پچھلا سیزن اور انجریز کا دور مشکل رہا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ کپتانی کے بعد اب وہ لکھنؤ سپر جائنٹس کے ساتھ اپنی قسمت بدلنے اور تسلسل برقرار رکھنے کی امید کر رہے ہیں۔ .8 اجنکیا رہانے (کولکتہ نائٹ رائیڈرز - کے کے آر) 37 سالہ رہانے کے لیے یہ شاید آخری موقع ہو۔ اگرچہ انہوں نے دسمبر سے مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلی، لیکن سید مشتاق علی ٹرافی میں ان کا 161 کا اسٹرائیک ریٹ کے کے آر کے لیے امید کی کرن ہے۔ .9 ریان پراگ (راجستھان رائلز - آر آر) راجستھان رائلز نے سنجو سیمسن کی جگہ نوجوان ریان پراگ پر بھروسہ کیا ہے۔ اگرچہ حالیہ فارم کچھ خاص نہیں رہی، لیکن 24 سالہ پراگ اپنی جارحانہ قیادت سے سب کو حیران کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ .10 رتراج گائیکواڑ (چنئی سپر کنگز - سی ایس کے) ایم ایس دھونی کے جانشین گائیکواڑ کے لیے یہ سیزن 'تھرڈ ٹائم لکی' ثابت ہوسکتا ہے۔ انجری سے واپسی کے بعد ون ڈے میں سنچریوں کی ہیٹرک کرنے والے رتراج سی ایس کے کو دوبارہ ٹاپ پر لانے کے لیے تیار ہیں۔

ایل اے 2028 اولمپکس ہمارا اگلا ہدف ہونا چاہیے
مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے نوجوانان اور کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے بدھ کے روز ریاض میں منعقدہ ایشین لیکروس گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والی ہندوستانی مرد اور خواتین ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ اپنی محنت جاری رکھیں اور لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے کوالیفائی کر کے تاریخ رقم کرنے کا ہدف بنائیں۔ نئی دہلی میں کھلاڑیوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر کھیل نے لیکروس جیسے ابھرتے ہوئے کھیلوں میں مستقل مزاجی اور عزم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "لیکروس ہندوستان میں ایک تیزی سے ابھرتا ہوا کھیل ہے۔ یہ آپ کا پہلا بڑا بین الاقوامی تجربہ تھا اور آپ پہلے ہی ملک کے لیے میڈلز جیت کر لائے ہیں۔ اب آپ کی توجہ مزید تجربہ حاصل کرنے اور لاس اینجلس 2028 کے لیے کوالیفائی کرنے پر ہونی چاہیے۔" ڈاکٹر مانڈویہ نے مزید کہا کہ حکومت 'کھیلو انڈیا' جیسی مہمات کے ذریعے کھلاڑیوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اصل کامیابی جنون اور لگن سے ہی ممکن ہے۔ رواں سال فروری میں سعودی عرب کے شہر ریاض میں منعقدہ ایشین لیکروس گیمز میں ہندوستانی ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے 'سکسز' فارمیٹ میں مرد اور خواتین، دونوں زمروں میں طلائی تمغے) اپنے نام کیے۔ مردوں کے فائنل میں ہندوستانی ٹیم نے فائنل میں عراق کو شکست دے کر ٹائٹل جیتا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے روایتی حریف پاکستان کو ہرا کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

جنوبی افریقہ نے نیوزی لینڈ کو پچھاڑ دیا: 33 رنز سے فتح کے ساتھ سیریز 2-3 سے اپنے نام کر لی

کرائسٹ چرچ، 25 مارچ (ایجنسیز) کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے پانچویں اور فیصلہ کن ٹی 20- میچ میں جنوبی افریقہ نے میزبان نیوزی لینڈ کو 33 رنز سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز 2-3 سے جیت لی۔ جنوبی افریقہ کی اس شاندار کامیابی کے ہیرو کونر ایسٹر ہاؤزن رہے، جنہوں نے اپنی دھواں دار بیٹنگ سے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا، جو ابتدا میں درست ثابت ہوتا دکھائی دیا۔ جنوبی افریقہ کی پہلی وکٹ چوتھے اوور میں صرف 12 رنز پر گر گئی جب ٹونی ڈی جورجی پویلین لوٹ گئے۔ تاہم، اس کے بعد روبن ہرمن (39) اور ویان ملڈر (31) نے 55 رنز کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سہارا دیا۔ اصل سنسنی کونر ایسٹر ہاؤزن کی آمد سے پیدا ہوئی۔ انہوں نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے محض 33 گیندوں پر 5 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 75 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 187 رنز کا مجموعہ کھڑا کیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بین سیئرز نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ 188 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ دوسرے ہی اوور میں کے. کلارک (2) کے آؤٹ ہونے کے بعد کیوی بلے باز جنوبی افریقی بالرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئے۔ اگرچہ ٹم رابنسن (25)، بی جیکبس (36) اور کپتان جمی نیشم (24) نے مزاحمت کی کوشش کی، لیکن وہ درکار رن ریٹ کا دباؤ برداشت نہ کر سکے۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم 20 اوورز میں 8 وکٹوں پر صرف 154 رنز ہی بنا سکی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے جیرالڈ کوٹزی، ویان ملڈر اور اوٹنیل بارٹمین نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ کیشو مہاراج نے ایک وکٹ حاصل کی۔

پانچویں ٹی ٹوئنٹی میں نیوزی لینڈ ویمنز کا راج
جنوبی افریقی ویمنز ناکام، سیریز 4-1 سے جیت لی

کرائسٹ چرچ، 25 مارچ (یو این آئی) امیلیا کیر کی شاندار سنچری کی بدولت نیوزی لینڈ نے مہمان جنوبی افریقہ ویمنز ٹیم کو پانچویں اور آخری ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی کرکٹ میچ میں 92 رنز سے شکست دے کر سیریز 4-1 سے جیت لی۔ امیلیا کیر نے انفرادی 105 رنز بنا کر اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ جنوبی افریقہ کی ویمنز ٹیم 195 رنز ہدف کے تعاقب میں ناکام رہی اور مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 102 رنز بنا سکی۔ امیلیا کیر کو شاندار آل راؤنڈر کارکردگی پر میچ اور سیریز کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ بدھ کو ہیگلے اوول، کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے پانچ میچوں کی سیریز کے پانچویں اور آخری میچ میں جنوبی افریقہ کی کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 194 رنز بنائے۔ امیلیا کیر نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 105 رنز کی دلکش اننگز کھیلی، جارجیا پلمر نے 27 اور بروک ہالیڈے نے 26 رنز سکور کیے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے آیابونگا کھاکا اور تمی سکھونے نے تین، تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم 195 رنز کا ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی اور مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 102 رنز بنا سکی۔ نیوزی لینڈ کی باولرز کی عمدہ باولنگ کے باعث جنوبی افریقہ کی 7 کھلاڑی دوہرا ہندسہ بھی عبور نہ کر پائیں۔

9 سالہ سنہری دور کا اختتام، محمد صلاح کا لیورپول کو الوداع کہنے کا اعلان

لندن، 25 مارچ (ایجنسیز) انگلش پریمیئر لیگ کلب لیورپول کے مصری اسٹار فٹبالر محمد صلاح نے اعلان کیا ہے کہ وہ رواں سیزن کے اختتام پر کلب چھوڑ دیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق فٹبالر محمد صلاح کے اس اعلان کے بعد کلب نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ صلاح نے شائقین کے احترام اور شفافیت برقرار رکھنے کے لیے بروقت اپنے فیصلے سے آگاہ کیا۔ 33 سالہ مصری فٹبالر نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پیغام میں کہا کہ لیورپول ان کی زندگی کا اہم حصہ بن چکا ہے اور وہ اس کلب، شہر اور مداحوں سے جذباتی وابستگی رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم کے ساتھ جیتے گئے لمحات اور مشکل اوقات ہمیشہ یاد رہیں گے۔ واضح رہے کہ محمد صلاح 2017ء میں اطالوی کلب اے ایس روما سے لیورپول میں شامل ہوئے تھے اور جلد ہی ان کا کلب کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے لگا تھا۔ ان کی موجودگی میں لیورپول نے 2 پریمیئر لیگ ٹائٹل، یوئیفا چیمپئنز لیگ، فیفا کلب ورلڈ کپ، یوئیفا سپر کپ، ایف اے کپ، 2 لیگ کپ اور کمیونٹی شیلڈ جیتی۔ صلاح نے لیورپول کے لیے 435 میچز میں 255 گول اسکور کیے اور کلب کے تیسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بنے۔ انہوں نے 4 مرتبہ پریمیئر لیگ گولڈن بوٹ بھی اپنے نام کی۔ عرب میڈیا کے مطابق محمد صلاح کو سعودی پرو لیگ کلبز کی جانب سے ممکنہ منتقلی کی پیشکشوں سے بھی جوڑا جا رہا ہے تاہم ان کے اگلے کلب کا باضابطہ اعلان تاحال نہیں کیا گیا ہے۔

کولکتہ نائٹ رائیڈرز کا تاریخی اعزاز: آندرے رسل کی جرسی نمبر 12 ہمیشہ کے لیے ریٹائر

کولکتہ، 25 مارچ (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ کی معروف فرنچائز کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے اپنے مایہ ناز سابق آل راؤنڈر آندرے رسل کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں ان کی مخصوص جرسی نمبر 12 کو ریٹائر کرنے کا بڑا اعلان کیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد اب مستقبل میں کے کے آر کا کوئی بھی کھلاڑی یہ نمبر زیب تن نہیں کر سکے گا۔ آندرے رسل نے 2014 سے 2025 تک (سوائے 2017 کے) نائٹ رائیڈرز فیملی کے ساتھ ایک طویل اور کامیاب سفر طے کیا۔ انہوں نے اپنے مجموعی 140 آئی پی ایل میچوں میں سے 133 مقابلے صرف کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی جانب سے کھیلے، جو ان کی ٹیم کے ساتھ گہری وابستگی کا ثبوت ہے۔ رسل کے کے آر کی ان دونوں ٹیموں کا حصہ رہے جنہوں نے 2014 اور 2024 میں آئی پی ایل کا ٹائٹل جیتا۔ خاص طور پر 2024 کا سیزن ان کے کیریئر کا یادگار ترین سال ثابت ہوا، جہاں انہوں نے 15 میچوں میں 185 کے برق رفتار اسٹرائیک ریٹ سے 222 رنز بنائے اور 19 اہم وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کو دوسری بار چیمپئن بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ گزشتہ سال نومبر میں آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے بعد، رسل نے اب کے کے آر میں بطور 'پاور کوچ' اپنی نئی اننگز کا آغاز کر دیا ہے۔ اپنی نئی ذمہ داری پر بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا "میرا ذہن اب بھی وہی ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اب میں ان کھلاڑیوں کو وہ سب واپس دینا چاہتا ہوں جو میں نے برسوں میں سیکھا ہے۔ مجھے اس نئے (رول) میں بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ آئی پی ایل کے علاوہ، رسل نائٹ رائیڈرز کی دیگر عالمی ٹیموں جیسے 'ابوظہبی نائٹ رائیڈرز' (آئی ایل ٹی 20) اور ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز' (سی پی ایل) کی بھی چار چار سیزن تک نمائندگی کر چکے ہیں، جس کی وجہ سے وہ فرنچائز کے عالمی برانڈ ایمبیسڈر بن کر ابھرے ہیں۔ کھیلوں کی دنیا میں جرسی نمبر ریٹائر کرنا کسی بھی کھلاڑی کے لیے سب سے بڑا اعزاز تسلیم کیا جاتا ہے اور آندرے رسل اب سچن تینڈولکر اور ایم ایس دھونی جیسے لیجنڈز کی فہرست میں شامل ہو گئے۔

غیر معمولی صلاحیتوں و اسپورٹس مین شپ کے لئے مشہور تھے ہندوستانی ہاکی کھلاڑی لیسلی کلاڈیوساز : محمد جاوید

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم میں لیسلی ایک فیلڈ ہاکی لیجنڈ کھلاڑی کی حیثیت رکھتے تھے۔ لیسلی والٹر کلاڈیوس کا ملک کے مشہور ہاکی کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے 1948 میں لندن، 1952 میں ہیلسنکی اور 1956 میں میلبورن میں تین اولمپک گولڈ میڈل جیتے تھے۔ انہوں نے 1960 میں روم اولمپکس میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا جب انہوں نے ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔ انہوں نے 20 ویں صدی کے دوران کھیل میں ہندوستان کے غلبے میں اہم کردار ادا کیا۔ کلاڈیوس 1948، 1952 اور 1956 میں لگاتار تین اولمپک طلائی تمغے جیتنے والی ہندوستانی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے۔ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور اسپورٹس مین شپ کے لیے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے ٹیم کی کامیابی میں کلیدی مڈفیلڈر کا رول نبھایا۔ ہندوستانی ہاکی میں کلاڈیوس نے اپنا بھرپور تعاون دیا۔ انہیں اپنی شاندار پرفارمنس کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر شناخت اور احترام حاصل ہوا۔ اپنی ایتھلیٹک کامیابیوں کے علاوہ، انہوں نے خود کو کوچنگ اور ہاکی کو فروغ دینے کے لیے وقف کر دیا۔ ان کی میراث ہندوستان اور اس سے باہر ہاکی کے خواہشمند کھلاڑیوں کو تحریک دیتی ہے۔ وہ ہاکی میں سب سے زیادہ اولمپک تمغے جیتنے پر ادھم سنگھ کے ساتھ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل ہیں۔ کلاڈیوس میجر دھیان چند اور روپ سنگھ کے ساتھ ہندوستانی ہاکی کی مشہور ہستیوں میں شامل تھے۔ لیسلی کلاڈیوس، کی پیدائش 25 مارچ 1927 کو ہندوستان کے بلاس پور میں ہوئی۔ لیسلی والٹر کلاڈیوس نے ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، جسے اب ایس ای سی آر کے نام سے جانا جاتا ہے، انگلش میڈیم اسکول بلاس پور میں تعلیم حاصل کی، جس نے بہت سے قومی کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔ لیسلی کلاڈیوس نے ادھم سنگھ کے ساتھ فیلڈ ہاکی میں چار اولمپک تمغے جیتنے والے صرف دو ہندوستانی کھلاڑیوں میں سے ایک ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ لیسلی ایک روز کھڑگ پور میں بی این آر کھلاڑیوں کے درمیان پریکٹس گیم دیکھ رہے تھے۔ جب سابق ہندوستانی کپتان ڈکی کار کی جب ایک کمزور چھوٹے نوجوان پر نظر پڑی تو انہوں نے اسی وقت یہ اندازہ لگا لیا تھا کہ اس کمزور لڑکے کے اندر کچھ صلاحیت ضرور موجود ہے۔ انہوں نے اپنے تجربے کی بنیاد پر اس نوجوان کی تیز توجہ کو دیکھتے ہوئے، ہاکی کی چھڑی پھینک دی اور اسے آکر کھیلنے کے لئے کہا۔ اس وقت ان کی ٹیم میں کھلاڑی کی کمی بھی تھی۔ ابتدائی طور پر لیسلی فٹ بال میں بہت دلچسپی رکھتے تھے اور یہاں تک کہ وہ کھیل کے ایک ماہر کھلاڑی بن گئے تھے۔ لیکن اسٹک کے ساتھ ان کی قابلیت نے اپنے پیروں سے ان کی صلاحیتوں پر قابو پالیا۔ 1936 کے اولمپکس میں طلائی تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے ڈکی کار کی نظر میں، نوجوان کلاڈیوس نے ہاکی کے لیے فٹ بال چھوڑ دیا۔ کہا جاتا ہے کہ کار نے ہاکی کی چھڑی پھینکی اور اسے آکر کھیلنے کو کہا اور باقی تو تاریخ ہے۔ فیلڈ ہاکی میں ان کی غیر معمولی صلاحیت نمایاں تھی اور انہیں خود کو ہندوستان کے لیے کھیلنے میں زیادہ وقت نہیں لگا۔ لیسلی کلاڈیوس ہندوستانی ہاکی کے لیے اسٹار پرفارمر تھے جن کے دور میں ہندوستان نے 1948، 1952، 1956 میں اولمپک طلائی اور 1960 میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ مسلسل چار اولمپکس میں حصہ لینے والے اس کھیل کے پہلے کھلاڑی تھے اور سو بین الاقوامی کیپس حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بھی بن تھے۔ انہوں نے ہندوستانی ہاکی کے سب سے زیادہ اعزاز یافتہ کھلاڑی دھیان چند کے ساتھ کوچ کے طور پر ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔

ورلڈ کپ 2026: نیوزی لینڈ کے فٹ بالرز ایران کے خلاف امریکہ سے باہر کھیلنے کو تیار

ویلنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی فٹ بال ٹیم کے کھلاڑیوں نے کہا ہے کہ وہ فیفا ورلڈ کپ 2026 میں ایران کے خلاف اپنا افتتاحی میچ امریکہ سے باہر کسی دوسرے مقام پر کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جغرافیائی سیاسی تناؤ (امریکہ - اسرائیل اور ایران جنگ) کی وجہ سے شیڈول شدہ میچ کے انعقاد پر غیر یقینی کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ایران ان پہلی ٹیموں میں شامل ہے جنہوں نے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا، تاہم فروری کے آخر میں شروع ہونے والی جنگ کے بعد ان کی شرکت مشکوک ہو گئی ہے۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن نے امریکی سرزمین پر اپنے گروپ میچز کھیلنے کا بائیکاٹ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ایران اور نیوزی لینڈ کا میچ 15 جون کو لاس اینجلس (امریکہ) میں طے ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ میں کھیلنے کے حق میں نہیں ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اس وقت سان ڈیاگو میں مقیم ہے اور اپنی تیاریاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہالینڈ میں مقیم مڈفیلڈر ریان تھامس نے کہا کہ ایران نے کوالیفائی کر کے ورلڈ کپ میں اپنی جگہ بنائی ہے اور وہ وہاں ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ اگر ہمیں ان کے خلاف میکسیکو یا کینیڈا میں کھیلنا پڑا تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ یہ میرے لیے کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔" ونگر کوسٹا باربروسز نے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقام کی تبدیلی سے نیوزی لینڈ کی مہم پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا اور حتمی فیصلہ حکام کو کرنا چاہیے۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبوم نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ ان کا ملک ایران کے ورلڈ کپ میچز کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ چونکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم میکسیکو کی سرحد کے قریب سان ڈیاگو میں مقیم ہے، اس لیے سرحد پار جا کر میچ کھیلنا ان کے لیے جغرافیائی طور پر آسان ہو سکتا ہے۔ میچ کے مقام کی تبدیلی کا حتمی فیصلہ فیفا کے ہاتھ میں ہے۔ فی الحال فیفا کی جانب سے مقام کی باضابطہ تبدیلی کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے، لیکن کھلاڑیوں کے لچکدار رویے نے اس مسئلے کے حل کی امید پیدا کر دی ہے۔

نسل پرستی اور امتیازی سلوک: فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن کا اسرائیل پر عالمی پابندی کا مطالبہ

البیرا، 25 مارچ (یو این آئی) فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن (پی ایف اے) نے فیفا کی جانب سے اسرائیلی فٹ بال ایسوسی ایشن (آئی ایف اے) پر حالیہ جرمانے کے بعد اب اسے بین الاقوامی فٹ بال سے مکمل طور پر بے دخل کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ یہ مطالبہ فیفا کی اس رپورٹ کے بعد سامنے آیا ہے جس میں اسرائیلی فیڈریشن کو "نسل پرستی اور امتیازی سلوک" کی روک تھام میں ناکام قرار دیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے فیفا نے اسرائیلی فٹ بال ایسوسی ایشن پر 1 لاکھ 50 ہزار سوئس فرانک (تقریباً 1 لاکھ 90 ہزار ڈالر) کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ فلسطینی فٹ بال کے سربراہ جبریل رجوب نے ایک پریس کانفرنس کے دوران اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا لیکن ساتھ ہی اسے "ناکافی" بھی کہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی رکنیت ختم کرنا ہی واحد منصفانہ حل ہے۔ جبریل رجوب نے کہا کہ رپورٹ میں خاص طور پر بیتار یروشلم) کلب کا ذکر کیا گیا ہے، جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ نسل پرستانہ رویوں کے لیے بدنام ہے اور اسرائیلی فیڈریشن ان کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پی ایف اے کے مطابق اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں اب تک 1,007 فلسطینی کھلاڑی اور کوچز شہید ہو چکے ہیں، جبکہ 265 کھیلوں کی تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے۔

اومیکس اسٹیٹ اسٹیڈیم میں "پنک اسٹینڈ" ہرمن پریت کور کے نام سے منسوب

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے ممتاز ریئل اسٹیٹ ڈویلپر اومیکس نیدوارکا میں واقع اپنے پروجیکٹ 'دی اومیکس اسٹیٹ' کے کرکٹ اسٹیڈیم میں ایک مرکزی اسٹینڈ کا نام ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کے نام پر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اہم فیصلے کا اعلان پروجیکٹ کی سائٹ پر کیا گیا، جہاں ہرمن پریت کور کے علاوہ اومیکس لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائرکٹر موہت گوئل اور بزنس ہیڈ اونیت سوئی بھی موجود تھے۔ ہندوستانی کرکٹ میں اپنی نوعیت کی اولین پہل کے تحت ہرمن پریت کور اسٹینڈ میں ایک مخصوص 'پنک اسٹینڈ' شامل ہوگا، جو خاص طور پر خواتین اور خاندانوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک خوبصورت جگہ ہوگی۔ اومیکس کا مقصد اسٹیڈیم کو زیادہ جامع بنانا اور زیادہ سے زیادہ خواتین کو لائیو کھیلوں سے لطف اندوز ہونے کے لیے ترغیب دینا ہے۔ اس تصور کو ہرمن پریت کور کے مشورے سے تیار کیا گیا ہے، جنہوں نے اسٹیڈیم کے اندر ایتھلیٹ دوست سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز بھی فراہم کیں۔ 'ہرمن پریت کور اسٹینڈ'، جسے 'پنک اسٹینڈ' کے نام سے بھی جانا جائے گا، نارتھ (پویلین) لوئر باؤل میں واقع ہوگا اور اس میں کل 1,500 سے زیادہ نشستیں ہوں گی۔ یہ اسٹیڈیم کی بہترین نشستوں میں سے ہیں، جو میدان کا بالکل قریب سے اور اونچائی سے شاندار نظارہ فراہم کریں گی۔ اس موقع پر ہرمن پریت کور نے کہا، "'دی اومیکس اسٹیٹ' میں میرے نام پر ایک اسٹینڈ ہونا واقعی بہت خاص ہے۔ کرکٹ نے ان برسوں میں مجھے بہت کچھ دیا ہے اور یہ اعزاز میرے اس سفر کو مزید بامعنی بناتا ہے۔ میں اس عزت افزائی کے لیے اومیکس کی شکرگزار ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ اسٹیڈیم کی منصوبہ بندی کے دوران مجھے شامل کیا گیا تاکہ اسے خواتین کے لیے زیادہ جامع بنایا جا سکے۔ خواتین کی کرکٹ کو اس طرح سے پہچان ملنا بہت خوش آئند ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ اسٹیڈیم کئی نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلوں میں آگے بڑھنے کے لیے راغب کرے گا۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 26 March 2026
آفاق
جمعرات ۲۶ مارچ ۲۰۲۶ء
بمطابق ۰۶ شوال ۱۴۴۷ ھ

بین الاقوامی خبریں

ایرانی سپریم لیڈر کے نمائندے نے امریکی صدر کی پیشکش کو دھوکہ قرار دیا

دشمن اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے مکروفریب کا سلسلہ جاری رکھے گا

ایران کی فوج نے بھی مذاکرات کے دعوے کو مسترد کر دیا

تہران، 25مارچ (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر کے نمائندے سعید جلیلی نے امریکی صدر کی پیشکش کو دھوکہ قرار دے دیا اور کہا دشمن مکروفریب سے کام جاری رکھے گا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر کے نمائندے اور سینیئر عہدیدار سعید جلیلی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حالیہ پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے اسے مکر وفریب" قرار دے دیا ہے۔ سعید جلیلی نے امریکی صدر کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جو طاقتیں ماضی میں ایران کو تقسیم کرنے اور یہاں کی حکومت بدلنے کی باتیں کرتی تھیں، آج وہ مذاکرات کی خواہش ظاہر کر رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا جس نے ایران کو تقسیم کرنا چاہا اور حکومت بدلنے کی دھمکیاں دیں، اب وہ چاہتا ہے کہ کوئی بات کرے، یہ محض دھوکہ دینے کی ایک نئی کوشش ہے۔" سعید جلیلی کا کہنا تھا کہ جب بھی دشمن کمزور پڑتا ہے اور آپ اس کے خیمے کے قریب پہنچ جاتے ہیں، تو وہ ہمیشہ فریب اور مکاری کا سہارا لیتا ہے۔ ایرانی نمائندے نے گزشتہ 25 دنوں کی

صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایران اب اس مقام پر پہنچ چکا ہے جہاں اس کی طاقت ابھر کر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ خود دشمنوں نے بھی اب ایران کی بڑھتی ہوئی طاقت کا اعتراف کرنا شروع کر دیا ہے۔ سعید جلیلی نے خبردار کیا کہ دشمن اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے مکروفریب کا سلسلہ جاری رکھے گا، اس لیے ایران کو اپنی طاقت پر بھروسہ رکھتے ہوئے ہوشیار رہنا ہوگا۔ ادھر ایران کی مسلح افواج نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مذاکرات کے دعوے کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے حقیقت کے منافی قرار دے دیا ہے۔ فارس نیوز کے مطابق خاتم الانبیاء ہیڈکوارٹرز کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل ابراہیم ذوالفقاری نے امریکی دعوؤں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کیا امریکہ کے اندرونی اختلافات اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ وہ اب خود سے ہی مذاکرات کر رہا ہے؟ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ کو اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے اسے کسی فرضی معاہدے کا نام نہیں دینا چاہیے۔ ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ جب تک ایران کی مرضی پوری نہیں ہوتی اور عالمی مارکیٹ میں تیل کی پرانی قیمتیں بحال نہیں ہوتیں، تب تک پرانا نظام واپس نہیں آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالات کی بہتری صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کا خیال امریکی حکام کے ذہنوں سے مکمل طور پر ختم ہو جائے۔ ایران کی جانب سے پیغام دیا گیا ہے کہ ان کا پہلے دن سے ایک ہی موقف ہے کہ ایرانی عوام اور قیادت امریکی پالیسیوں کے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے۔

ہم ایران کے خلاف جنگ جیت چکے ہیں: صدر ٹرمپ کا دعویٰ

ہم نے ایران کی قیادت ختم کر دی، یہ رجیم چینج ہے

تاریخ میں پہلی بار کسی جدید فوج کو اتنی تیزی سے شکست دی: امریکی وزیرِ جنگ

واشنگٹن، 25مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ہم جنگ جیت گئے ہیں اور اب ہم ایران کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری فوجی آپریشن میں فیصلہ کن کامیابی کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیک نیوز" کچھ بھی کہے، حقیقت یہ ہے کہ ہم جنگ جیت چکے ہیں اور اب ہم ایران کے ساتھ ایک مضبوط پوزیشن میں معاہدہ کرنے جا رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا امریکہ نے صرف تین دن میں ایران کی پوری نیوی، ایئر فورس اور میزائل لانچرز کو تباہ کر دیا ہے، ایران اب فوجی لحاظ سے مردہ" ہو چکا ہے اور اس کے پاس حملے کی صلاحیت نہیں رہی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آپریشن میں ایران کی وہ تمام قیادت ختم کر دی گئی ہے جو مسائل پیدا کرتی تھی اب تہران کی فضاؤں میں امریکی طیارے بغیر کسی روک ٹوک کے گھوم رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ امریکہ اب ایران میں درست لوگوں" کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے، مذاکرات کی بنیادی شرط یہ ہے کہ ایران کے پاس نہ ایٹمی ہتھیار ہوں گے اور نہ ہی وہ یورینیم افزودگی کرے گا، مارکو روبیو اور جے ڈی وینس مذاکرات کے اس عمل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے ایران کے معاملے پر سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر کے رویے اور تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ قطر نے غلطی" سے امریکہ کے 3 طیارے گرا دیے تھے، تاہم پائلٹ محفوظ ہیں اور وہ آج بھی آپریشنز کا حصہ ہیں۔ ادھر امریکی وزیرِ جنگ پیٹ

ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار کسی جدید فوج کو اتنی تیزی اور بھرپور طاقت کے ساتھ شکست دی گئی ہے۔ امریکی وزیرِ جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے ایران کے خلاف جاری حالیہ فوجی کارروائیوں پر اہم بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار کسی جدید فوج کو اتنی تیزی اور بھرپور طاقت کے ساتھ شکست دی گئی ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا تھا کہ ایران کے پاس ایک جدید فوج، مضبوط فضائی دفاعی نظام، مستحکم قیادت اور بڑے زیرِ زمین بنکرز موجود تھے، لیکن پہلے ہی دن سے ایران کو ایک ایسی بے مثال فوجی طاقت کا سامنا کرنا پڑا جس نے اسے سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ امریکا اور اسرائیل کی یہ مشترکہ فضائی کارروائی فوجی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ امریکی وزیرِ جنگ نے واضح کیا کہ یہ جنگ ماضی کی عراق یا افغانستان کی جنگوں جیسی نہیں ہے، بلکہ اس کا ہدف بالکل واضح اور متعین ہے۔

اسرائیل نے سزائے موت کے مسودہ بل کی منظوری دے دی

تل ابیب/ ۲۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی نے بروز منگل رات دیر گئے، فلسطینی قیدیوں کی پھانسی کو قانونی شکل دینے پر مبنی، ایک مسودہ بل کی منظوری دے دی ہے۔ توقع ہے کہ یہ بل اگلے ہفتے کنیسٹ کی جنرل اسمبلی کے سامنے دوسری اور تیسری نشست میں رائے شماری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ یہ نشستیں مسودے کے قانون بننے سے پہلے کے آخری اقدامات ہیں۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے KAN کے مطابق کمیٹی نے پہلی رائے شماری سے منظوری لینے والے اس بل میں کچھ ترامیم کیں ہیں۔ ترامیم کی رُو سے قیدیوں کو پھانسی کے ذریعے سزائے موت دی جائے گی۔ سزائے موت پانے والوں کو ایک علیحدہ حراستی مرکز میں رکھا جائے گا جہاں مجاز عملے کے علاوہ ملاقاتیں منع ہوں گی اور وکلاء سے مشاورت صرف ویڈیو رابطے کے ذریعے ممکن ہوگی۔ بل کی رُو سے فیصلے کے نوّے دنوں کے اندر پھانسی دے دی جائے گی۔

عراقی فوجی اڈے پر مسلسل دوسرے دن کیے گئے حملے میں سات اہلکار ہلاک

بغداد/ ۲۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) عراق کے صوبے الانبار میں بدھ کے روز ایک فوجی پوزیشن پر ایک میزائل حملہ کیا گیا، جس میں کم از کم سات اہلکار ہلاک اور 13 دیگر زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق حملے میں اس سابق نیم فوجی اتحاد حشد الشعبی کو نشانہ بنایا گیا، جو اب عراقی فوج کا حصہ ہے اور پاپولر موبلائزیشن فورسز (PMF) کے نام سے جانا جاتا ہے، تاہم اس میں ایران کے حمایت یافتہ گروہ بھی شامل ہیں۔ ایک سیکیورٹی اہلکار نے بتایا، ایک لڑاکا طیارے سے دو میزائل داغے گئے، جبکہ اسی اڈے پر منگل کے روز کیے گئے حملے میں بھی 15 جنگجو ہلاک ہو گئے تھے۔ عراقی وزارت دفاع نے بدھ کے حملے میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد کی تصدیق کر دی ہے۔ پی ایم ایف نے منگل کے دن کیے گئے حملے کا الزام امریکا پر عائد کیا تھا۔

مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی: چین کا ایران کو اہم مشورہ

کشیدگی کا حل جنگ نہیں بلکہ سفارت کاری اور بات چیت میں

بیجنگ، 25مارچ (ایجنسیز) چین نے ایران پر زور دیا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا حل جنگ نہیں بلکہ سفارت کاری اور بات چیت میں ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ اس گفتگو کے دوران چینی وزیر خارجہ نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ مسائل کو طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق وانگ یی نے ایرانی ہم منصب سے کہا کہ تمام فریقین کو امن کے ہر ممکن موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جاری کشیدگی نہ صرف علاقائی استحکام بلکہ عالمی امن اور معیشت کے لیے بھی بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ چین کا بارہا یہ موقف سامنے آیا ہے کہ فوری جنگ بندی اور سیاسی حل ہی دیرپا امن کی ضمانت دے سکتے ہیں۔ ایرانی وزیر

خارجہ عباس عراقچی نے خطے کی تازہ ترین صورتحال پر ایران کا موقف پیش کیا۔

شمالی کوریا کا بطور ایٹمی طاقت مقام ناقابل تنسیخ، کم جونگ ان

امریکہ اور اسرائیل نے جنگ میں بین الاقوامی ضوابط کی نفی کی گئی

پنگ یانگ/ ۲۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے ملکی جوہری پروگرام کی رفتار تیز تر کر دی اور جنوبی کوریا کو سب سے زیادہ جارح ملک قرار دیتے ہوئے نئی دھمکی بھی دی ہے۔ ان کے مطابق پیونگ یانگ کا جوہری پروگرام ناقابل تنسیخ ہے۔ کمیونسٹ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے بین الاقوامی سطح پر محض ایک ربر اسٹیمپ قرار دی جانے والی ملکی پارلیمان سے اپنے خطاب میں کہا کہ پیونگ یانگ کے لیے اس کے جوہری پروگرام سے واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ پیونگ یانگ حکومت شمالی کوریا کی ''جوہری ہتھیاروں سے مسلح ایک ریاست کے طور پر حیثیت کو آئندہ مزید مضبوط بنائے گی۔ جزیرہ نما کوریا، جو عشروں سے منقسم ہے اور جہاں شمالی اور جنوبی دونوں کوریائی ریاستوں کے مابین کئی دہائیوں سے شدید رقابت پائی جاتی ہے، وہاں ماضی کی کوریائی جنگ کے بعد سے آج تک کوئی باقاعدہ امن معاہدہ طے نہیں پا سکا۔

بین الاقوامی قانون مردہ ہو چکا ہے: عباس عراقچی

تہران، 25مارچ (ایجنسیز) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی قانون مردہ ہو چکا ہے، غزہ اور یوکرین کے معاملے پر مغرب کا معیار دوغلا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق عباس عراقچی نے کہا کہ مغرب کا یہ دوغلا معیار ایران پر امریکی و اسرائیلی حملے پر خاموشی سے ظاہر ہوتا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے جرمن صدر کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرمن صدر کو خاموشی توڑ کر ایران کے خلاف غیر قانونی جنگ کی مذمت کرنے پر سراہتے ہیں۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ قانون کی حکمرانی پر یقین رکھنے والوں کو بھی قانون کی پامالیوں پر آواز اٹھانی چاہیے۔ واضح رہے کہ جرمنی کے صدر فرینک والٹر نے امریکہ کی ایران جنگ کو تباہ کن سیاسی غلطی اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔ برلن میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جرمن صدر نے ایران جنگ شروع کرنے پر امریکی صدر ٹرمپ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ جنگ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

'وقت آگیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے بغیر ایک سیکیورٹی اتحاد قائم کیا جائے'

تہران، 25مارچ (ایجنسیز) ایرانی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ وقت آ

گیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے بغیر ایک سیکیورٹی اتحاد قائم کیا جائے۔ ایرانی فوج کے ہیڈ کوارٹر خاتم الانبیا سینٹرل ہیڈ کوارٹرز کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے عرب اور عالم اسلام کے نام پیغام میں کہا ہے ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جارحیت ایک نئے دور کی عکاسی کرتی ہے۔ ابراہیم ذوالفقاری نے کہا کہ ایران ملت اسلامیہ کے دفاع میں سب سے آگے ہے۔ ہم اسلامی دنیا کو بیرونی طاقتوں سے آزادی اور قرآنی تعلیمات کی طرف واپسی پر زور دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اب ہمیں خطے کی سلامتی کی ضمانت کے لیے ہزاروں کلومیٹر دور کسی ملک کی قطعاً ضرورت نہیں رہی ہے۔ ترجمان خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹرز نے تجویز پیش کی ہے کہ عالم اسلام کو اب امریکہ اور اسرائیل کے بغیر مل کر ایک اجتماعی سلامتی کا نظام قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے بغیر خطے میں سیکیورٹی اور فوجی اتحاد کے قیام کیلئے ایران تیار ہے۔

جرمنی نے امریکہ کی ایران جنگ کو تباہ کُن سیاسی غلطی

اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا

برلن، 25مارچ (ایجنسیز) جرمنی کے صدر فرینک والٹر نے امریکہ کی ایران جنگ کو تباہ کُن سیاسی غلطی اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دے دیا۔ برلن میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جرمن صدر نے امریکی صدر ٹرمپ پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ یہ جنگ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے، اس جنگ کے لیے امریکہ کا جواز قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنا تھا تو یہ غیر ضروری جنگ ہے۔

دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ جرمن صدر کو خاموشی توڑ کر ایران کے خلاف غیر قانونی جنگ کی مذمت کرنے پر سراہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ اور یوکرین کے معاملے پر مغرب کا معیار دوغلا ہے، مغرب کا یہ دوغلا معیار ایران پر امریکی و اسرائیلی حملے پر خاموشی سے ظاہر ہوتا ہے، قانون کے حکمرانی پر یقین رکھنے والوں کو بھی قانون کی پامالیوں پر آواز اٹھانی چاہیے۔

صدر ٹرمپ سے زیادہ ایران پر یقین: سابق سربراہ سی آئی اے

واشنگٹن، 25مارچ (یواین آئی) ۔ سی آئی اے کے سابق سربراہ مطابق جان برینن کے مطابق حقائق بار بار سامنے آنے کے باوجود ٹرمپ انہیں تسلیم کرنے کو تیار نہیں اور وہ اپنی تخلیق کردہ شکست سے نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کا یہ موقف بھی درست نہیں کہ ایران مذاکرات کے لیے سگنل دے رہا ہے یا امریکی شرائط پر بات چیت کرنا چاہتا ہے، میں صدر ٹرمپ سے زیادہ ایران کی باتوں پر یقین کرتا ہوں۔ سابق سربراہ سی آئی اے کے مطابق ایرانی حکومت

کی جانب سے ٹرمپ انتظامیہ سے کسی قسم کی بات چیت نہیں ہو رہی ہے۔

اسرائیل کا جنوبی لبنان میں دریائے لیطانی تک کے علاقے پر قبضے کے منصوبے کا اعلان

تل ابیب، 25مارچ (ایجنسیز) اسرائیل نے صاف طور پر اعلان کیا ہے کہ وہ جنوبی لبنان کے بڑے حصوں پر، دریائے لیطانی تک قبضہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، یہ سرحد پار اپنی علاقائی امنگوں کا اب تک کا سب سے واضح بیان ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ اسرائیلی افواج تقریباً 30 کلومیٹر شمال تک پھیلے علاقوں کا کنٹرول سنبھالیں گی، ایک مستقل فوجی موجودگی قائم کریں گی اور جنوب کے بعض حصوں میں رہائشیوں کی واپسی کو

روکیں گی۔ کاٹز نے کہا کہ فوجی پہلے ہی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی کر رہے ہیں جسے انہوں نے آگے کا دفاعی محاذ' قرار دیا۔ وہ حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور متاثرہ علاقوں میں گھروں اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کی نگرانی بھی کر رہے ہیں۔ ان بیانات سے محدود سرحدی حملوں سے لے کر وسیع تر قبضہ کے اسٹریٹجی کی طرف تبدیلی کا اشارہ ملتا ہے اور اسے غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں سے تشبیہ دی جا رہی ہے، جہاں سرحد کے قریب وسیع علاقے شہری آبادی سے خالی کر دیے گئے تھے۔ اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنان میں پل تباہ کیے اور گھروں کی تباہی کو تیز کیا ہے۔ یہ اقدام بین الاقوامی قانون کے تحت سنگین خدشات پیدا کرتے ہیں۔

ایران کی اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز کی بارش، کئی عمارتیں تباہ

اسرائیل کی اہم ایرواسپیس اور اسلحہ ساز مراکز پر حملہ

تہران، 25مارچ (یو این آئی) ایران نے اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز کی بارش کر دی جس سے تل ابیب میں عمارتوں اور گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایرانی حملوں کے بعد اسرائیلی پولیس صحافیوں کو کوریج سے روکنے پر مجبور ہوگئی۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ میزائلوں اور ڈرونز کی اس اکیاسیویں لہر میں صیہونی رجیم کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو مقبوضہ علاقوں میں نشانہ بنایا ہے۔ حملے میں خیبر شکن، عماد اور تجیل میزائل استعمال کیے گئے جنہوں نے شمالی اور وسطی تل ابیب میں اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ پاسداران انقلاب کے مطابق تل ابیب میں اسرائیلی فوج کے کمرشل، لاجسٹک اور سپورٹ مراکز کو بھی ہدف بنایا گیا۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے میڈیا کوریج پر پابندی اس بات کا اظہار ہے کہ ایران کس قدر اسرائیل میں تباہی مچا رہا ہے۔ ایرانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے تازہ ڈرون حملوں میں اسرائیل کی اہم ایرواسپیس اور اسلحہ سازی کے مراکز کو کامیابی سے نشانہ بنا دیا۔ ایرانی پاسداران انقلاب سے منسلک فارس نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے آج صبح ڈرون حملوں کا ایک سلسلہ کامیابی سے شروع کیا، ان حملوں میں حیفا میں واقع رافیل کی اسلحہ ساز صنعتوں اور تل ابیب میں بن گوریان ایئرپورٹ کے قریب ایرو اسپیس تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان کے مطابق رافیل ویپنز انڈسٹریز ایک اہم فوجی ٹیکنالوجی تیار کرنے والا ادارہ ہے جو آئرن ڈوم اور ڈیوڈز سلنگ جیسے جدید دفاعی نظاموں کا ذمہ دار ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com